مجموعہ ترتیب الصلوۃ
جسمین رسائل ذیل شامل ہین
انکے مطالعے سے فوائد دینی و دنیوی حاصل ہوتے ہین اور نجات اخروی اور عذاب رب سے بچنے کا یہی ذریعہ ہے ہر شخص کو اسکا خرید فرمانا اور اسپر عمل کرنا ضروری ہے
نہایت تصحیح اور اہتمام سے
حسب فرمایش برادر معظم حاجی محمد عبد القیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر ۱۶
کمترین محمد قمر الدین ابن جناب حاجی محمد یعقوب صاحب مرحوم کے اہتمام سے
مطبع قیومی واقع کانپور مین چھپا
جنکے کارخانے سے ہر قسم کی کتابین بہ نرخ تاجرانہ جلد بکفایت ویلیو پی ایبل روانہ ہوتی ہین المشتہر محمد عبد القیوم تاجر کتب کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اوّل کلمہ طیّب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ دوم کلمہ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سوم کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ چہارم
کلمہ توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ
وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ وَلَا يَنَامُ وَلَا يَفُوْتُ اَبَدًا اَبِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پنجم
کلمہ رد کفر اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ
اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ وَرَجَعْتُ عَنْهُ وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ اِنِّيْٓ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ در ایمان مفصل گوید اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ حَقٌّ
ایمان مجمل کا بیان اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ششم کلمہ
استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ ذَنْبٍ
الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

مقدم کلمہ سید الاستغفار اللّٰھم انت ربی لا الٰہ الا انت خلقتنی وانا عبدک وانا علٰی عھدک ووعدک ما استطعت اعوذبک من شر ما صنعت ابوء لک بنعمتک علی وابوء بذنبی فاغفر لی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت برحمتک یا ارحم الراحمین اور یہ کلمہ استغفار ہمیشہ پڑھنا چاہیے استغفر اللّٰہ ربی من کل ذنب اذنبتہ عمدًا او خطاءً او نسیانًا او سرًا او علانیۃ واتوب الیک اللّٰھم تقبل توبتی واغفر خطیئتی وخطیئۃ والدی برحمتک یا ارحم الراحمین یہ استغفار بھی ہمیشہ پڑھے استغفر اللّٰہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم غفار الذنوب ستار العیوب کشاف الکروب یا مقلب القلوب والابصار واتوب الیہ پھر یہ چار کرسی بھی یاد رکھنا ہر مسلمان کو لازم ہے کہ والد ماجد حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عبداللہ اور عبداللہ کے باپ عبدالمطلب ہیں اور عبدالمطلب کے باپ ہاشم اور ہاشم کے باپ عبدمناف ہیں اور یہ بھی یاد رکھنا ہر مومن کو لازم ہے کہ اول امام اعظم اور دوسرے امام شافعی اور تیسرے امام مالک اور چوتھے امام احمد بن حنبل ہیں اور چار فرض وضو کے یہ ہیں منھ اور ہاتھ اور پاؤں دھونا اور سر کا مسح کرنا فرض ہے اور تیمم میں تین فرض ہیں اور تین فرض غسل کے اور پانچ بنا اسلام کی اور تیرہ احکام وارکان اور سات صفات ایمان ہیں اور پانچ نیات نماز کی اور تیس روزے اور تیس نیت اور سترہ رکعات پانچوں وقتوں کی یہ تمام فرائض مذکورہ ایک سو سترہ ہوئے پس ہر مسلمان عاقل بالغ مرد وعورت کو یاد رکھنا لازم آیا ہے اور یہ نیت وضو کرنے کے وقت کی ہے نویت ان اتوضأ لاستباحۃ الصلوٰۃ تقربًا الی اللّٰہ تعالیٰ دونوں ہاتھ دھونے کے وقت یہ دعا پڑھے بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم بسم اللّٰہ العلی العظیم والحمد للّٰہ علی دین الاسلام الاسلام حق والکفر باطل منھ میں پانی ڈالتے وقت یہ دعا پڑھے اللّٰھم اعنی علی تلاوۃ القراٰن بذکرک وشکرک وحسن عبادتک جب مسواک کرے یہ دعا پڑھے اللّٰھم اجعل تسوکی بھذا تمحیصًا لذنوبی ومرضاۃً لک یا سیدی یا رب العالمین جب ناک دھوئے

تب یہ دعا پڑھے اللّٰھم ادخلنی من رائحۃ الجنۃ وارزقنی نعیمھا وکرامتھا جب منہ دھووے
تب یہ دعا پڑھے اللّٰھم بیض وجھی بنور معرفتک یوم تبیض وجوہ اولیائک ولا تسود وجھی
یوم تسود وجوہ اعدائک جب سیدھا ہاتھ دھووے تب یہ دعا پڑھے اللّٰھم اعطنی کتابی بیمینی
وحاسبنی حسابا یسیرا جب بایاں ہاتھ دھووے تب یہ دعا پڑھے اللّٰھم لا تعطنی کتابی بشمالی
ولا من وراء ظھری یوم یدعوا ثبورا ویصلی سعیرا جب سر کا مسح کرے تب یہ دعا پڑھے
اللّٰھم غشنی برحمتک ونجنی من عذابک وانزل علی من برکاتک اور جب کانوں کا
مسح کرے تب یہ دعا پڑھے اللّٰھم اجعلنی من الذین یستمعون القول فیتبعون احسنہ جب
گردن کا مسح کرے تب یہ دعا پڑھے اللّٰھم اعتق رقبتی من النار واحفظنی من السلاسل و
الاغلال والانکال جب سیدھا پاؤں دھووے تب یہ دعا پڑھے اللّٰھم ثبت قدمی وقدم
والدی علی صراط مستقیم یوم تزل فیہ الاقدام جب بایاں پاؤں دھووے تب یہ دعا
پڑھے اللّٰھم اجعل لی سعیا مشکورا وذنبا مغفورا وعملا مقبولا ودعاء مستجابا و
تجارۃ لن تبور بفضلک وکرمک یا عزیز یا غفور جب وضو کرنے سے فارغ ہووے
تب یہ دعا پڑھے سبحانک اللّٰھم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالی جدک ولا الہ غیرک
اشھد ان لا الہ الا انت وحدک لا شریک لک واشھد ان محمدا عبدک و
رسولک ونبیک وحبیبک واستغفرک واتوب الیک پس تین بار انا انزلنا پڑھ کر
بانگ یوں اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اشھد ان لا الہ الا اللہ اشھد ان لا الہ
(اذان یوں) الا اللہ اشھد ان محمدا رسول اللہ اشھد ان محمدا رسول اللہ حی علی الصلوٰۃ
حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح حی علی الفلاح اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ اگر اقامت
ہو تو یہ الفاظ بعد حی علی الفلاح کے پڑھے قد قامت الصلوٰۃ قد قامت الصلوٰۃ اگر فجر کی
اذان ہووے تو بعد حی علی الفلاح کے یہ الفاظ بولے الصلوٰۃ خیر من النوم الصلوٰۃ خیر
من النوم اور جب موذن اذان دیوے تو سننے والا وقت اللہ اکبر کے کہے لبیک دعوۃ الحق

داعیا ام حیا بالصلوٰۃ جب اول بار سنے یہ الفاظ پڑھے صلی اللہ علیک یا رسول اللہ اور دوسری بار سنے تب یہ الفاظ پڑھے کبرت کبیرا و عظمت عظیما فسبحان اللہ بکرۃ و اصیلا جب اشہدان لا الٰہ الا اللہ پڑھے تب سننے والا یہ الفاظ بولے رضیت باللہ ربا و احدا و بالاسلام دینا اور کلمہ شہادت کا پڑھے اور جب دوسری بار سنے یہ الفاظ پڑھے اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ واشہد ان محمدا عبدہ و رسولہ اور جب اشہد ان محمدا رسول اللہ سنے تب دونوں انگوٹھی چوم کر آنکھوں پر رکھے اور یہ الفاظ پڑھے قرۃ عینی بک یا رسول اللہ اور یہ الفاظ بھی پڑھے اللّٰھم متعنی بالسمع والبصر جب حی علی الصلوٰۃ پڑھے تب سننے والا یہ الفاظ پڑھے لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم جب دوسری بار سنے اللّٰھم اجعلنی من المصلین واجعلنی من عبادک الصالحین پڑھے اور جب حی علی الفلاح سنے یہ الفاظ پڑھے ماشاء اللہ کان ومالم یشأ لم یکن جب دوسری بار سنے یہ الفاظ پڑھے اللّٰھم اجعلنی من المفلحین جب اللہ اکبر سنے یہ الفاظ پڑھے سمعنا واطعنا غفرانک ربنا والیک المصیر جب اذان تمام ہووے تب یہ الفاظ پڑھے اللّٰھم رب ھٰذہ الدعوۃ التامۃ والصلوٰۃ القائمۃ ات محمدن الوسیلۃ والفضیلۃ والدرجۃ الرفیعۃ وابعثہ مقاما محمودن الذی وعدتہ وارزقنا شفاعتہ یوم القیمۃ انک لاتخلف المیعاد برحمتک یا ارحم الراحمین اور یہ صبح کی سنت کی نیت ہے نویت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتین سنۃ رسول اللہ تعالیٰ سنۃ الفجر متوجہا الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر یہ صبح کی فرض کی نیت ہے نویت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ الفجر فرض اللہ تعالیٰ فرض ھٰذا الوقت متوجہا الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر اور یہ ظہر کی وقت بعد وضو کے تحیۃ الوضو کی نیت ہے نویت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ الظہر تحیۃ الوضوء متوجہا الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر اور یہ نیت سنت ظہر کی ہے نویت ان اصلی للہ تعالیٰ اربع رکعات صلوٰۃ الظہر سنۃ رسول اللہ تعالیٰ متوجہا الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر یہ فرض ظہر کی نیت ہے نویت ان اصلی للہ تعالیٰ اربع رکعات صلوٰۃ الظہر فرض اللہ تعالیٰ فرض ھٰذا الوقت متوجہا الی

جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ نیت سنت ظہر کی یہ ہے نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْنِ
صَلٰوةَ الظُّهْرِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ نفل کی
نیت یہ ہے نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْنِ صَلٰوةَ نَفْلِ الظُّهْرِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ نیت سنت عصر کی نماز کی یہ ہے نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
تَعَالٰى صَلٰوةَ الْعَصْرِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ نیت فرض عصر کی یہ ہے نَوَيْتُ اَنْ
اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ صَلٰوةَ الْعَصْرِ فَرْضُ اللّٰهِ تَعَالٰى فَرْضَ هٰذَا الْوَقْتِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى
جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اور یہ فرض مغرب کی نماز کی نیت ہے نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى
ثَلٰثَ رَكَعَاتٍ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ فَرْضُ اللّٰهِ تَعَالٰى فَرْضَ هٰذَا الْوَقْتِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ سنت مغرب کی نیت یہ ہے نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْنِ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ نیت نفل کی یہ ہے نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْنِ
صَلٰوةَ نَفْلِ الْمَغْرِبِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ نیتیں عشا کی نماز کی ہیں نیت
تحیۃ الوضو کی یہ ہے نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْنِ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ تَحِيَّةَ الْوُضُوْءِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى
جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ سنت چار رکعت قبل عشا کی نیت یہ ہے نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى
اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ فرض عشا
کی نیت یہ ہے نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ فَرْضُ اللّٰهِ تَعَالٰى فَرْضَ هٰذَا
الْوَقْتِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ دو رکعت سنت بعد عشا کی یہ نیت ہے نَوَيْتُ
اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْنِ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اور اگر آپ امام ہووے تو اَنَا اِمَامٌ لِمَنْ حَضَرَ کہے اور اگر مقتدی ہووے تو اِقْتَدَيْتُ بِهٰذَا
الْاِمَامِ مُتَوَجِّهًا آخر تک کہے۔ نماز وتر کی یہ نیت ہے نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى ثَلٰثَ رَكَعَاتٍ صَلٰوةَ
وِتْرِ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعِشَاءِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اور یہ دعای قنوت وتر
کی آخر رکعت میں قرات تمام کر کے تکبیر کے بعد پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ

وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ
اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ
اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ اور یہ التحیات ہر نماز کے قعدہ میں خواہ فرض ہو خواہ سنت خواہ نفل کے پڑھے
اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ
اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ
وَرَسُوْلُہٗ اور یہ درود پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ
عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی
اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اور یہ دعای ماثورہ پڑھے بعد درود کے
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا وَّاغْفِرِ اللّٰھُمَّ لِجَمِیْعِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِکَ
یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ پڑھ کر سلام پھیر کر تین بار استغفار پڑھے اور یہ دعا ہر فریضے کے پیچھے پڑھے
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ
وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اگر صبح کی نماز ہو تو
یہ الفاظ اُس سے ملا کر پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَبَاحَنَا ھٰذَا صَبَاحًا مُّبَارَکًا اَلْھِیْ اِلَی الْخَیْرِ
قَرِیْبًا وَّعَنِ الشَّرِّ بَعِیْدًا اَلتَّذْکَارِ یَاوَلَا مُخْزِیًا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَبَاحَنَا ھٰذَا صَبَاحَ الصّٰلِحِیْنَ
وَاَبْدَانَنَا اَبْدَانَ الْمُطِیْعِیْنَ وَاَلْسِنَتَنَا اَلْسِنَۃَ الذّٰکِرِیْنَ وَقُلُوْبَنَا قُلُوْبَ الْخٰشِعِیْنَ وَسَعْیَنَا
سَعْیَ الشّٰکِرِیْنَ وَذَنْبَنَا ذَنْبَ الْمَغْفُوْرِیْنَ وَاجْعَلْنَا مَعَ الشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ
تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور یہ
دعا نماز ظہر کے بعد پڑھے اَللّٰھُمَّ اکْتُبْ لِکُلِّ وَاحِدٍ مِّنَّا بَرَآءَۃً مِّنْ عَذَابِ النَّارِ وَخَلَاصًا
مِّنَ الْحِسَابِ وَجَوَازًا عَلَی الصِّرَاطِ وَنَصِیْبًا فِی الْجَنَّۃِ وَارْزُقْنَا النَّظَرَ اِلٰی لِقَآءِ جَلَالِ
کَمَالِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ

برحمتك یا ارحم الراحمین یہ دعا عصر کی نماز کے بعد پڑھو اللّٰھم انا قصرنا فی ھذہ الصلوٰۃ فاعف عنا فتقبلھا منا وان اممنا الی الصلوٰۃ الاخری ووفقنا لما تحب وترضی انك علی کل شیٔ قدیر وصلی اللّٰہ تعالی علی خیر خلقہ محمد وعلی اٰلہ واصحابہ اجمعین برحمتك یا ارحم الراحمین یہ دعا مغرب کی نماز کے بعد پڑھے اللّٰھم اجرنا من النار سالمین وادخلنا الجنۃ بسلام اٰمنین وقنا یارب شر الظٰلمین وشر الموذین وشر الکافرین وشر النمامین وشر الحاسدین وشر المکارین وشر الشیٰطین وشر المنافقین وشر جمیع المخلوقین مع جماعۃ المسلمین برحمتك یا ارحم الراحمین اور یہ دعا بعد نماز عشا کے پڑھے اللّٰھم احفظنا فی ظلمات اللیل کما حفظتنا یارب فی ضوء النھار وصرف عنا بلاء نا بلاء اللیل والنھار اللّٰھم عافنا من جمیع البلاء والبلواء والبسنا لباس العافیۃ والتقوی واھدنا طریق المعرفۃ والھدی واستعملنا عملا صالحا صادقا فیما تحب وترضی انك علی کل شیٔ قدیر وصلی اللّٰہ علی خیر خلقہ محمد وعلی اٰلہ واصحابہ اجمعین برحمتك یا ارحم الراحمین اور یہ دعا ہر وقت کے فرض کے بعد پڑھے اللّٰھم ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاٰخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار وقنا عذاب القبر وقنا عذاب الحشر وقنا عذاب الفقر وقنا عذاب الدین بحرمۃ جد الحسن والحسین وقنا عذاب الاٰخرۃ واحشرنا مع الابرار برحمتك یا ارحم الراحمین

اور یہ **فاتحہ** حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کی پڑھے الفاتحۃ الی جناب حضرت سیدنا وسندنا ونبینا وحبیبنا وشفیعنا محمد رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وعلی اٰلہ واصحابہ وسلم وازواج واولاد رسول اللّٰہ وازواج رسول اللّٰہ واصحاب رسول اللّٰہ وانصار رسول اللّٰہ واصھار رسول اللّٰہ ومن اٰمن بہ واحبائہ وخلفائہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم والمھاجرین وخمسۃ الطیبین والطاھرین والخلفاء الراشدین المھدیین والی ازواج التابعین وتبع التابعین والعلماء المجتھدین والصلحاء والشھداء والزھاد والفقراء والغرباء من العرب والعجم من امۃ محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم **فاتحہ**

حضرت پیر دستگیر کے نام کی ہو اَلْفَاتِحَۃ اِلٰی رُوْحِ حَضْرَتِ غَوْثِ الصَّمَدَانِی قُطْبِ الرَّبَّانِی
مَحْبُوْبِ سُبْحَانِی سُلْطَانُ الْعَارِفِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الشَّیْخِ مُحْیِ الدِّیْنِ سَیِّدِ عَبْدِ الْقَادِرِ
جِیْلَانِی قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ الْعَزِیْزِ شَیْئًا لِلّٰہِ اَلْفَاتِحَۃ اور یہ **فاتحہ** ہفت خواجگان کے نام سے
پڑھو اِلٰی رُوْحِ پُرْفُتُوْحِ خَوَاجَہ عَبْدُ الْقَادِرِ غُجْدَوَانِی وَخَوَاجَہ بَہَاءُ الدِّیْنِ نَقْشَبَنْدِ
مُشْکِلْ آسَانِی وَخَوَاجَہ یُوْسُفْ ھَمْدَانِی وَسُلْطَانِ بَایَزِیْد بِسْطَامِی وَشَیْخ یُوْسُف
مَاثُوْرِی وَخَوَاجَہ اَبُوالْحَسَنْ خَرْقَانِی وَخَوَاجَہ مَعْرُوْفِ الْکَرْخِی رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی
عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ شَیْئًا لِلّٰہِ لَہُمُ اَلْفَاتِحَۃ اور یہ **فاتحہ** ہر ایک ولی اللہ کے نام سے پڑھے
اِلٰی اَرْوَاحِ قُدْوَۃِ الْوَاصِلِیْنَ وَزُبْدَۃِ الْعَارِفِیْنَ جَمِیْعِ اَوْلِیَاءِ اللّٰہِ رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی
شَیْئًا لِلّٰہِ اَلْفَاتِحَۃ بعد اسکے الحمد اور تین بار سورۂ اخلاص اور دونوں قل اعوذ پڑھ کر یہ
دعا پڑھے اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ
عَلَی النَّبِیِّ یٰاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ
عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اور یہ **فاتحہ** تمام
عقیدار ون سے نام سے پڑھے اَلْفَاتِحَۃ اِلٰی اَرْوَاحِ وَالِدِیْنَا وَوَالِدِیْکُمْ وَلِاُسْتَاذِیْنَا
وَلِاُسْتَاذِیْکُمْ وَلِاٰبَآئِنَا وَلِاٰبَآئِکُمْ وَلِاَجْدَادِنَا وَلِاَجْدَادِکُمْ وَلِاُمَّہَاتِنَا وَلِاُمَّہَاتِکُمْ
وَلِاَمْوَاتِنَا وَلِاَمْوَاتِکُمْ وَلِاَمْوَاتِ جَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
الْاَحْیَآءِ مِنْہُمْ وَالْاَمْوَاتِ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَجَمِیْعِ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلَّ
کَافَّۃِ اَھْلِ الْاِسْلَامِ مِنْ مَّشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِہَا غَفَرَ اللّٰہُ لَہُمُ الْجَنَّۃَ اَلْفَاتِحَۃ
اور یہ **فاتحہ** قبرستان میں پڑھو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اَجْمَعِیْنَ طَیَّبَ اللّٰہُ ثَرَاھُمْ وَمَثْوٰیہُمْ وَنَوَّرَ اللّٰہُ مَرَاقِدَھُمْ
وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَاوٰیہُمْ وَمَسْکَنَہُمْ نُزُلَہُمْ شَیْئًا لِلّٰہِ لَہُمُ اَلْفَاتِحَۃ بعد اسکے الحمد اور
قل ہو اللہ احد اور دونوں قل اعوذ اور الہٰکم التکاثر چار مرتبے اور یہ دعا پڑھو اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی

محمد وعلى آل محمد وبارك وسلم اللهم لا تحرمنا اجرهم ولا تفتنا بعدهم واغفر لنا
ولهم فارحمهم رحمة واسعة الٰهي بفضل رحمتك يا ارحم الراحمين اور [illegible]
کر نام کی پڑھو الفاتحة الى روح المرحوم المغفور صاحب النية غفر الله الكريم
ہووے تو غفر الله له بولے اور اگر عورت ہووے تو غفر الله لها اور مرحومة اور مغفورة جیسا کہ
بیان ہوا یہ اللهم لا تحرمنا اجره ولا تفتنا بعده واغفر لنا وله وارحمنا رحمة واسعة
برحمتك يا ارحم الراحمين اور نیت مردے کو غسل دینے کی یہ ہے نويت ان اغسل هذا الميت
الحاضر واجب الغسل ممتثلا لامر الله تعالى لاستباحة الصلوة وفي [illegible] اور
یہ تکبیر اقامت مردے کی نماز کی ہے الصلوة على الميت رحمه الله تعالى اگر عورت ہووے تو
رحمها الله کہو هو الباقي بعد فناء خلقه كل نفس ذائقة الموت ونبلوكم بالشر والخير
فتنة والينا ترجعون هذا ما وعد الرحمن وصدق المرسلون فاعتبروا يا اولي الابصار
اور نیت مردے کی نماز کی یہ ہے نويت ان اؤدي لله تعالى اربع تكبيرات صلوة الجنازة
فرض الكفاية والثناء لله تعالى والصلوة على النبي والدعاء لهذا الميت اقتديت بهذا
الامام متوجها الى جهة الكعبة الشريفة الله اكبر اور پہلی تکبیر میں یہ پڑھو سبحانك اللهم
وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك وجل ثناؤك ولا اله غيرك دوسری تکبیر میں
یہ پڑھو اللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت وسلمت ورحمت وترحمت وباركت
على ابراهيم وعلى آل ابراهيم في العالمين انك حميد مجيد تیسری تکبیر میں یہ دعا
پڑھو اللهم اغفر لحينا وميتنا وشاهدنا وغائبنا وصغيرنا وكبيرنا وذكرنا وانثانا
وحرنا وعبدنا اللهم من احييته منا فاحيه على الاسلام ومن توفيته منا فتوفه على الايمان
اللهم اغفر له وارحمه وعافه فاعف عنه اور یہ دعا بچے کے جنازے پر پڑھے اللهم اجعله لنا
فرطا واجعله لنا اجرا وذخرا واجعله لنا شافعا ومشفعا اور یہ آخر تکبیر میں پڑھو اور سلام
پھیرے ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار اور یہ قبر میں مردے کو

رکھتے وقت پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اور یہ قبر پر مٹی ڈالتے وقت پڑھے
مِنْھَا خَلَقْنٰکُمْ وَفِیْھَا نُعِیْدُکُمْ وَمِنْھَا نُخْرِجُکُمْ تَارَۃً اُخْرٰی اور یہ قبر پر چھڑکتے وقت پڑھے
سَقَی اللّٰہُ ثَرَاہُ وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَاْوَاہُ وَمَثْوَاہُ اور یہ تعزیت کرتے وقت پڑھے اَعْظَمَ اللّٰہُ اَجْرَکَ
وَاَحْسَنَ عَزَاءَکَ وَغَفَرَ لِمَیِّتِکَ اور یہ نیت احتلام کے غسل کی ہے نَوَیْتُ اَنْ اَغْتَسِلَ مِنْ
غُسْلِ الْاِحْتِلَامِ مِنْ رَغْبَۃِ الشَّیْطٰنِ اِمْتِثَالًا لِاَمْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَطَھَارَۃً لِّلْبَدَنِ لِاِسْتِبَاحَۃِ
الصَّلٰوۃِ وَرَفْعِ الْحَدَثِ اور یہ نیت جنابت کے غسل کی ہے نَوَیْتُ اَنْ اَغْتَسِلَ مِنْ غُسْلِ
الْجَنَابَۃِ اِمْتِثَالًا لِاَمْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَطَھَارَۃً لِّلْبَدَنِ لِاِسْتِبَاحَۃِ الصَّلٰوۃِ وَرَفْعِ الْحَدَثِ اور اگر غسل
جمعہ کی ہو تو مِنْ غُسْلِ الْجُمُعَۃِ کہے اور اگر غسل حیض کا ہو تو مِنْ غُسْلِ الْحَیْضِ کہو اور
نفاس کے غسل میں مِنْ غُسْلِ النِّفَاسِ بولے اگر عید کا غسل ہو تو مِنْ غُسْلِ الْعِیْدِ بولو
اگر احرام کا غسل ہو تو مِنْ غُسْلِ الْاِحْرَامِ بولے اور یہ دعا پاخانہ میں ستر کھولنے کے اول پڑھے
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِیْثِ الْمُخْبِثِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اور یہ استنجا کرنے
کے بعد پڑھو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَخْرَجَ عَنِّیْ بَعْدَ مَا یُؤْذِیْنِیْ وَاَمْسَکَ فِیَّ مَا یَنْفَعُنِیْ غُفْرَانَکَ رَبَّنَا
وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ اور یہ دعا طہارت خانہ سے نکلتے وقت پڑھو اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ
وَحَصِّنْ فَرْجِیْ مِنَ الْفَوَاحِشِ اور یہ عورت سے صحبت کرتے وقت پڑھو نَوَیْتُ اَنْ اَجْمَعَ مَعَ الْمَرْاَۃِ
الْمَنْکُوْحَۃِ لِطَلَبِ الْوَلَدِ اِلٰی جِھَۃِ الْعِبَادَۃِ بِاَمْرِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور یہ
دعا آنکھوں میں سرمہ لگاتے وقت پڑھے رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
اور یہ دعا آئینہ دیکھتے وقت پڑھو فَتَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ اور یہ دعا چراغ روشن کرتے وقت
پڑھو اَللّٰھُمَّ اَخْرِجْنِیْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَکُنْ لِّیْ رَءُوْفًا رَّحِیْمًا اَللّٰہُ رَبِّیْ وَمُحَمَّدٌ نَّبِیِّیْ وَالْقُرْاٰنُ
اِمَامِیْ وَالْکَعْبَۃُ قِبْلَتِیْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلُّھُمْ اِخْوَانِیْ اور یہ دعا ہر وقت پڑھو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ قَبْلَ کُلِّ وَاحِدٍ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ بَعْدَ کُلِّ وَاحِدٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی نَعْمَائِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ وَاَنْتَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

برحمتک یا ارحم الراحمین اور یہ مؤذن واسطے سنت جمعے کے کہے الصلوٰۃ سنۃ الجمعۃ الصلوٰۃ اور چار رکعت سنت قبل جمعے کی پڑھے اسکی یہ نیت ہے نویت ان اصلی للہ اربع رکعات قبل الجمعۃ سنۃ رسول اللہ تعالی متوجھا الی جھۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر یہ سنت تمام کر کے خطیب خطبے کو منبر پر چڑھتے وقت مؤذن یوں کہے ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی یا ایھا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما ہ یا معشر المسلمین رحمکم اللہ قد ورد فی الخبر عن سید البشر وشفیع الامۃ فی یوم الحشر والنشر سید الاشراف ومتمم مکارم الاخلاق والاوصاف سید العرب والعجم سیدنا محمد بن عبد اللہ ابن عبد المطلب بن ھاشم بن عبد مناف انہ قال اذا صعد الخطیب علی المنبر فلا یتکلمن احد کم ومن تکلم فقد لغی ومن لغی فلا جمعۃ لہ انصتوا رحمکم اللہ تعالے فاسمعوا غفر اللہ لنا ولکم ولوالدینا ولوالدیکم ولاستاذینا ولاستاذیکم ولجمیع المؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات فاستغفروہ انہ ھو الغفور الرحیم اور خطیب خطبے کو منبر پر چڑھتے وقت پڑھے اللھم اختم لنا بالخیر بحرمۃ القران العظیم وبالنبی الکریم برحمتک یا ارحم الراحمین اللھم اعز الاسلام والمسلمین واذل الشرک والمشرکین رب اختم لنا بالخیر الٰھی بحرمۃ القران العظیم وبالنبی الکریم برحمتک یا ارحم الراحمین اور اذان کے پیچھے خطیب پڑھے اللھم رب اختم لنا بالخیر الٰھی بحرمۃ القران العظیم وبالنبی الکریم برحمتک یا ارحم الراحمین اور جب خطیب خطبہ تمام کر کے منبر سے اترے اقامت پڑھنے کے بعد یہ نیت نماز ساقط ہونے فرض ظہر کی پڑھے ان اسقط فرض ھذا الظھر عن ذمتی باداء رکعتین صلوٰۃ الجمعۃ اقتدیت بھذا الامام متوجھا الی جھۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر اور یہ نیت نماز سنت بعد جمعے کے پڑھے نویت ان اصلی للہ تعالی اربع رکعات بعد الجمعۃ سنۃ رسول اللہ تعالی متوجھا الی جھۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر اور یہ نیت رمضان کے روزے کی ہے نویت ان اصوم غدا من اداء شہر رمضان فرض اللہ تعالی اور یہ روزہ

کھولتے وقت پڑھے اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ
اَفْطَرْتُ نَوَیْتُ صَوْمَ الْغَدِ مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ اور یہ تراویح کی نیت پڑھو اور موذن بولے
صَلٰوۃُ سُنَّۃِ التَّرَاوِیْحِ اَجْرَکُمُ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور بعد دو رکعت تراویح کے یہ بولے صَلُّوْا
عَلَی النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یہ نیت سنت تراویح کی ہے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ
تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ اگر چار رکعت کی نیت کرے تو اَرْبَعَ رَکَعَاتِ سُنَّۃِ التَّرَاوِیْحِ اگر امام کے ساتھ مقتدی ہے
تو ایسا پڑھے اِقْتَدَیْتُ بِھٰذَا الْاِمَامِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ دو رکعت اولین
پڑھ کے یہ کہے فَضْلٌ مِّنَ اللّٰہِ وَنِعْمَۃٌ وَّمَغْفِرَۃٌ وَّرَحْمَۃٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ پھر نیت
تراویح کی کرے بعد فارغ ہونے دو رکعت کے اُٹھنے کے وقت یہ الفاظ پڑھے نَبِیُّنَا مُحَمَّدٌ نِ الْبُکْ رِ صَلُّوْا
عَلَیْہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ یہ دعا اس جگہ پڑھ کے ہاتھ
اٹھاوے اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ وَالْمَغْفِرَۃَ وَالرَّحْمَۃَ وَالرُّؤْیَۃَ وَمَا فِیْھِمَا وَنَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ
یَا خَالِقَ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ بِرَحْمَتِکَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا کَرِیْمُ یَا سَتَّارُ یَا رَحِیْمُ یَا بَارُّ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ
یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا
جَمِیْعًا بِکَرَمِکَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا بِحُرْمَۃِ نَبِیِّکَ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور اٹھتے وقت
موذن نَبِیُّنَا مُحَمَّدٌ نِ الْبُکْ بولے اول کی طرح مقتدی صلی اللہ علیہ وسلم کہیں اور دو رکعت
پڑھ کر اٹھتے وقت فَضْلٌ مِّنَ اللّٰہِ وَنِعْمَۃٌ کو آخر تک تمام کرکر دو رکعت پڑھ کر اوپر کی دعا یعنے
اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ کو پڑھے بعد ازاں یہ پڑھے خَلِیْفَۃُ رَسُوْلِ اللّٰہِ بِالصِّدْقِ وَالتَّحْقِیْقِ قَاتِلِ الْکَفَرَۃِ
وَالزَّنَادِقَۃِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ سَیِّدِنَا اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اسی ترتیب سے ساری نماز پڑھ کر تمام کرے جب چار رکعت پوری
کرے تب یوں کہا کرے رَئِیْسُ الْاَصْحَابِ مُنَوِّرُ الْمَسْجِدِ وَالْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ
الْاَعْدَلِیْنَ سَیِّدِنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

اسی موجب چار رکعت کے بعد یوں پڑھے جامع القرآن مکمل الترتیب فی لوح الرحمٰن امام
المتورعین امیر المؤمنین سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ لا الٰہ الا اللہ واللہ
اکبر وللہ الحمد اور اسی طرح چار رکعت کے بعد یہ پڑھو اسد اللہ الغالب مظہر العجائب والغرائب
امام الاشجعین امیر المؤمنین سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ لا الٰہ الا
اللہ واللہ اکبر وللہ الحمد جب تراویح کی نماز سے فارغ ہووے یہ دعا پڑھے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الحمد للہ الذی اکرمنا وعلمنا القرآن وانزلہ فی شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن
ہدًی للناس وبینٰت من الہدٰی والفرقان اللّٰہم ان لک فی کل لیلۃ من اللیالی شہر
رمضان رقابا یعتقہا عفوک فاجعل رقابنا ورقاب ابائنا وامہاتنا من تلک الرقاب
برحمتک یا جلیل الوہاب اللّٰہم ومن النار یا ربنا فسلمنا والی رحمتک ورضوانک
یا ربنا فقربنا وبالروح والریحان فبشرنا وبالنظر الی لقاء جلالک وجمالک فبہجتک [illegible]
یا ربنا فاکرمنا ومن شفاعۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم وابراہیم علیہ السلام فابعثنا
وصیام شہر رمضان فتقبلہا منا ولیلۃ القدر فوفقہا وعلی الصلوٰۃ والصیام فقونا
یا اللہ یا اللہ یا اللہ ومن الشیطان والسلطان واولیائہما یا ربنا فاعذنا وفی غرف الجنۃ یا ربنا
فاسکنا ومن رحیق المختوم یا ربنا فاسقنا ومن طعامک طعام الجنۃ یا ربنا فاطعمنا
ومن شرابک شراب الجنۃ یا ربنا فاشربنا ومن سندس وحریر یا ربنا فالبسنا
وفی جناتک جنات النعیم یا ربنا فادخلنا ومن الحور العین یا ربنا فزوجنا یا سیدنا ومولٰنا
وصل یا رب علی النبی محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ اجمعین الٰہی بفضلک یا ارحم
الراحمین یہ تکبیر موجب وتر کی ہے صلوا صلوٰۃ الوتر اثابکم اللہ یا ایسا کہے کہ رحمکم اللہ لا
الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اور یہ نیت وتر کی اور قنوت کی آخر چھٹے صفحہ اور شروع ساتوین صفحہ مین بیان
ہو چکی ہے امام کے ساتھ پڑھے یا جدا پڑھے پھر یہ دعا پڑھے سبحان ذی الملک والملکوت سبحان ذی العزۃ
والعظمۃ والہیبۃ والقدرۃ والبہاء والکبریاء والجبروت سبحان الملک القدوس

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ وَلَا يَفُوتُ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ
وَالرُّوحِ اور یہ دعا بھی پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا لَكَ شَاكِرِينَ وَلَكَ ذَاكِرِينَ وَفِي طَاعَتِكَ رَاغِبِينَ
وَمِنْ عَذَابِكَ خَائِفِينَ وَإِلَى جَنَّتِكَ دَاخِلِينَ وَبِقَبْرِ نَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ وَحَبِيبِكَ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرِينَ وَفِي حَجِّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ طَائِفِينَ وَبِالْعَرَفَاتِ
وَالْمَوْقِفِ قَائِمِينَ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَاعِينَ وَعِنْدَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ مُتَبَتِّلِينَ
وَعِنْدَ خَتْمِ الْقُرْآنِ سَامِعِينَ ارْحَمْنَا مَعَهُمْ وَصَلِّ يَا رَبِّ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
أَجْمَعِينَ إِلٰهِي مَعَ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ یہ نیت دعا عید الفطر کی نماز کی ہے
نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالَى رَكْعَتَيْنِ مَعَ سِتِّ تَكْبِيرَاتٍ صَلوٰةَ عِيدِ الْفِطْرِ اقْتَدَيْتُ بِهٰذَا
الْإِمَامِ مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللّٰهُ أَكْبَرُ اور ان تکبیرات میں اختلاف بہت ہے بعضوں
کے نزدیک نو اور بعضوں کے نزدیک زیادہ ہیں اور اگر نو تکبیرات کی نیت کرے تو مَعَ تِسْعِ تَكْبِيرَاتٍ
کہے اور یہاں نو نہیں مستعمل ہیں اکثر چھ تکبیرات ادا کرتے ہیں اور اول تکبیرات کو ادا کرکے پھر قرات
پڑھے موجب دستور العمل کے نماز تمام کرکے خطیب خطبہ پڑھے تکبیرات کو تکرار کرے یعنی اللّٰهُ أَكْبَرُ
اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اور یہ نیت نماز عید الضحیٰ کی ہے نَوَيْتُ أَنْ
أُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالَى رَكْعَتَيْنِ مَعَ سِتِّ تَكْبِيرَاتٍ صَلوٰةِ عِيدِ الْأَضْحَى اقْتَدَيْتُ بِهٰذَا الْإِمَامِ مُتَوَجِّهًا
إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللّٰهُ أَكْبَرُ اور یہ نماز بھی اول کے بموجب ادا کرے اور یہ اضحیہ کی نیت ہے
نَوَيْتُ أَنْ أُضَحِّيَ لِلّٰهِ تَعَالَى اَللّٰهُمَّ هٰذَا مِنْكَ وَإِلَيْكَ فَتَقَبَّلْ مِنِّي بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اگر کوئی شخص دوسرا ذبح کرے تو بعد لفظ تقبل منی کے
وَمِنْ مُوَكِّلِي بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ أَكْبَرُ کہے اگر عورت وکالت دیوے تو مِنْ مُوَكِّلَتِي کہے اگر دو شخصوں نے
وکیل کیا ہے تو مِنْ مُوَكِّلَيْنِ فُلَانٍ وَفُلَانٍ بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ أَكْبَرُ کہے اور درود پڑھے اور یہ نیت
ذبح جانور کی ہے نَوَيْتُ أَنْ أَذْبَحَ هٰذَا الْبَقَرَ يَا هٰذَا الْجَمَلَ يَا هٰذَا الْجَامُوسَ يَا هٰذَا الْغَنَمَ يَا هٰذِهِ
الدَّجَاجَةَ يَا هٰذِهِ الظَّبْيَةَ يَا هٰذِهِ الطَّيْرَ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْهُ دَمٌ مَسْفُوحٌ حَلَالًا طَيِّبًا بِسْمِ اللّٰهِ

اللّٰہ اکبر پھر اول کا درود جو اسی صفحہ کی پشت مین مذکور ہو چکا ہی پڑھے اور یہ تیمم کی نیت ہی نَوَیْتُ
اَنْ اَتَیَمَّمَ لِاسْتِبَاحَۃِ الصَّلوٰۃِ تَقَرُّبًا اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی وَرَافِعَ الْحَدَثِ اول خاک پاک دیکھکر
اُسپر دونون ہاتھ مار کر مُنھ پر پھیرے اور دوسری بار دونون ہاتھ مار کر دونون ہاتھون کا مسح
کرے اور رکن ایمان کے دو ہین اقرار زبان اور سچ جاننا دل سے یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ نہین ہی کوئی دوسرا الٰہ آسمان اور زمین مین سوای اُس معبود یگانہ کے اور نہین ہی کوئی
لائق عبادت کے مگر اللّٰہ تعالیٰ جسنے پیدا کیا ہی زمین اور آسمانون کو اور جو انھون کے درمیان مین
ہی اور حضرت محمد رسول اللّٰہ کے اور اُسکے بھیجے ہوے ہین اور وہ بلانے والے طرف معبود مطلق کے
ہین **مسئلہ** ذبح کرنا جانور کا سنت ہی یا فرض ہی **جواب** تکبیر کہنا فرض ہی اور چھری تیز کرنا سنت ہی اور
ذبح کرنا شرط اسلام کی ہے **مسئلہ** کتنی رگ کا کٹنا شرط ہے بول دو رگ ایک مری دوسری شہ رگ
مسئلہ حلقوم کا رنگ سفید دونون شہ رگ لال رنگ کی ہین اور چھری تیز کرنا منھ مذبوح کا قبلے کی
جانب کرنا اور ہاتھ پانون اُسکے باندھنا یہ فرض ہین یعنی حد پہچاننا اور چھرا لاہری کا اور دونون شہ رگ کا
کاٹنا اور حلقوم کا کاٹنا یہ مسئلہ یاد رکھنا لازم ہی ذابح کو **فائدہ** **روایت** ہی حضرت ابوہریرہ رضی اللّٰہ
عنہ سے کہ فرمایا حضرت پیغمبر خدا صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے جو شخص چار رکعت نماز بعد زوال آفتاب کے
پڑھے ثواب اُسکا ایسا ہی کہ ستر ہزار فرشتے نماز کرتے اور استغفار مانگتے ہین واسطے اُس شخص کے
تمام دن رات تک اور حضرت رسالتمآب صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم اس نماز کو کبھی ترک نہین کرتے
تھے اور واسطے پڑھنے والے کے ستر ہزار نیکیان لکھی جاتی ہین اور ستر ہزار برائیان اُسکے دفتر سے
محو کیجاتی ہین اور اس مین بہت فائدے ہین کبھی فقر و فاقہ مین پڑھنے والا مبتلا نہو گا
اور جو چاہی پڑھے بعد سورہ فاتحہ کے مختار ہی پڑھنے مین **فائدہ** **روایت** ہی حضرت امیر المؤمنین
سیدنا امام حسن رضی اللّٰہ عنہ سے کہ سنا مین نے پیغمبر خدا صلی اللّٰہ علیہ وسلم سے کہ جو کوئی ادا کرے
صبح کی نماز اور بیٹھے اسی جگہ پر آفتاب نکلنے تک جب سوا نیزہ پر آفتاب آوے تو اُٹھکے دو رکعت نماز پڑھے
حق تعالیٰ بدلے اس نماز کی ہر رکعت کے ہزار حویلی اُسکو جنت مین دیویگا ہر ایک حویلی مین ہزار ہزار

حور العین ہونگی اور ہزار ہزار خادم ہونگے اور جناب کبریا مین رجوع کرنے والے ہونگے اور وہ شخص
محتاج مخلوق کا ہرگز نہوگا اور اسکے بہت فائدے ہین یہان مختصر کیے گئے ہین اور دو رکعت ہین اول مین
بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی خالدون تک اور دوسری مین آمن الرسول اور اللہ نور السموات علیم تک
پڑھے فائدہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہی کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نے کہ جو چار رکعت نماز پڑھے بعد طلوع آفتاب کے ساتھ ایک سلام کے پہلی رکعت مین بعد فاتحہ
کے تین بار آیۃ الکرسی اور سات بار اخلاص پڑھے دوسری مین والشمس وضحٰہا اور تیسری مین السماء والطارق
اور چوتھی مین آیۃ الکرسی اور اخلاص تین تین بار پڑھے ثواب اسکا والدین اور تمام حقدارون کو بخشے
فائدہ نماز ضحی کا حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہی کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ آلہ وسلم نے
کہ ایک درجہ بہشت کے درجون سے کہ نام اسکا ضحی ہی جب قیامت کا روز ہوگا تب فرشتے ندا کرینگے
کہ وہ شخص کہان ہین جو پڑھتے تھے نماز ضحی کو کہ لیجاوین انکو اس جنت مین اور بہت فضیلتین اس
نماز کی ہین لیکن یہان مختصر لکھی ہین اور دوسری دو رکعت ہین اول کی رکعت مین بعد فاتحہ کے
والشمس وضحٰہا اور دوسری مین والضحی بعد فاتحہ کے پڑھے اور روایت ہی حضرت ام المومنین جناب
عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہ بارہ رکعت ہین ہر ایک رکعت مین بعد فاتحہ کے ایک بار آیۃ الکرسی
اور تین بار اخلاص پڑھے نماز حق الوالدین کی جمعے کی رات مغرب اور عشا کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے
بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی اور اخلاص پندرہ پندرہ بار پڑھے بعد فراغت کے بیس مرتبہ درود شریف پڑھکر
ثواب اس نماز کا والدین کی روح کو اور تمام حقدارون کی روحون کو بخشے گویا اسنے تمام حقوق
والدین کے ادا کیے اور انکو بڑے بڑے درجے جنت مین ملینگے اور اسکو واسطے زیادہ ہونے
طول کے مختصر کرکے لکھتا ہون اور دوسری روایت اسطرح ہے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم نے کہ جمعے کی رات مین درمیان مغرب اور عشا کے ادا کرے ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی اور
اخلاص اور دونون قل اعوذ کو پانچ پانچ مرتبہ پڑھے بعد فارغ ہونے نماز سے پندرہ بار استغفار پڑھے
اور ثواب اسکا والدین اور حقدارون کی ارواح کو بلکہ تمام مسلمین کے حق مین بخشے خدا اس شخص کو

بخشیگا اگرچہ عاق والدین کا بھی ہو اور ثواب مانند شہیدون اور صدیقون کے پاویگا اسی طرح ہے
مفاتیح الجنان مین **فائدہ** بعضے بزرگون نے ذکر کیا ہے کہ جو کوئی بعد نماز مغرب کی دو رکعت نماز
پڑھتا ہو اور نیت اسکی اسطرح کرتا ہو کہ نماز پڑھتا ہون مین واسطے اللہ تعالی کی اور ہدیہ بھیجتا ہون
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین کرکے نیت پوری کرے ثواب اسکا سید المرسلین
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بخشے تو شفاعت سرور کائنات کی اسکو نصیب ہوگی اول کی رکعت مین بعد
فاتحہ کی قل یا ایہا الکافرون اور دوسری مین بعد فاتحہ کی قل ہو اللہ احد پڑھے جب نماز سے فارغ ہووے
تو لیجاتے ہین فرشتے اس نماز کو علیین مین کہ وہ مکان ساتوین آسمان پر ہے یہان مختصر لکھتا ہون **فائدہ**
نماز تہجد کا اول یہ نماز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فرض تھی بعد ازان نفل ہوگئی اور فضیلت اس
نماز کی بے اندازہ ہے اگر سب لکھی جاوے تو کتابین بنجاوین لیکن یہان مختصر لکھتا ہون حضرت رسالتمآب
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہین کہ احب الصلوٰۃ الی اللہ صلوٰۃ داؤد یعنی بہت پیاری نماز طرف
اللہ تعالی کی نماز داؤد علیہ السلام کی ہے یعنی بارہ رکعت نماز تہجد کی ہین قوت القلوب مین لکھا ہے کہ
جب کوئی ارادہ اسکے پڑھنے کا کرے تب یہ کہ سورۂ فرقان اور شعرا کو بارہ رکعتون مین تقسیم کر کے پڑھے
کیونکہ ان دونون سورتون مین تین سو آیات ہین اگر یہ یاد نہووین تو سورۂ واقعہ اور نون والقلم اور
سورۂ الحاقہ اور سورۂ معارج پڑھے اگر یہ بھی یاد نہووین تو سیپارۂ عم کا پڑھے اگر یہ بھی یاد نہووے تو
والسماء والطارق سے سورۃ الناس تک تقسیم کر کے پڑھے بارہ رکعتون مین اگر یہ بھی یاد نہووے تو
ہر رکعت مین بعد فاتحہ کی سورۂ قل ہو اللہ احد کو دس دس یا گیارہ گیارہ مرتبہ یا تین تین بار پڑھے
فائدہ تسبیح نماز کا کہ وہ چار رکعت ہین قرات مین مختار ہے جو چاہے سو پڑھے اسکے پڑھنے کی یہ ترکیب ہے
کہ بعد قرات کی سُبحانَ اللہِ وَالحمدُ للہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکبَرُ پڑھے پندرہ بار اور رکوع مین
دس بار بعد سبحان ربی العظیم کے پڑھے اور قیام مین دس بار پڑھے اور سجدہ مین دس بار پڑھے
اور جلسے مین دس بار پڑھے اور دوسرے سجدے مین دس بار بعد دوسرے سجدے کے دس بار پڑھے اسی طرح
چارون رکعتون مین تین سو مرتبہ پڑھے اور بھی اسکے پڑھنے کی ترکیبین کتاب نور الابصار مین بہت ہین

فائدہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے **روایت ہی** کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
کہ جو کوئی بعد نماز مغرب کے چھ رکعت نماز پڑھے ساتھ صدق دل کے تو ثواب بارہ برس کی عبادت کا
اللہ تعالیٰ اسکو دیویگا گویا اُس شخص نے تمام شب نماز گذاری اور اللہ تعالیٰ نے اُس سے وعدہ مغفرت کا کیا ہے
فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا اصلوٰۃ الاوابین اسی کا نام ہے **فائدہ** چار رکعت عرفہ کی رات کا بیان
وہ بھی چار رکعت ہین اول رکعت مین بعد فاتحہ کے تین تین بار قل ہو اللہ احد پڑھے اور دوسری
روایت مین پنجاہ پنجاہ مرتبہ اخلاص پڑھے بعد فارغ ہونے نماز سے یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ لَيَالِي الدُّهُوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اَمْوَاجِ الْبُحُوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الرِّيَاحِ وَالطُّيُوْرِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مِنَ الْيَوْمِ اِلٰى يَوْمِ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ نَسُوْكِ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ وَالرَّمَلِ
وَالشَّعْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَوَاطِرِ الظُّنُوْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَنْحِ الْعُيُوْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرٌ
مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِي اللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ
خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ **فائدہ** عاشورا کی دسوین
رات اور دن مین پچاس رکعت نماز ہین ہر رکعت مین فاتحے کے بعد پچیس پچیس بار اخلاص کو پڑھے
بعد فارغ ہونے نماز سے یہ دعا ستر مرتبہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْاَعْلٰى لَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى اور بعد اسکے یہ دعا پڑھو بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ كَمَالَ الْحُسْنٰى وَسَعَادَةَ الْعُقْبٰى وَخَيْرَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى
چار چار رکعت کے بعد پڑھا کرے اور ثواب اس نماز کا حضرت امامین کی روحون کو بخشے اور دوسری چار
رکعت پڑھو پہلی مین بعد فاتحہ کے والشمس اور دوسری مین انا انزلنا اور تیسری مین قل اعوذ برب
الفلق اور چوتھی مین قل اعوذ برب الناس پڑھو جب نماز سے فارغ ہووے تب قل یا ایہا الکافرون
ستر مرتبہ پڑھو اور سبحان اللہ سے العظیم تک ستر مرتبہ کہے اور ستر مرتبہ استغفر اللہ ربی سے اتوب الیہ تک
پڑھے اور ستر مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ **فائدہ** معراج کی رات کا بیان معراج کی رات مین بارہ رکعت نماز پڑھو نفل کی نیت سے

ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے ایکبار والشمس اور تین بار انا انزلنا پڑھو اگر سو رکعت نماز پڑھے تو بعد فاتحہ کے تین تین بار قل ہو اللہ احد پڑھے بعد فارغ ہونے نماز کے یہ استغفار پڑھو اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ مِنْ جَمِیْعِ الذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ **فائدہ** اور نماز لیلۃ القدر کی جو ستائیسوین رمضان المبارک کی رات مین ہے سو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد تین بار قل ہو اللہ احد پڑھے ثواب اسکا عظیم ملتا ہے **فائدہ** عقیقے کے بیان مین العقیقۃ مستحبۃ عندنا شرعۃ الاسلام مین لکھا ہے کہ حدیث شریف مین آیا ہے کہ عقیقے کا حق یہ ہے کہ جب لڑکا پیدا ہووے تب دو بکری ذبح کرے اور لڑکی پیدا ہووے تو ایک بکرا ذبح کرے اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا عقیقہ چالیسوین برس مین بعد نبوت کے کیا ہے **مسئلہ** اور جو شرائط اور احکام قربانی کے ہین وہی شرائط اور احکام عقیقے کے بھی ہین اور پیدا ہونے کے بعد لڑکے کے سیدھے کان مین اذان کہے اور بائین کان مین اقامت کہے اور تھوڑی سی کھجور چبا کے یا اور کوئی چیز میٹھی لڑکے کے تالو پر لگاوے یہ ہے شرح مشکوٰۃ مین **مسئلہ** کنز العباد مین لکھا ہے کہ جب بیٹا پیدا ہووے تو دو بکرے ذبح کرے اگر لڑکی پیدا ہو تو ایک بکرا ذبح کرے اگر بیٹے کے واسطے بھی ایک بکرا ضرورت کے لیے ذبح کرے تو درست نہین **مسئلہ** اور مستحب ہے جب بچہ بولنے لگے تب اسکو کلمۂ طیب تعلیم کرے کہ پہلے اسکی بات کلمہ شریف ہووے اور ذبح کرنے والا وقت ذبح کے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ الْعَقِیْقَۃُ لِابْنِیْ فُلَانٍ دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ اور بعضون نے یہ الفاظ زیادہ لکھے ہین لَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَاءً لِابْنِیْ مِنَ النَّارِ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور فلان کی جاے پر لڑکے کا نام لیوے اور عقیقے کی مذبوح کے ہاڑ کو نہ توڑے اور جوڑ جوڑ جدا کرے یا پکا کر پورے عضو نکالے اور ایک ران دائی کو دیوے اور گوشت تصدق کرے اور بہتر ہے ماں باپ اسکو نہ کھاوین اور اگر کھاوین تو مضائقہ نہین اور ساتوین روز مولود کا عقیقہ کرین اور ساتوین روز مین نہ کیا تو چودھوین یا اکیسوین روز اسی طرح ہر ہفتہ کا خیال کر لیوے اور لڑکے کا سر منڈوا دے اور اسکے سر کے بال چاندی سے تول کر فقیرون پر تقسیم کرے اور بالون کو کسی مکان مین دفن کرے واللہ اعلم

فائدہ صدقۂ عید الفطر کا گیہون سے یا اُسکے آٹے سے یا ستو سے یا سوکھے انگور سے آدھا صاع اور
خرما یا جو یا اُسکے آٹے سے ایک صاع دیوے اور صاع مین آٹھ رطل ماش یا مسور سماتا ہی **مسئلہ** صاع سے
مراد صاع عراقی ہی وہ صاع عراقی چار من کا ہوتا ہی اور من چالیس استار کا ہوتا ہی اور استار ساڑھے چار
مثقال کا استار کی معنے سیر تو اس حساب سے من ایک سو اسی مثقال ٹھہرا یہ ہی شرح وقایہ مین اور مثقال
بیس قیراط اور قیراط پانچ جو کا ہوتا ہی یہ بھی شرح وقایہ مین ہی **فائدہ** صاع آٹھ رطل کا اور رطل
بیس سیر کا اور سیر ساڑھے چھ درم شرعی کا اس حساب سے صاع ایکہزار اور چالیس درم شرعی کا
ٹھہرا اور ایک درم چودہ قیراط کا ہی اور ایک قیراط پانچ جو کا ہی اس حساب سے ایک درم ستر جو کا ہی
اور ایک درم پینتیس گیہون کا ہی یہ مضمون شرح اوراد کا ہی **فائدہ** ایک صاع بہتر ہزار آٹھ سو
جو کا ہی اسقدر جو کے چوبیس ہزار دو سو چھیاسٹھ رتی ہین دو جو اوپر اور رتی ہوتی ہی تین جو کی اور
اور اسقدر رتی کا تین ہزار اور پینتیس ماشہ ہوا دو رتی اور دو جو اوپر ماشہ ہوتا ہی آٹھ رتی کا اور اسقدر
ماشہ کا دو سو اور باون تولے ہوا نو ماشہ اور دو رتی دو جو اوپر اور بارہ ماشے کا ایک تولہ ہوتا ہے
اور اسی قدر تولے کی تین سیر ہوے اور اڑھائی چھٹانک تین ماشے دو رتی دو جو اوپر یعنے ایک صاع کے
تین سیر ہوے بارہ تولے نو ماشے دو رتی دو جو اوپر یہ حساب جونپوری سیر کا ہی جو سیر چھیانوے روپیہ کا
ہی جو روپیہ بنارسی سے جو دس ماشہ کا ہی اسی طرح اپنے شہر کے موافق لگا لیوے اسی واسطے ہمنے
تولہ بھی لکھدیا ہی اس تولے سے سیر بنا لیوے واللہ اعلم بالصواب **فائدہ** نکاح مین دو فرض ہین ایک
ایجاب فرض ہی دوسرے قبول فرض ہی اور گواہ شرط ہین اور ایجاب اسے بولتے ہین کہ پہلی مرتبہ
اقرار کرے اور پیچھے قبول جو کرے اُسے قبول کہتے ہین یہ دونون لفظ ماضی کے طریق سے ہون اگر مستقبل
کے طریق سے ہون تو درست نہین اگر ایک لفظ ماضی کا ہو اور دوسرا لفظ مستقبل کا ہو تو بھی درست
ہی اور نکاح کا لفظ ہو یا تزویج کا تو بھی درست ہی اور لفظ مالک کا اور اُسکے مانند جو لفظ ہوگا تو مطلق ملک
کرنے پر درست ہی اور نکاح کرنا سنت ہی اور اگر شہوت غالب ہی تو فرض ہی اور ناکح کو کلمہ شہادت کا
پڑھانا اور صفات ایمان کی اور دعاے قنوت بھی پڑھانا سنت ہی اور چہارم کلمہ اور پنجم کلمہ بھی اور یہ ہے

خطبہ نکاح کا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونؤمن
بہ ونتوکل علیہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیّات اعمالنا من یہدہ اللہ فلا
مضل لہ ومن یضللہ فلا ہادی لہ واشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ
واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ ارسلہ بالہدیٰ ودین الحق لیظہرہ علی الدین
کلہ ولو کرہ المشرکون الا وان امرکم اللہ تعالیٰ بالنکاح ونہٰکم عن السفاح فقال
مخبرا صادقا آمرا وانکحوا الایامیٰ منکم والصّٰلحین من عبادکم وامائکم ان یکونوا
فقراء یغنہم اللہ من فضلہ واللہ واسع علیم اتقوا اللہ حق تقٰتہ ولا تموتن الا وانتم
مسلمون واتقوا اللہ الذی تساءلون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا اتقوا اللہ
وقولوا قولا سدیدا یصلح لکم اعمالکم ویغفر لکم ذنوبکم ومن یطع اللہ ورسولہ
فقد فاز فوزا عظیما۔ اور یہ استغفار بھی پڑھاوے استغفر اللہ استغفر اللہ استغفر اللہ
العظیم الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ اور تین مرتبہ یہ پڑھاوے اللّٰہم انی
تائب الیک من کل ذنب اذنبتہ عمدا او خطأ او نسیانا او سرا او جہرا او علانیۃ
واتوب الیک من الذنب الذی اعلم ومن الذنب الذی لا اعلم وانت علام
الغیوب لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اشہد
ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ اٰمنت باللہ
وملٰئکتہ وکتبہ ورسلہ والیوم الاٰخر والقدر خیرہ وشرہ من اللہ تعالیٰ والبعث
بعد الموت اور لڑکے کا باپ یا خود وہ عاقل بالغ ہو یا اور کوئی قریب اسکا چچا یا ماموں اسکی
طرف سے وکیل ہووے تو بولے اور یہ الفاظ قاضی اسکو پڑھاوے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم
اللہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسول اللہ اوصیکم عباد اللہ ونفسی بتقوی اللہ + ایہا
الفلان زوجتک وانکحتک بنتی اور لڑکی کا نام لیوے المسماۃ بفلانۃ بمہر مائۃ
غدایۃ من ذہب او مائۃ او خمسین او اربعین او ثلاثین او عشرین او عشر دینارا

اور جسقدر جیسا مہر مقرر کرین اُسی موجب نام مہر کا مقرر کرکے سُسر او دولہا کا دولہا کو بولی
ابا ست مثقال من ذھب خالص موزون بوزن اسلام اباد قبلت مھرھا و نکاحھا
و تزویجھا منی اور دولہا کہے قبلت نکاحھا و تزویجھا منک لی بھذا المھر المذکور
و رضیت بہ **ترجمہ** ای فلان کے فلان بیٹے جورو کردیا مین نے اور نکاح کردیا مین تجکو
میری بیٹی جسکا نام فلانہ ہی ساتھ اس مہر کے مبلغ اُسکا سو غدینہ ہین خالص سونے کے یا روپے
سو یا پچاس یا چالیس یا تیس یا بیس یا دس خواہ روپیا ہو یا سونا جسقدر آپس مین مہر ٹھہرا یا ہو
اپنی مقدور موافق خواہ کتنی ہو خواہ وزن وزن سے اسلام آباد کہ وہ روبرو اُس مجلس کے بیچ
حضوران شاہدون کے تو نے قبول کیا ولیکن ایسا بولے کہ سب کے سُننے مین آوے اور دولہا
بولے قبول کیا مین نے اُسکو اور جورو بنایا اُسکا اور نکاح اُسکا تیرے سے واسطے میرے اور راضی ہون
مین اُس سے ساتھ اِس مہر کے جو مذکور کیا گیا ساتھ گواہی اُن گواہون کے جو حاضر ہین مجلس
مین اگر گواہون کے نام بھی لیوین کہ فلان بن فلان و فلان بن فلان پس سُسر اخوانی آپسمین
مصافحہ کرین **فائدہ** اگر لڑکی کا باپ ہو تو بنتی فلانہ کہے اگر چچا ہو تو بنت اخی کہے اگر دادا ہو
تو بنت ابنی بولے اور اگر کوئی وکیل عورت کی طرف سے ہووے تو موکلتی فلانہ بولے یعنی انکحتک
بنتی او اختی فلانہ لابنک فلان اگر دولہا کا باپ ہووے تب ایسا بولے نہین تو انکحتک و زوجتک فقط
دولہا کو واسطے بس ہی اور اگر لڑکی کا باپ ہو تو ایسا کہے قبلت نکاحھا و تزویجھا منک
لابنی فلان لھذا المھر المذکور اگر چچا ہووے تو لابن اخی فلان بولے اگر دادا ہو تو لابن
ابنی فلان بولے اگر ماموں ہو تو لابن اختی بولے اگر کوئی دوسرا شخص ہووے تو قبلت منک
موکلی لفلان بن فلان بھذا المھر المذکور بولے اور اگر کسی کا غلام ہووے تو مالک اُسکا
نکاح اسطرح کروائے ایک طرف غلام کا مالک دوسری طرف لونڈی کا ہووے لونڈی کا مالک یوں کہے زوجت
وانکحت امتی فلانۃ لعبدک فلان بمھر کذا و کذا دولہا کا مالک کہے قبلت نکاحھا
و تزویجھا منک لعبدی فلان آور دوسری یہ کہ خطبے کی عبارت عربی کے صیغے سے ہو

اور مہر کا مذکور کرنا بھی سنت ہے کہ اتنا یا اتنا دُون گا موافق اپنے مقدور کے مقرر کرین اور
عورت کا مہر مقرر نہوگا یا ندیگا تو نکاح نہوگا اور نکاح کے وقت کچھ مٹھائی یا میوا بانٹنا سنت ہے
اور نکاح مسجد مین باندھنا اور ہاتھ مین ہاتھ ملانا نکاح کے وقت آخوند سے نوشاہ مصافحے کے طور پر
کرے اور نکاح کے بعد کچھ کھجور یا بادام نوشاہ کے سر پر سے ڈالنا اور دوسرے لوگون کو اسکا چن لینا
سنت ہے اور بعد نکاح کے عروس کو گھر کو لیجانا اور اُسی روز یا دوسرے روز مہمانی کرنا سنت ہے
اسے ولیمہ کہتے ہین اور نکاح کے اول طعام ولیمہ کھلانا مخالفت سنت نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام
کے ہے **فائدہ** محرمات نکاح کے یہ ہین اول بی بی کی صحنک کرنا اور سہرا باندھنا اور نوشہ کو منہ مین
مصری چبانا اور تیل چڑھانا اور کنگنا باندھنا اور ہلدی یا کیسر یا کیسو یا کسونب وغیرہ کا لگانا اور مانجھے بیٹھنا
اور چوک بھر کے تیل گھڑی رکھنا اور تیل گھڑیون کو صندل لگانا اور پھول باندھنا اور عروس کے
سر کی میڑیان نوشہ کے ہاتھ کھلانا اور مرد کو مہندی لگانا اور ڈھولک بجانا اور ڈومنیان اور
کلاونت بلانا اور گیت گوانا اور مانڈوا باندھنا اور کسبیون کو گھر بلوا کر گیت گوانا اور نچوانا اور اسراف
بیفائدہ کرنا اور واہی تباہی خرچ کرنا یہ باتین سب حرام ہین نعوذ باللہ من ذلک اور جلوہ کرنا بدعت
سیئہ ہے اور رت جگا کرنا اور ایک دوسرے پر رنگ ڈالنا یہ اتنا بڑا گناہ ہے کہ بچنا چاہیے **فائدہ** شب برات
کی رات مین پچاس رکعت نماز ہین ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے تین تین بار قل ہو اللہ احد پڑھے تو
ثواب عظیم پاویگا **فائدہ** اگر کوئی پوچھے کہ اذان مین کتنے فرض ہین اور کتنی سنتین جواب بولو دو
فرض ہین اول حی علی الصلوٰۃ دوسرا حی علی الفلاح اور دس سنتین اول با وضو ہونا دوسرے
بلندی پر کھڑا ہونا تیسرے سیدھی طرف مسجد مین کھڑا ہونا چوتھے داہنے بائین گردن پھرانا پانچوین
انگلیان کانون مین ڈالنا چھٹے منھ قبلے کی طرف کرنا ساتوین صحیح اذان کہنا آٹھوین سب کلمات
اذان کے جدا جدا کہنا نوین انگلیان کانون مین ہلانا دسوین باہر صحن مین کھڑا رہنا کلمات کفر کے
اذان کا بیان اگر کوئی پوچھے کہ اذان مین کلمات کفر کے کتنے ہین جواب کہو تیرہ ہین اول اللہ کو
مد سے بولنا دوسرے اکبر کو اکبار تیسرے اشہد کو اشہاد چوتھے اشہد کو اسہد سین سے پڑھنا پانچوین [illegible]

ح کو ہوز سے پڑھنا چھٹے چھوٹی ح کو بڑی سے پڑھنا ساتویں لا الٰہ الا اللہ کو بے تشدید بولنا
آٹھویں شہادتین کو بے الف بولنا نویں محمد کو محامد بولنا دسویں انّ کو انا بولنا گیارھویں فلاح کو
مد سے نہ پڑھنا بارھویں الصّلوٰۃ کو مد سے بولنا تیرھویں حیّ کو بے تشدید بولنا فائدہ جب میت کو
قبر میں رکھکر مٹی ڈال کر سرہانے سے پائنتی تک لوٹے سے تین دفعہ پانی ڈالے اور یہ دعا پڑھے
سَقَى اللّٰهُ ثَرَاهُ وَبَرَّدَ اللّٰهُ مَضْجَعَهٗ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَثْوَاهُ بعد ازاں قبر کے سرہانے بیٹھ کے قبر کی
طرف منھ کر کے قبلے کی جانب اپنا بازو کر کے یہ تلقین پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ
وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ دَائِمٌ قَائِمٌ قَادِرٌ قَاهِرٌ عَادِلٌ فَاضِلٌ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ وَلَا يَفُوْتُ
وَلَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۝ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَمَنْ زُحْزِحَ
عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۝ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝ مَا عِنْدَكُمْ
يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۝ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۝ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ كُلُّ مَنْ
عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ۝ ثُمَّ
اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ۝ اور اگر میت مرد ہووے تو ایسا بولے يَا عَبْدَ اللّٰهِ
بْنَ اَمَةِ اللّٰهِ اُذْكُرِ الْعَهْدَ الَّذِيْ اور اگر میت عورت ہووے تب ایسا بولے يَا اَمَةَ اللّٰهِ بِنْتَ
حَوَّآءَ اُذْكُرِي الْعَهْدَ الَّذِيْ خَرَجْتِ اور اگر مرد ہووے تو خرجتَ (تے کو زبر پڑھے) عورت ہووے تو خرجتِ تے کی
زیر پڑھے عَلَيْهِ مِنْ دَارِ الدُّنْيَا اِلٰى دَارِ الْاٰخِرَةِ وَهُوَ شَهَادَةُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا
رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّاَنَّ النَّارَ حَقٌّ وَّاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَّاَنَّ الْقَبْرَ حَقٌّ وَّاَنَّ الْمُنْكَرَ
وَالنَّكِيْرَ حَقٌّ وَّاَنَّ السُّؤَالَ حَقٌّ وَّاَنَّ الْجَوَابَ حَقٌّ وَّاَنَّ الْحِسَابَ حَقٌّ وَّاَنَّ الْمِيْزَانَ حَقٌّ
وَاَنَّ الْبَعْثَ حَقٌّ وَّاَنَّ الْحَوْضَ حَقٌّ وَّاَنَّ الْقِصَاصَ حَقٌّ وَّاَنَّ الشَّفَاعَةَ حَقٌّ وَّاَنَّ الصِّرَاطَ
حَقٌّ وَّاَنَّ الْحَشْرَ حَقٌّ وَّاَنَّ الرُّؤْيَةَ لِلّٰهِ تَعَالٰى فِي الْجَنَّةِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ

لَارَیْبَ فِیْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ وَاَنَّکَ رَضِیْتَ بِاللّٰهِ تَعَالٰی عورت کے
واسطے رَضِیْتِ پڑھے کی بولے رَبًّا وَّاحِدًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ رَسُوْلًا نَّبِیًّا هٰذَا اَوَّلُ مَنْزِلٍ مِّنْ مَّنَازِلِ الْاٰخِرَةِ وَاٰخِرُ مَنْزِلٍ مِّنْ مَّنَازِلِ الدُّنْیَا
الْفَانِیَةِ کَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ مُحْکَمِ کِتَابِهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ مِنْهَا خَلَقْنٰکُمْ وَفِیْهَا نُعِیْدُکُمْ
وَمِنْهَا نُخْرِجُکُمْ تَارَةً اُخْرٰی ۝ اَلْاٰنَ یَاْتِیْکَ عورت کے واسطے یَاْتِیْکِ پڑھے بولے اَلْمَلَکَانِ
الْکَرِیْمَانِ الْمُوَکَّلَانِ الْمُحَاسِبَانِ فَلَا یُفْزِعَاکَ وَلَا یُرْهِبَاکَ وَلَا یُرَوِّعَاکَ وَاِذَا
عورت کے واسطے یفزعاکِ ویرہباکِ ویروعاکِ بولا کرے پڑھے اِنَّهُمَا خَلْقٌ مِّنْ
خَلْقِ اللّٰهِ تَعَالٰی فَاِذَا سَاَلَاکَ مَنْ رَّبُّکَ وَمَنْ نَّبِیُّکَ وَمَا اِمَامُکَ وَمَا دِیْنُکَ وَمَا
قِبْلَتُکَ وَمَا اِخْوَانُکَ یہاں عورت کے لیے ساتوں کافوں کی زیر پڑھے سَاَلَاکِ رَبُّکِ
وَنَبِیُّکِ وَاِمَامُکِ وَدِیْنُکِ وَقِبْلَتُکِ وَاِخْوَانُکِ فَقُلِ اللّٰهُ رَبِّیْ وَمُحَمَّدٌ نَّبِیِّیْ وَالْقُرْاٰنُ
اِمَامِیْ وَالْکَعْبَةُ قِبْلَتِیْ وَالْاِسْلَامُ دِیْنِیْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلُّهُمْ اِخْوَانِیْ وَعَلٰی ذٰلِکَ خُلِقْتَ
وَعَلٰی ذٰلِکَ حَیِیْتَ وَعَلٰی ذٰلِکَ مِتَّ وَعَلٰی ذٰلِکَ تُبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی
وَاَنْتَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ ثَبَّتَکَ اللّٰهُ تَعَالٰی بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ اور عورت کے واسطے خلقتِ
ت کو زیر کرنا اور تبعث کو تبعثین اور انت اور ثبتک کو اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ
یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ
الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِیْۤ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً ۝ فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِاَهْلِ الْقُبُوْرِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاجْعَلْ
فِیْ قُبُوْرِهِمُ الضِّیَاءَ وَالنُّوْرَ وَالْفُسْحَةَ وَالسُّرُوْرَ وَالنِّعْمَةَ وَالْحُبُوْرَ وَالنَّضْرَةَ
عَلٰی اَهْلِ هٰذِهِ الْقُبُوْرِ اِنَّکَ مَلِکٌ رَّبٌّ غَفُوْرٌ شَکُوْرٌ رَّحِیْمٌ دَعْوٰهُمْ فِیْهَا سُبْحٰنَکَ اللّٰهُمَّ
وَتَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ وَاٰخِرُ دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اور یہ تلقین سبھوں کی
اس طور پڑھتے ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وحده لا شريك له له الملك وله الحمد يحيي ويميت وهو حي دائم قائم قاهر قادر
عادل فاضل لا ينام ولا يموت ولا يفوت ولا يحول ولا يزول ابدا ابدا ذو الجلال والاكرام
بيده الخير وهو على كل شيء قدير اللهم وهذا الطفل الذي لم يبلغ الاحلام ولم
يجر عليه الاقلام ولم يكتب الخطايا والآثام وسلفته برحمتك وتوفيته بارادتك
وهو من عبادك الصالحين اللهم اجعله لنا فرطا ولابويه وسلفا واجرا وذخرا وعظة
واعتبارا وشافعا ومشفعا لهما وثقل اللهم به موازينهما وعظم به اجورهما ولا تحرمهما
اجره ولا تفتنهما بعده وافرغ الصبر على قلوبهما اللهم اجعله متهيئا الى باب الجنة حتى
يدخلا ابواه فيها وبنا لا ما ابقيتنا يا معشر المعاشرين رحمكم الله جعل الله حظنا
وحظكم في عليين واثابنا واياكم ثواب الصابرين وغفر لنا ولكم اجمعين اللهم
اغفر لاهل القبور من المؤمنين والمؤمنات والمسلمين والمسلمات اجمعين واجعل اللهم
في قبورهم الضياء والنور والفسحة والسرور والبهجة والحبور والمغفرة على اهل هذا
القبور انك سميع قريب غفور رحيم دعواهم فيها سبحانك اللهم وتحيتهم فيها
سلام وآخر دعواهم ان الحمد لله رب العلمين وصلى الله تعالى على خير خلقه محمد و
على آله وصحبه وسلم

یہ دعا ختم قرآن شریف کی ہے

بسم الله الرحمن الرحيم صدق الله العلي العظيم وصدق رسوله
النبي الكريم لا اله الا هو الحي القيوم الباقي الذي لا يفوت ولا يموت ولا يحول ولا يتبدل
ذو الجلال والاكرام والجمال والالاء والاحسان والمنن والعطايا الذي لا يشغله شان
عن شان كان الله ولم يكن مكان ولا وقت ولا زمان ولا انس ولا جان ومنه خلق المكان
الذي لا يتغير بتغير الزمان فتبارك الله احسن الخالقين واسرع الحاسبين واكرم الا
كرمين وارحم الراحمين ونحن على ذلك من الشاهدين والشاكرين فاغفر لنا يا رب العالمين

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم ۔ اللّٰھم انفعنا وارفعنا بالقرآن العظیم واھدنا و
بارک لنا بالآیات والذکر الحکیم اللّٰھم ارزقنا بکل حرف من القرآن حلاوۃ وبکل کلمۃ
من القرآن کرامۃ وبکل آیۃ من القرآن الفۃ وبکل سورۃ من القرآن سرورا وبکل جزء من
القرآن جزاء وبکل وقف من القرآن وقایۃ اللّٰھم ارزقنا بالالف امنا وایمانا وبالباء بھاء
وبرکۃ وبالتاء توبۃ وتوفیقا وبالثاء ثروۃ وثوابا وبالجیم جاھا وجلالا وبالحاء حلما وحیاء
وبالخاء خشوعا وخشیۃ وبالدال دولۃ ودلیلا وبالذال ذھنا وذکاء وبالراء رحمۃ ورجاء
وبالزاء زھدا وذکاء وبالسین سعادۃ وسلامۃ وبالشین شکرا وشرافۃ وبالصاد
صدقا وبالضاد ضوءا وضراعۃ وبالطاء طاعۃ وطراوۃ وبالظاء ظفرا وظرافۃ وبالعین
عفوا وعافیۃ وبالغین غیثا وغنیمۃ وبالفاء فوزا وفلاحا وبالقاف قربا وقناعۃ و
بالکاف کمالا وکرامۃ وباللام لطفا ولقاء وبالمیم مغفرۃ ومتاعا وبالنون نورا ونجاۃ وبالواو
وسعۃ وولایۃ وبالھاء ھمۃ وھدایۃ وبالیاء یسرا ویقینا اللّٰھم طھر قلوبنا واستر عیوبنا واستر
عوراتنا واشف مرضانا واقض دیوننا وبیض وجوھنا وارحم آبائنا واغفر امھاتنا واصلح
دیننا واحفظ دنیانا ورطب لساننا واقبل کلامنا وقو اجسادنا وخرب حسادنا وشتت
شمول اعدائنا وانصرنا علی القوم الکافرین بحرمۃ ھذا القرآن العظیم وبنبیک الکریم ﷺ اللّٰھم
تقبل قراءتنا وتجاوز عنا ما کان منا فی تلاوۃ القرآن من خطاء او نسیان او تحریف کلمۃ عن
مواضعھا او تقدیم او تاخیر او زیادۃ او نقصان او تاویل علی ما انزلتہ علیہ او ریب او
شک او سھو او سوء الحان او تعجیل عند تلاوۃ القرآن او کسل او سرعۃ او زیغ لسان او
وقف بغیر وقوف او ادغام بغیر مدغم او اظھار بغیر بیان او تشدید او ھمزۃ او اعراب
بغیر ما کتبتہ او قلۃ رغبۃ عند آیات الرحمۃ او آیات العذاب فاغفر لنا ربنا واکتبنا مع الشاھدین
اللّٰھم نور قلوبنا بتلاوۃ القرآن وزین اخلاقنا بالقرآن وحسن ابداننا بالقرآن ونجنا من النار
بالقرآن وادخلنا الجنۃ بالقرآن اللّٰھم اجعل القرآن لنا فی الدنیا قرینا وفی القبر مونسا و
علی الصراط جوازا وفی الجنۃ رفیقا ومن النار سترا وحجابا وفی العرصات شفیعا والی
الخیرات کلھا دلیلا فاکتبنا علی التمام والکمال وارزقنا الاداء بالقلب واللسان وھب لنا

الخَیْرَاتِ وَالسَّعَادَۃَ وَالشَّہَادَۃَ وَالْبِشَارَۃَ مِنَ الْاِیْمَانِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور یہ دعا ہر وقت کے فرض کے بعد پڑھے سُبْحَانَکَ اللّٰہُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ہ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا مُّسْتَقِیْمًا وَّفَضْلًا دَائِمًا وَّنُوْرًا وَرَحْمَۃً وَّغُفْرَانًا کَامِلًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّوَجْہًا مُّنَوَّرًا وَّتَوْفِیْقًا حَسَنًا وَّتَوْبَۃً نَّصُوْحًا وَّصَبْرًا جَمِیْلًا وَّاَجْرًا عَظِیْمًا وَّلِسَانًا ذَاکِرًا وَّبَدَنًا صَابِرًا وَّثَوَابًا وَّافِرًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّسَعْیًا مَّشْکُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا مَّقْبُوْلًا وَّدُعَاءً مُّسْتَجَابًا وَّجَنَّۃَ فِرْدَوْسًا وَّنَعِیْمًا مُّقِیْمًا وَّوَلَدًا صَالِحًا بَرًّا تَقِیًّا وَّصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور یہ دعا بھی ہر وقت کے فرض کے بعد پڑھے اَللّٰہُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ زِیَادَۃً فِی الْعِلْمِ وَبَرَکَۃً فِی الرِّزْقِ وَتَوْبَۃً قَبْلَ الْمَوْتِ وَشَہَادَۃً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَۃً بَعْدَ الْمَوْتِ وَنَجَاۃً فِی الْقَبْرِ وَخَلَاصًا عِنْدَ الْحِسَابِ وَمَغْفِرَۃً مِّنَ النَّارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ اِلٰہًا دَائِمًا سَرْمَدًا فِیْ یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

تمام ہوئی ترتیب الصلوٰۃ

اسناد دعای گنج العرش

ایک روز حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینۂ منورہ کی مسجد مین بیٹھے تھے تب حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی حکم سے آئی اور یہ دعا لائی اور اسکے بے انتہا فوائد مین سب خواص و عوام لوگونکو معلوم ہی اور برکتین اسکی اظہر من الشمس ہین طول کی سبب تھوڑی سے مختصر کر کی بیان لکھتا ہون کہ جو کوئی اسکو پڑھے یا اپنے پاس رکھے ہر بلا اور ہر مرض اور خوف دشمن اور غضب سلطان اور آتش اور تنگی رزق سے امن مین رہی اور ظالم کو اپنا خادم بناوی اور مدعی رد ہو جاوی اور دیگر اسمین ہزارہا فائدی ہین واللہ الموفق والہادی الی سبیل الرشاد والیہ المرجع والمآب

اور وہ دعای گنج العرش یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

لا إله إلا الله	سبحان الملك القدوس	لا إله إلا الله	سبحان العزيز الجبار
لا إله إلا الله	سبحان الرحمن الرحيم	لا إله إلا الله	سبحان الجليل الجبار
لا إله إلا الله	سبحان الرحمن الديان	لا إله إلا الله	سبحان الحنان المنان
لا إله إلا الله	سبحان الرؤف الرحيم	لا إله إلا الله	سبحان العليم الحليم
لا إله إلا الله	سبحان الحليم الكريم	لا إله إلا الله	سبحان الغني الكريم
لا إله إلا الله	سبحان القوي الأكبر	لا إله إلا الله	سبحان الولي الوفي
لا إله إلا الله	سبحان اللطيف الخبير	لا إله إلا الله	سبحان الغفور الودود
لا إله إلا الله	سبحان الصمد المعبود	لا إله إلا الله	سبحان القائم الدائم
لا إله إلا الله	سبحان الواحد القهار	لا إله إلا الله	سبحان الواحد الأحد
لا إله إلا الله	سبحان القريب المجيب	لا إله إلا الله	سبحان الوكيل الكفيل
لا إله إلا الله	سبحان القريب الرحيم	لا إله إلا الله	سبحان العزيز الغفار
لا إله إلا الله	سبحان المحيي المميت	لا إله إلا الله	سبحان الحي القيوم
لا إله إلا الله	سبحان الجبار العظيم	لا إله إلا الله	سبحان البصير المؤمن
لا إله إلا الله	سبحان الرزاق العليم	لا إله إلا الله	سبحان الخلاق الرحيم
لا إله إلا الله	سبحان القادر القديم	لا إله إلا الله	سبحان المؤمن المهيمن
لا إله إلا الله	سبحان الخالق البارئ	لا إله إلا الله	سبحان الكبير المتعال
لا إله إلا الله	سبحان الحسيب الشهيد	لا إله إلا الله	سبحان الأول القديم
لا إله إلا الله	سبحان القاضي الوافي	لا إله إلا الله	سبحان الكريم الحكيم
لا إله إلا الله	سبحان الفتاح العليم	لا إله إلا الله	سبحان الحق المبين
لا إله إلا الله	سبحان الملك العدل اليقين	لا إله إلا الله	سبحان الرقيب الشهيد
لا إله إلا الله	سبحان القريب المعبود	لا إله إلا الله	سبحان العلي العظيم

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْمَعْبُوْدِ الْمَوْجُوْدِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ التَّوَّابِ الرَّحِيْمِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيْمِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الرَّبِّ الرَّحِيْمِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الرَّفِيْقِ الْعَظِيْمِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَيْبِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الْعَلِيْمِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْقَدِيْمِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْكَلَامِ السَّلَامِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْقَرِيْبِ الْحَسَنَاتِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّكُوْرِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّوْرِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْمُبِيْنِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْقَدِيْمِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَكَ اَنْتَ الْغَنِيُّ الرَّبُّ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَكَ اَنْتَ الْجَلَالُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَكَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَكَ الْعَلِيُّ الْمُبِيْنُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَكَ الْخَالِصُ الْمُخْلِصُ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَكَ الصَّادِقُ الْمُصَدِّقُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَكَ اَبَدًا اَبَدًا	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَكَ اَنْتَ الْمَقْصُوْدُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَكَ اَنْتَ خَالِقُ الْخَلْقِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَكَ اَنْتَ الْقَوِيُّ عَلٰى كُلِّ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَكَ اَنْتَ مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ ذُوالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَكَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْكَمَالِ وَالْبَهَاءِ وَالْآلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ وَالضِّيَاءِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

یہ رسالہ درود شریف کی فضیلت مین ہی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ وازواجہ وذریاتہ وعترتہ رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین اما بعد یا اخی فضائل درود شریف کے معلوم کر کہ فائدے درود شریف کے پڑھنے مین بہت ہین لیکن یہان مختصر کر کے لکھتا ہون کہ ہر مسلمان خواص و عوام نعمت دین اور دنیا کی حاصل کرین اور مقرب جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوون اور یہ فوائد اور فضائل رسالہ مولانا شیخ عبد الحق محدث دہلوی بن شیخ سیف الدین القادری نور اللہ مرقدہما سے انتخاب کر کے اس خاکسار ہیچمدان حاجی محمد کاتب سمہ غفر اللہ لہ وستر عیوبہ ولوالدیہ نے واسطے رغبت دلانے مسلمانون کے جو محب اور مشتاق رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے ہین لکھکر چھپوایا اور فضائل جو کہ احادیث صحیح اور روایات صریح اور معتبر سے ثابت ہوے ہین اور جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہی آیہ کریمہ مین اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ ترجمہ تحقیق اللہ تعالی اور اسکے فرشتے درود بھیجتے ہین اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اے ایمان والو درود بھیجو اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور سلام بھیجو تم سلام بھیجنا پس جب اللہ تعالی نے درود پڑھنے کا حضرت پر حکم فرمایا ہی اپنے بندون کو اور واجب ہوا سب ایمان والون پر کہ درود شریف پڑھیں جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم پر پس غفلت اور سستی نکرین اور حدیث صحیح مین آیا ہی کہ جو کوئی درود پڑھیگا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایکبار محبت سے رحمت بھیجتا ہی اللہ اسپر دس بار اپنی فضل وکرم سے اور درود بھیجتا ہی اور دس گناہ اسکے محو کیے جاتے ہین اور دس درجے بلند کیے جاتے ہین اسکے اور دس نیکیان لکھی جاتی ہین اسکے نامۂ اعمال مین اور حدیث مین آیا ہی کہ جو کوئی درود شریف محبت سے بھیجے خدا کے حبیب پر تو واجب ہو چکی شفاعت اسکی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور نزدیک ہوگا وہ شخص میدان حشر کے ساتھ حضرت کے جنت مین اور حدیث مین آیا ہی

کہ جو کوئی درود پڑھتا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمام اُسکے کاروبار
کی متولی اور وکیل ہونگے حشر اور حساب اور وقت تولنے میزان مین اعمال کے اور چلنے پل صراط
کے اور سب گناہ اُسکے بخشوائینگے اور جنت مین داخل کراوینگے اور حدیث صحیح مین آیا ہے کہ جو
پڑھتا ہے درود شریف کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر تو اللہ تعالیٰ اُسکی تمام تنگی اور سختی اور رنج
اور خوف اور امراض اور فقر اور فاقہ اور تمام مشکلون کو دفع کرتا ہے اور حدیث شریف صحیح مین
آیا ہے کہ جو کوئی درود پڑھے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر تو اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کی محبت سے
اُس شخص کو سرخرو کرتا ہے خلائق مین اگرچہ وہ لوگ اُسپر کچھ بہتان اور تہمت بھی ڈالین تو
اللہ تعالیٰ اُن لوگون کو شرمندہ اور خوار کردیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اُس شخص کا مددگار اور
معاون ہوتا ہے اور اُسکے حاسدون اور دشمنون کو دفع کردیتا ہے اور حدیث شریف
مین آیا ہے کہ جو کوئی شخص درود بھیجتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر محبت اور نیت خالص سے تو
اللہ تعالیٰ اُسکو محبت اور رضامندی اپنی نصیب کرتا ہے اور اُسکو پاک کرکے صفائی قلب کی
عنایت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ فرشتے رحمت کے بھیجتا ہے اُس شخص پر اور حدیث شریف مین آیا ہے
کہ جو کوئی درود پڑھتا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر تو برکت دیتا ہے اللہ تعالیٰ اُسکے تمام
مال اور اسباب اور اولاد مین چوتھی پشت تک اور حدیث شریف مین آیا ہے کہ جو کوئی ہمیشہ کرتا ہے
ورد درود شریف کا اُسکو نجات دیگا اللہ تعالیٰ فقر اور فاقہ اور تمام آفات دینی اور دنیوی سے اور
دشمنون کے شر اور سختیون سے دنیا کی اور سکرات کی ہولون سے اور روز قیامت کو نجات پاویگا
اور حدیث شریف مین آیا ہے کہ جو کوئی حضرت پر درود پڑھتا ہے اُسی وقت ملائکہ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کی مجلس مین جاکر عرض کرتے ہین کہ یارسول اللہ فلانا شخص یا فلانی عورت درود اور
سلام بھیجتے ہین آپ پر اور روز بروز محبت اللہ تعالیٰ کی اُسپر اور آنحضرتؐ اور ملائکہ اور دنیا مین
سب مسلمانون کی بلکہ سب مخلوق کی زیادہ ہوتی جاتی ہے اور رفتہ رفتہ زیارت سرور کائنات
صلی اللہ علیہ وسلم کی حاصل ہوتی ہے اور مجلس شریف مین داخل ہوتا ہے جیسا کہ محدثین غفر اللہ لہم

نے بیان کیا ہی کہ محمد بن سعید بن مطرف وظیفہ درود شریف کا وقت خواب کے بلا ناغہ کرتے تھے
ایک شب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین دیکھا کہ اُنکے مکان مین آپ تشریف لائے
اور اُنکے مکان کو اپنے نور جمال سے روشن کیا اور فرمایا کہ اے محمد بن سعید اپنا مُنھ میری طرف کر کہ
جس سے درود بسیار اور سلام بیشمار روز مجھپر پڑھتا ہی کہ اُسکو بوسہ دون مین محمد بن سعید بن مطرف
کہتے ہین کہ مین نے حضرت کی حیاسے مُنھ کو نزدیک نہ کیا کہ شاید کبھی اسی مُنھ سے کذب یا غیبت یا
فحش کلام ثابت ہوا ہو اور رخسارہ کو نزدیک حضرت کے کیا پس حضرت نے میرے رخسارے پر بوسہ دیا
جب بیدار ہوا مین کیا دیکھتا ہون کہ تمام گھر میرا معطر ہے مشک جنت سے اور وہ خوشبو میرے
رخسار مین آٹھ دن تک رہی تھی حدیث مین آیا ہی کہ جو کوئی ورد درود شریف کا رکھتا ہی تو اللہ تعالیٰ
منع کرتا ہی کراماً کاتبین کو اُسکے گناہ لکھنے سے اور منع فرماتا ہی اپنی مخلوقات کو اُسکی غیبت سے
اور تفریق کریگا درود شریف کو درمیان اُس شخص کے اور جگہ دیگا اُسکو زیر عرش اعظم کے
روز قیامت کے اور پانی پلاویگا اُسکو حوض کوثر سے اور بھاری کریگا پلہ ترازو اُسکی نیکیون کا
اور کثرت حورون کی اُس بندہ کو دیگا اور اکثر کاملون نے فرمایا ہی کہ جسوقت میں پیر کامل
مکمل ظاہر نہو یا نہ ملے تو واجب ہی طالب صادق کو کہ اتباع شریعت کا اور دوام ذکر
اللہ کا اور کثرت درود شریف کی کرے اور لازم پکڑے تو حق تعالیٰ برکت سے درود شریف کی
قرب حضرت کا اور روشنی قلب کی اُسکو اپنے فضل اور کرم سے عنایت کرتا ہی اور زیارت
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب اور بیداری مین ہونے لگتی ہی پھر فیض آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کا اُسے پہونچتا رہتا ہی اسی طرح آہستہ آہستہ درجہ وصول الی اللہ سے مشرف ہوتا ہے اور
روایت ہی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے اور حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے کہ فرمایا
حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسوقت دو مسلمان مصافحہ کرین آپسمین ملکر اور درود شریف پڑھین
آنحضرت سرور صلی اللہ علیہ وسلم پر تو اللہ تعالیٰ بخش دیتا ہی دونون کے گناہون کو جدا ہونے کے اول اور
حدیث شریف مین آیا ہی کہ فرمایا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی شخص درود پڑھتا ہے

مجھہ پر مقرر کھولتا ہے اللہ تعالیٰ اُسپر دروازہ رحمت کے اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ فرمایا جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ درود پڑھنا مجھپر کھولدیتا ہے دروازہ
نیکیون کا اور مٹا دیتا ہے گناہون کو جیسا کہ پانی آگ کو اور سلام بھیجنا مجھپر افضل ہے غلام آزاد
کرنے سے اور محبت میری افضل ہے شمشیر مارنے بیچ راہ اللہ کے اور روایت ہے حضرت علی کرم اللہ
وجہہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی حج میرے اسلام کا بجا لایا اور پھر بعد
اُسکے غزا کیا تو ثواب اُس غزا کا چار سو حجون کا اُس شخص کو حاصل ہوتا ہے پس صحابہ کرام نے یہ کام
نہین بنا تھا بہت شکستہ دل ہوے واسطے اُنکے اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی اپنے حبیب صلی اللہ علیہ
وسلم پر اور فرمایا کہ جو کوئی محبت سے درود بھیجے گا تجھپر اُسکو ثواب چار سو غزا کا حاصل ہویگا
اور ایک غزوہ چار سو حج کے برابر ہوگا پھر لازم ہے بلکہ فرض ہے محب مشتاق اور طالب صادق کو
کہ درود شریف کا ورد رات دن رکھے اور ہرگز سستی اور کاہلی درود پڑھنے مین نکرے اور
کم سے کم ایک ہزار رات دن مین پڑھا کرے کیونکہ یہ کیمیا صفت ملتی ہے چاہیے کہ ہر کوئی مسلمان اِس
کیمیا کو حاصل کرے اور اپنے گناہون کو آب رحمت سے دھووے اور روایت ہے کہ کعب بن
احبار ایکبار ام المومنین سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے نزدیک بیٹھے تھے اس
درمیان مین آپ ذکر حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانے لگین کہ اے کعب حبار ستر ہزار
فرشتے ہر روز آسمان سے اُترتے ہین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پہ پھر تصدق اور قربان ہوتے
ہین اور وہ درود شریف پڑھتے ہین صبح سے شام تک بعد شام ہونے کے دوسرے ستر ہزار فرشتے
اُترکر اسی کام مین مشغول ہوتے ہین روز قیامت تک اسی کام مین ہر روز بدلی ہوتی رہیگی اور حشر
کے دن وقت نکلنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قبر شریف سے گرد اگرد اُنکے وہی ستر ہزار فرشتے
ہونگے اور مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہمارے اور تمام مخلوقات کے عقل اور ادراک سے بہت
دور تر ہے اور تمام انسان اور جنات اور جمیع فرشتے قیامت تلک آنحضرت کا مرتبہ بیان کرین تو
ایک ذرہ بھی بیان نہ کرسکین گے پس مناسب ہے کہ جو کوئی درود پڑھے اُس عالی جناب صلی اللہ

علیہ وسلم پر تو نہایت تعظیم اور ادب سے پڑھے یعنی پاکیزہ مکان مین بیٹھکر مع وضو [illegible] کے اور کپڑے
پاک اور سفید پہنکر اگر عطر یا اور کوئی خوشبو میسر ہو وے تو اپنے جامہ اور بدن کو معطر کرکے رخ قبلے
کی جانب کرے اور تصور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے دل مین کرے اگر [illegible] ہو تو بہت بہتر
پھر نہایت خشوع اور خضوع سے پڑھے تب فوائد اور برکات سے درود شریف کے واقف اور
ماہر ہوگا اور فائدے حاصل ہونگے اور لازم ہے کہ جس زبان سے درود شریف حضرت پر پڑھے اس
زبان کو اول نجاست ظاہری اور باطنی سے یعنی کذب اور غیبت اور دشنام دینے اور [illegible]
اور لقمہ حرام چکھنے اور صحبت جاہلون اور نااہلون سے اور نظر غیر محرم سے بچا کر الگ رکھے اور تب پڑھے
تو فائدہ خوب معلوم ہووے اور جو اسطرح نہین پڑھتا ہے وہ ان فائدون سے درود شریف کے محروم
رہتا ہے لیکن پڑھنا درود شریف کا بہتر ہے نہ پڑھنے سے اور پڑھنا بہتر اور خوشتر ہے اگرچہ یہ سب فائدے
حاصل نہونگے تو بھی خالی از حسنات کے نہین ہوتا ہے اللہ تعالی اپنے بندون کو محبت اپنی اور اپنے
حبیب کریم کی نصیب کرے اور توفیق نیک دیوے کہ اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر بشوق
اور محبت سے ہمیشہ درود پڑھین اور اُسکی پیروی پر محکم اور مستقیم رہین اور جو اسکو لازم کر لیوین ہر روز
یعنے تلاوت درود شریف کے اوپر تو دل وجان سے محکم اور مضبوط رہین اور جو یہ رسالہ دیکھے
اور اُسپر عمل کرے وہ اس عاصی پُر معاصی حاجی محمد سمہ کاتب کے حق مین دعای خیر اور مغفرت کی مانگے
یا الٰہی بطفیل تیرے حبیب کے اور اُسکی آل اور اصحاب کے مجھے اور میری اولاد کو تیرے دین پر
اور رسول اللہ کی پیروی پر اور محبت پر مدام رکھ اور میری اولاد کی بڑی عمر کر اور اُنکو ہدایت
نیک دے توفیق عطا کرکے اُنکو صالح کر اور صحبت بد سے اور مشرکون اور فاسقون کی الفت سے
بچا رکھ اور محبت دے اُنکو علم اور عمل کی اور الفت علما اور صالحون کی دے بجاہ سیدنا
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین ٭ جو کوئی اس درود شریف کو
پڑھے یا کہ سنے گویا اُسنے تمام دلائل الخیرات کامل پڑھی اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

یہ درود حاضری ہی

اسکے پڑھنے سے مقبول درگاہ الٰہی اور حضرت کا ہوتا ہے اور تمام مشکلین اور حاجتین اُسسے حاصل ہون وہ شخص کبھی قرضدار اور محتاج نہوگا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیِّیْنَ بِنَبِیِّنَا الْمُصْطَفٰی وَمَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ بِبَعْثِہِ الْمُجْتَبٰی وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی اَلْمُسْرٰی بِہٖ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰی تَحْتَ الثَّرٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَیْنِ الْعِنَایَۃِ کَنْزِ الْھِدَایَۃِ اِمَامِ الْحَضْرَۃِ اَمِیْنِ الْمَمْلَکَۃِ دَارِ الْاَعْمَالِ نَاصِرِ الْمِلَلِ سُلْطَانِ الْعَرَبِیَّۃِ بُرْھَانِ الْحَقِیْقَۃِ زَیْنِ الْقِیٰمَۃِ تَاجِ الْمِلَّۃِ شَمْسِ الشَّرِیْعَۃِ شَفِیْعِ الْاُمَّۃِ کَاشِفِ الْغُمَّۃِ عَالِی الْھِمَّۃِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ سِرَاجِ الطَّالِبِیْنَ اَللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی نُوْرِ الْھُدٰی اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ اَصْفِیَاءِ الْاَنْبِیَاءِ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قِبْلَۃِ الْعَارِفِیْنَ وَکَعْبَۃِ الطَّائِفِیْنَ وَحَبِیْبِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَخُدَّامِہٖ وَاَحِبَّائِہٖ وَعَشِیْرَتِہٖ وَعِتْرَتِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

درود مستغاث

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا مَضٰی وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا بَقِیَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی مَدَّ حُسْنَکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اَنْتَ خِیَارُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ سَیِّدِ الْکَوْنَیْنِ فَتَّاحُ فَاتِحُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی رَسُوْلُ سِرَاجِ الْعٰلَمِیْنَ مَحْمُوْدُ مَطْلُوْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّیِّدِ الْمُعَلّٰی

رسول نبی الخافقین قاسم خیر خلق اللہ المستغاث الی حضرۃ اللہ تعالی الصلوٰۃ
والسلام علیک یا رسول اللہ اولی من عباد اللہ رسول صاحب الدّادین طاہر
طیب اللہ المستغاث الی حضرۃ اللہ تعالی الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
النبی المزکی رسول تاج الحرمین تاج طاہر اللہ المستغاث الی حضرۃ اللہ تعالی
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ زاہدنا رسول جد السبطین الحسن
والحسین داع مطہر اللہ المستغاث الی حضرۃ اللہ تعالی الصلوٰۃ والسلام علیک
یا رسول اللہ نبی مختار کرم نقی مجتبی امام رسول مقتدی الائمۃ المہدیین ہاد
مبین اللہ المستغاث الی حضرۃ اللہ تعالی الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
ہدانا رسول مہدی الامۃ من الضلالۃ مہتد مطیع اللہ المستغاث الی حضرۃ اللہ
تعالی الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ حبیبنا رسول ہادی الامۃ صفی حجۃ
اللہ المستغاث الی حضرۃ اللہ تعالی الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ محمد
حبیبنا رسول کریم مرضی خلیفۃ اللہ المستغاث الی حضرۃ اللہ تعالی الصلوٰۃ والسلام
علیک یا رسول اللہ رسولنا رسول علی الدّوام نبی طٰہٰ ویٰسٓ قاسم حامد اللہ
المستغاث الی حضرۃ اللہ تعالی الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ امیرنا رسول
نبی بن عمہ احملہا امام ناصر کلیم اللہ المستغاث الی حضرۃ اللہ تعالی الصلوٰۃ والسلام
علیک یا رسول اللہ معیننا رسول الدّنا النبی الیاسین امام امین اللہ المستغاث
الی حضرۃ اللہ تعالی الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ مصلّ منا رسول حبیبنا
نبی قمر مل بیان رسول اللہ المستغاث الی حضرۃ اللہ تعالی الصلوٰۃ والسلام علیک
یا رسول اللہ شاہدنا رسول نبی مدثر ان نور اللہ المستغاث الی حضرۃ اللہ
تعالی الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ مذکرنا معطر الروح یا جواد اللہ المستغاث
الی حضرۃ اللہ تعالی الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ سلطان الانبیاء رسول

صاحب الفرقان مكي شكور الله المستغاث الى حضرة الله تعالى الصلوٰة والسلام
عليك يا رسول الله امام الاتقياء رسول صاحب الكوثر مدني منير الله المستغاث
الى حضرة الله تعالى الصلوٰة والسلام عليك يا رسول الله سراج الاولياء رسول
صاحب الميزان ابطحي قريب الله المستغاث الى حضرة الله تعالى الصلوٰة والسلام
عليك يا رسول الله برهان الاصفياء رسول صاحب الوحي سيد القوم عربي
رحيم الله المستغاث الى حضرة الله تعالى الصلوٰة والسلام عليك يا رسول الله
شفيعنا رسول محبوب المهدي قرشي شهيد الله المستغاث الى حضرة الله تعالى الصلوٰة
والسلام عليك يا رسول الله امام المؤمنين وزينة الانبياء والمرسلين رسول
محب الفقراء حجازي نذير الله المستغاث الى حضرة الله تعالى الصلوٰة والسلام
عليك يا رسول الله ختم الانبياء رسول ماح محمد بن عبد الله المستغاث الى
حضرة الله تعالى الصلوٰة والسلام عليك يا رسول الله سيدنا رسول مستغيث
معتصد حليم الله المستغاث الى حضرة الله تعالى الصلوٰة والسلام عليك يا رسول
الله اغثنا يا رسول الثقلين انت حق نسيب الله المستغاث الى حضرة الله تعالى الصلوٰة
والسلام عليك يا رسول الله واعظنا رسول ورسوله المجتبى اول حبيب الله
المستغاث الى حضرة الله تعالى الصلوٰة والسلام عليك يا رسول الله اكرمنا رسول
صاحب الشريعة اخر عزيز الله المستغاث الى حضرة الله تعالى الصلوٰة والسلام
عليك يا رسول الله اهل التقوى رسول صاحب الطريقة شفاء فصيح الله المستغاث
الى حضرة الله تعالى الصلوٰة والسلام عليك يا رسول الله امنا بك انت نبينا رسول
صاحب الحقيقة مضري بشير الله المستغاث الى حضرة الله تعالى الصلوٰة والسلام
عليك يا رسول الله كبيرنا رسول صاحب الجنة طاهر كليم الله المستغاث الى حضرة
الله تعالى الصلوٰة والسلام عليك يا رسول الله امام الامم رسول صاحب المعرفة

بُرهَانُ رَحمَةِ اللهِ اَلمُستَغَاثُ اِلٰی حَضرَةِ اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَا رَسُولَ اللهِ
سَنَدُ العَاصِینَ رَسُولُ صَاحِبِ الجَنَّةِ سُلطَانُ تِهَامِیٌّ مُؤمِنُ اللهِ اَلمُستَغَاثُ اِلٰی حَضرَةِ
اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَا رَسُولَ اللهِ فَقِیهُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الصِّرَاطِ مُبَلِّغُ
عَاقِبُ اللهِ اَلمُستَغَاثُ اِلٰی حَضرَةِ اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَا رَسُولَ اللهِ وَلِیُّنَا
رَسُولُ صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ بَاطِنُ خَلِیلُ اللهِ اَلمُستَغَاثُ اِلٰی حَضرَةِ اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَا رَسُولَ اللهِ شَهِیدُ عَوَامِّنَا رَسُولُ صَاحِبِ التَّاجِ مُحَلِّلُ بِاِذنِ اللهِ اَلمُستَغَاثُ
اِلٰی حَضرَةِ اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَا رَسُولَ اللهِ وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا رَسُولُ
صَاحِبِ المِعرَاجِ حَاشِرُ نَبِیُّ اللهِ اَلمُستَغَاثُ اِلٰی حَضرَةِ اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ
یَا رَسُولَ اللهِ اَفضَلُ مِنَ النَّبِیِّینَ وَالصِّدِّیقِینَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِینَ مَحبُوبُنَا رَسُولُ
صَاحِبِ المِنبَرِ خَطِیبُ رَحمَةِ اللهِ اَلمُستَغَاثُ اِلٰی حَضرَةِ اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ
یَا رَسُولَ اللهِ مُبَشِّرُنَا رَسُولُ صَاحِبِ البَیِّنَةِ عَامِرُ کَعبَةِ اللهِ اَلمُستَغَاثُ اِلٰی حَضرَةِ اللهِ
تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَا رَسُولَ اللهِ اَکبَرُنَا رَسُولُ صَاحِبِ المِعرَاجِ عَالِمُ غَیبِ اللهِ
اَلمُستَغَاثُ اِلٰی حَضرَةِ اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَا رَسُولَ اللهِ نَبِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ
رَسُولُ صَاحِبِ الاِجتِهَادِ مُستَغنِمُ مُکَرَّمُ اللهِ اَلمُستَغَاثُ اِلٰی حَضرَةِ اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَیکَ یَا رَسُولَ اللهِ وَفِی الدَّارَینِ صَادِقُنَا رَسُولُ صَاحِبِ القِیٰمَةِ نَاطِقُ شَفِیعُ اللهِ
اَلمُستَغَاثُ اِلٰی حَضرَةِ اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَا رَسُولَ اللهِ مُشَفَّعُ الاُمَّةِ
یُعِینُنَا بِالشَّفَاعَةِ رَسُولُ صَاحِبِ النُّبُوَّةِ مُحَرِّمُ نَبِیُّ اللهِ اَلمُستَغَاثُ اِلٰی حَضرَةِ اللهِ تَعَالٰی
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَا رَسُولَ اللهِ وَفِی الرَّحمَةِ سَابِقُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الدِّینِ
حَرِیصُ رَءُوفُ اللهِ اَلمُستَغَاثُ اِلٰی حَضرَةِ اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَا رَسُولَ اللهِ
سَیِّدُ الجِنِّ وَالاِنسِ نَا نَبِیُّنَا رَسُولُ صَاحِبِ النِّعمَةِ هَاشِمِیٌّ کَرَامَةُ اللهِ اَلمُستَغَاثُ اِلٰی
حَضرَةِ اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَا رَسُولَ اللهِ مُقَرِّبُنَا رَسُولُ اِلٰی رَحمَةِ اللهِ

تعالیٰ علیہ مائۃ الف الف صلوٰۃ وسلام وتحیۃ ورحمۃ وبرکۃ علی اکرم رسل اللہ
واشرف الانبیاء والاصفیاء محمد رسول اللہ المصطفیٰ وحبیب اللہ المرتضیٰ صلی
اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم اللّٰھم ارحم ابابکرن التقی وعمر النقی وعثمان الزکی
وعلین الوفی وسعدا وسعیدا وطلحۃ والزبیر وعبد الرحمٰن بن عوف وابا عبیدۃ
بن الجراح والعشرۃ المبشرین والخلفاء الراشدین وسائر الصحابۃ والتابعین
رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین وارحم فاطمۃ الزہراء وخدیجۃ الکبریٰ وعائشۃ
ام المؤمنین والحسن الرضی والحسین شہید المجتبیٰ وشہداء کربلاء رضی اللہ
تعالیٰ عنہم اجمعین ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار
واحشرنا مع الابرار وسہل علینا یا الٰہنا کل صعب بحرمۃ سید الابرار وسہل وصلی
اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

یہ درود اکبر یہاں سے شروع ہوا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا خیرۃ اللہ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا صفوۃ اللہ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا صاحب التاج واللواء
الصلوٰۃ والسلام علیک یا صاحب الکوثر والشفاعۃ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا خاتم النبوۃ والرسالۃ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا سید المرسلین
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول رب العٰلمین

الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی اللہ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا ولی اللہ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رحمۃ اللہ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا نور اللہ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا صاحب المعراج والق[illegible]
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول الرحمۃ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا خاتم النبیین
الصلوٰۃ والسلام علیک یا شفیع المذنبین
الصلوٰۃ والسلام علیک یا شفیع الاکبر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاھِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَابِطِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاجِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِتِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاکِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَلِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْغَائِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاھِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوْقِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْشِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاظِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْلِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاکِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّالِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْھُوْدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْبُوْبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّائِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاطِفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَائِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاشِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَاجِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَافِظِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاکِفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَارَکِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِتِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَنْصُوْرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَارِثِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاشِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّائِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّابِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَافِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَائِزِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَائِذِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّاهِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّابِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاکِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطَهَّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْحُوْمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاضِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَطْلُوْبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَائِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاصِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْبُوْبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاصِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظَّافِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاغِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنِیْبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسَاکِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَافِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّائِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّاهِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاضِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَطَهِّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطَیَّبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَغْفُوْرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّالِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَوَّامِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّاهِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحِبِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَوْدُوْدِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَقْبُوْلِيْنَ
اِلٰى لِقَاءِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوْقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْعَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَرَغِّبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَكَلِّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاذِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْلِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقَابِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدَّسِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَأْلُوْفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجْتَهِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّائِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاكِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْبُوْقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْتَاقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَطَهِّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاهِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ [illegible]
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَكِّلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْآخِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ [illegible]
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَضَرِّعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَبِّحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَأْمُوْلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدَقِّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّائِبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْبُوْبِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْفُوْظِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشَفَّعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَلَّفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَطْهَرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَفَّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَكِّلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْرُوْرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُثِیْبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَمِیْنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَكِّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَجَلِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَاخِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَسِّمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاسِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَاجِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَابِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِتِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَامِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاضِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَارِفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَهَجِّدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّافِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَظِّمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّادِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَافِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْزُوْنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُكَرَّمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَبَتِّلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَاضِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَبَارِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعْمِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَحَمِّلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَائِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَافِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَاهِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَزَهِّدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّائِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَامِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْفِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَفِّفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَیِّنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْضِیِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَرْفَعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَشَرِّعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْرَعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَطْهَرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکَرَّمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَشْجَعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّالِکِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکَمِّلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُهْتَدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکْتَبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّابِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّمٰوٰتِ اِذَا خُلِقَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّیِّاٰتِ اِذَا بُدِّلَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُذْنِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَادِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَبِّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَالِصِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَمِّلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَرِّعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَکْرَمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْجَبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَفْضَلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَرِّفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَابِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْهَادِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَبِسِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاشِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاَرْضِ اِذَا بُدِّلَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَسَنٰتِ اِذَا ظَهَرَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّیِّاٰتِ اِذَا زُیِّنَتْ

اللّٰھم صل علی محمد عدد الحاجات اذا قضیت اللّٰھم صل علی محمد عدد النفوس اذا وجبت
اللّٰھم صل علی محمد عدد النجوم اذا انقضت اللّٰھم صل علی محمد یا وھاب علی وحیک صلوۃ
لا حد لھا ولا منتھی اللّٰھم صل علی سیدنا محمد ابدا بکل معلوماتک وعلی ال سیدنا محمد و
بارک وسلم اللّٰھم صل علی سیدنا محمد افضل ما صلیت علی جمیع المصلین من السابقین
و اللاحقین صلوۃ تعم عوالم الملک والملکوت وصل کذالک علی جمیع الانبیاء
والمرسلین وعلی ملٰئکتک واھل طاعتک اجمعین اللّٰھم صل علی محمد وعلی ال محمد
عدد کل شیء فی الدنیا والاخرۃ صلوات اللہ وملٰئکتہ وانبیائہ ورسلہ وجمیع خلقہ علی
محمد سید المرسلین وامام المتقین وخاتم النبیین وقائد الغر المحجلین وشفیع المذنبین
ورسول رب العٰلمین وعلی الہ واصحابہ وذریاتہ واھل بیتہ واولادہ وعشیرتہ و
عترتہ اجمعین اللّٰھم صل علی جبرئیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل وملائکۃ ونکیر
وملٰئکۃ المقربین وعلی حملۃ العرش والکرام الکاتبین اللّٰھم صل علی سیدنا محمد
وعلی ال سیدنا محمد وبارک وسلم صلوۃ تنجینا بھا من جمیع الاھوال والافات و
تقضی لنا بھا جمیع الحاجات وتطھرنا بھا من جمیع السیئات وترفعنا بھا عندک اعلی
الدرجات وتبلغنا بھا اقصی الغایات من جمیع الخیرات فی الحیوۃ وبعد الممات اللّٰھم
صل علی محمد وعلی ال محمد وبارک وسلم وصل کذالک علی جمیع الانبیاء والمرسلین وعلی
عبادک الصالحین وسلم تسلیما کثیرا کثیرا اللّٰھم انی اسئلک بحق ھذہ الصلوۃ
ان تکرمنی برؤیۃ النبی محمد خاتم النبیین فی المنام وان تغفر لی ولوالدی ولاستاذی
ولجمیع المؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منھم والاموات وتنجینی
من عذابک وتوجب لی رضوانک وسلم تسلیما کثیرا کثیرا برحمتک یا ارحم الراحمین
اور یہ نودونہ ۹۹ نام باری تعالیٰ کے ہیں جو کوئی انکا ورد کریگا یا یاد رکھیگا انشاء اللہ اسکو جنت میں داخل کریگا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

هو الله	الذی	لا اله	الا هو	الرحمٰن	الرحیم	الملک	القدوس	السلام	المؤمن
المهیمن	العزیز	الجبار	المتکبر	الخالق	البارئ	المصور	الغفار	القهار	الوهاب
الرزاق	الفتاح	العلیم	القابض	الباسط	الخافض	الرافع	المعز	المذل	السمیع
البصیر	الحکم	العدل	اللطیف	الخبیر	الحلیم	العظیم	الغفور	الشکور	العلی
الکبیر	الحفیظ	المقیت	الحسیب	الجلیل	الکریم	الرقیب	المجیب	الواسع	الودود
المجید	الباعث	الشهید	الحق	الوکیل	القوی	المتین	الولی	الحمید	المحصی
المبدی	المعید	المحیی	الممیت	الحی	القیوم	الواجد	الماجد	الواحد	الاحد
الصمد	القادر	المقتدر	المقدم	المؤخر	الاول	الآخر	الظاهر	الباطن	الوالی
المتعالی	البر	التواب	المنعم	المنتقم	العفو	الرؤف	مالک	الملک	ذوالجلال
والاکرام	الرب	المقسط	الجامع	الغنی	المغنی	المعطی	المانع	الضار	النافع
النور	الهادی	البدیع	الباقی	الوارث	الرشید	الصبور	تمام شد	السبحان	السلطان
المحسن	المنان	الدیان	البرهان						

یہ بھی اللہ تعالی کے نام ہین ان نامون مین بیان نہین کیے گئے ہین اور یہ نو دو نہ نام حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہین جو کوئی شخص ساتھ محبت اور یقین کے ہمیشہ اپنا ورد کریگا اور با ادب پڑھے گا تو تمام مطالب اسکے پورے ہون گے اور اگر بعد نماز عشا کے مکان طاہر مین سر برہنہ کرکے قبلے کی جانب اپنا منھ کر کے اور لباس پاک وسپید پہنے اور لوبان بھی جلاوے اور معطر اور مطہر ہو کر ہزار بار پڑھ کر اسی جا مین سو رہے تو یقین ہے کہ زیارت جناب طہر کی اسے نصیب ہو گی اگر ایکبار نہووے تو اسی دفعے سے بارہ روز تک کرے تو البتہ انشاء اللہ تعالی زیارت سے مشرف ہوگا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللهم	صل	علی	سیدنا	من اسمه	محمد	احمد	حامد	محمود	قاسم
	فاتح	خاتم	حاشر	ماحی	داعی	سراج	منیر	رشید	بشیر

نذیر	هاد	مهتد	رسول	نبی	طٰهٰ	یٰس	مزمل	مدثر	شفیع
خلیل	کلیم	حبیب	مصطفی	مرتضی	مجتبی	مختار	ناصر	قائم	حافظ
شهید	عادل	حکیم	نور	حجة الله	برهان	بیان	ابطحی	مؤمن	مطیع
مذکر	واعظ	امین	صادق	ناطق	صاحب	مکی	مدنی	عربی	هاشمی
قرشی	تهامی	حجازی	مضری	امی	عزیز	حریص	رؤف	رحیم	یتیم
غنی	جواد	فتاح	عالم	طیب	مطیب	طاهر	مطهر	خطیب	فصیح
سید	منتقی	امام	بار	شاف	متوسط	سابق	مقتصد	مهدی	حق
مبین	اول	آخر	ظاهر	باطن	رحمة	شفیع	[illegible]	محرم	امر
ناه	شکور	قریب	منیب	مبلغ	طس	حم	اولی	وصلی	الله علی
	خیر خلقه محمد وعلی آله واصحابه اجمعین برحمتك یا ارحم الراحمین								

اور یه فاتحه وه هی جو ملا لوگونکو کهانا کهلا کر فاتحه دلاتی هین تمام حقدارونکے نام پر

بسم الله الرحمن الرحيم صدق الله العلي العظيم وصدق رسوله النبي الكريم ونحن
على ما قال ربنا وخالقنا ورازقنا وحافظنا وقادرنا ومقدرنا وناصرنا وعالمنا و
مصورنا ومعيننا ومولنا من الشهدين والحمد لله رب العالمين اللهم انفعنا وارفعنا بالقرآن
العظيم واهدنا وبارك لنا بالآيات والذكر الحكيم ربنا تقبل منا ختم القرآن ودعائنا
يا رب مولنا انك انت السميع العليم ربنا ولا تضرب به وجوهنا يا اله العالمين ويا خير
الناصرين اللهم بلغ واوصل ثواب هذه الختمة الميمونة المباركة المتبركة الطيبة هدية و
تحفة الى جناب حضرة سيدنا محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم والى ارواح حضرات
خمسة الطيبين الطاهرين والخلفاء الراشدين المهديين رضوان الله تعالى عليهم اجمعين
والى ارواح اولاد رسول الله واهل بيت رسول الله واصحاب رسول الله واحباب
رسول الله وانصار رسول الله واصهار رسول الله وازواج رسول الله صلى الله

علیہ وسلم والی ارواح ابآئنا وامہاتنا ومشآئخنا واخواننا واستاذینا ومن لہ حق علینا والی ارواح حضرۃ غوث الثقلین کریم الطرفین قطب الربانی محبوب حقانی میران شاہ محی الدین سید عبد القادر الجیلانی الکیلانی قدس اللہ سرہ العزیز و نور اللہ مرقدہ والی روح من قرأنا بنیتہٖ واغفر لہ واغفر اللہم لجمیع المؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منہم والاموات یا قاضی الحاجات ویا کافی المہمات ربنا انک قریب مجیب الدعوات ورافع الدرجات برحمتک یا ارحم الراحمین الفاتحہ

اور سورۂ مبارکہ فاتحہ اور سبحان ربک رب العزۃ الخ ختم کرے

ہذا حزب البحر لابی الحسن الشاذلی رحمہ اللہ تعالےٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۞ واذا جآءک الذین یؤمنون بایٰتنا فقل سلٰم علیکم کتب ربکم علی نفسہ الرحمۃ انہ من عمل منکم سوءً بجہالۃ ثم تاب من بعدہ واصلح فانہ غفور رحیم ۞ وکذٰلک نفصل الاٰیٰت ولتستبین سبیل المجرمین قل انی نہیت ان اعبد الذین تدعون من دون اللہ قل لا اتبع اھوآءکم قد ضللت اذًا وما انا من المہتدین ۞ ثم انزل علیکم من بعد الغم امنۃ نعاسا یغشٰی طآئفۃ منکم وطآئفۃ قد اھمتہم انفسہم یظنون باللہ غیر الحق ظن الجاہلیۃ یقولون ہل لنا من الامر من شیء قل ان الامر کلہ للہ یخفون فی انفسہم ما لا یبدون لک یقولون لو کان لنا من الامر شیء ما قتلنا ھٰہنا قل لو کنتم فی بیوتکم لبرز الذین کتب علیہم القتل الی مضاجعہم ولیبتلی اللہ ما فی صدورکم ولیمحص ما فی قلوبکم واللہ علیم بذات الصدور ۞ محمد رسول اللہ والذین معہ اشدآء علی الکفار رحمآء بینہم ترٰہم رکعا سجدا یبتغون فضلا من اللہ ورضوانا سیماہم فی وجوہہم من اثر السجود ذٰلک مثلہم فی التورٰۃ ومثلہم فی الانجیل کزرع اخرج شطأہ فاٰزرہ فاستغلظ فاستوٰی علی سوقہ یعجب الزراع لیغیظ بہم الکفار وعد اللہ الذین اٰمنوا وعملوا الصٰلحٰت منہم مغفرۃ واجرا عظیما ۞ سورۃ حروف تہجی ابا تا ثا جا حا خا دال

یکم ربیع الاول ۱۳۸۴ھ ... (حاشیہ)

ذال را زا سین شین صاد ضاد طا ظا عین غین فا قاف کاف لام میم نون واو ھا یا رب سہل
ولا تعسر علینا یا رب بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰ اللھم یا اللہ یا علی یا عظیم یا حلیم یا علیم
انت ربی علمک حسبی فنعم الرب ربی ونعم الحسب حسبی تنصر من تشاء وانت العزیز
الرحیم نسألک العصمۃ فی الحرکات والسکنات والکلمات والارادات والخطرات من الظنون
والشکوک والاوھام الساترۃ للقلوب من مطالعۃ الغیوب فقد ابتلی المؤمنون وزلزلوا
زلزالا شدیدا ۰ واذ یقول المنٰفقون والذین فی قلوبھم مرض ما وعدنا اللہ ورسولہ الا
غرورا ۰ فثبتنا وانصرنا وسخر لنا ھذا البحر کما سخرت البحر لموسیٰ علیہ السلام وسخرت
النار لابراھیم علیہ السلام وسخرت الجبال والحدید لداؤد علیہ السلام وسخرت
الریح والشیٰطین لسلیمان علیہ السلام وسخر لنا کل بحر ھو لک فی الارض والسماء فی
الملک والملکوت وبحر الدنیا وبحر الاخرۃ وسخر لنا کل شیء یا من بیدہ ملکوت کل شیء
کھیٰعص انصرنا فانک خیر الناصرین وافتح لنا فانک خیر الفاتحین واغفر لنا فانک خیر
الغافرین وارحمنا فانک خیر الراحمین وارزقنا فانک خیر الرازقین واحفظنا فانک خیر الحافظین واھدنا
ونجنا من القوم الظٰلمین وھب لنا من لدنک ریحا طیبۃ کما ھی فی علمک وانشرھا علینا من
خزائن رحمتک واحملنا بھا حمل الکرامۃ مع السلامۃ والعافیۃ فی الدین والدنیا والاخرۃ
انک علی کل شیء قدیر اللھم یسر لنا امورنا مع الراحۃ لقلوبنا وابداننا والسلامۃ والعافیۃ
فی دیننا ودنیانا وکن لنا صاحبا فی سفرنا وخلیفۃ فی اھلنا واطمس علی وجوہ اعدائنا و
امسخھم علی مکانتھم فلا یستطیعون المضی ولا المجیء الینا ولو نشاء لطمسنا علی اعینھم
فاستبقوا الصراط فانی یبصرون ۰ ولو نشاء لمسخنٰھم علی مکانتھم فما استطاعوا مضیا
ولا یرجعون ۰ یٰس والقراٰن الحکیم ۰ انک لمن المرسلین ۰ علی صراط مستقیم ۰ تنزیل
العزیز الرحیم لتنذر قوما ما انذر اباؤھم فھم غٰفلون ۰ لقد حق القول علی اکثرھم
فھم لا یؤمنون ۰ انا جعلنا فی اعناقھم اغلالا فھی الی الاذقان فھم مقمحون ۰ وجعلنا

مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ شَاھَتِ الْوُجُوْہُ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ بَیْنَھُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ۝ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَیْنَا لَا یُبْصِرُوْنَ حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ ۝ بِسْمِ اللّٰہِ بَابُنَا تَبَارَکَ حِیْطَانُنَا یٰسٓ سَقْفُنَا کٓھٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَیْنَا وَعَیْنُ اللّٰہِ نَاظِرَۃٌ اِلَیْنَا بِحَوْلِ اللّٰہِ لَا یُقْدَرُ عَلَیْنَا وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ۝ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

ہذا اختتام حزب البحر

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ کُلِّھَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ یَا عَظِیْمَ السُّلْطَانِ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا دَآئِمَ النِّعَمِ یَا بَاسِطَ الرِّزْقِ یَا وَاسِعَ الْعَطَایَا یَا دَافِعَ الْبَلَایَا یَا سَامِعَ الدُّعَا یَا حَاضِرًا لَیْسَ بِغَائِبٍ یَا مَوْجُوْدُ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ یَا لَطِیْفَ الصُّنْعِ یَا حَلِیْمًا لَا یَعْجَلُ یَا کَرِیْمُ لَا یَبْخَلُ اِقْضِ حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ جماعت از اہل دعوت نے فرمایا ہے کہ جو کوئی حزب البحر کا عامل ہونا چاہے اسکو چاہیے کہ اول نیت نصاب کی سے با ترک جلالی اور جمالی اور اعتکاف روز شنبہ یا چہار شنبہ و جمعے کے روز روزہ رکھے اور ہر دن غسل کرکے دوگانہ پڑھے اور یہ دعا ایک سو بیس مرتبہ پڑھے بارہ روز ہر روز بارہ سو پہلے نو رکے دنوں میں تیس مرتبہ پڑھے

اور فقیر کہتا ہی کہ اس عدد کو اسواسطے اختیار کیا ہی کہ درجے سورج کے تین سو اور ساٹھ ہین فمن
مین تین ثلثون کے یا ضمن ہین بارہ برجون کے جانتا ہی اللہ تعالی اگر بادشاہ چاہی کہ اُسکو زیان
پہونچاوی یا ایسی جگہ مین پڑھے کہ جہان درندی پھاڑنیوالے غالب ہین اور سات مرتبہ اس حزب کے
پڑھی اور اپنے ہاتھون پر دم کرکے وہ ہاتھ دونون اپنی بدن پر پھیراوی اور اگر کسی کو مشکل کام
پیش آوی تو مکان خالی اور صفا مین بعد غسل کر دو رکعت نماز پڑھے بعد سلام کے اس حزب کو
پانچ یا سات مرتبے پڑھی اور گلاب پر دم کرکے جب وَہَبْ لَنَا مِن لَّدُنْكَ پر پہونچی تو اُسکو ستر مرتبہ تکرار کری
وہان سے جب يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلَّهِ تک پہونچے بعد اُسکے ایسا کہی کہ خداوندا محبت
فلان بن فلان کو بیچ دل فلان بن فلان کے ظاہر کر تین روز اسی طور پڑھے پس جاوی روبرو اُس شخص کے
اُس گلاب کو اپنی مُنھ اور بدن پر لگاکے تو وہ شخص مہربان ہو جاویگا اور واسطے دشمن کے بارہ روز
ہر روز تیس مرتبہ پڑھے جب رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَى وُجُوهِ أَعْدَائِنَا يَا شَاهَتِ الْوُجُوهُ پر پہونچے تب یہ دعا تکرار
کری یا قاہر ذو البطش الشدید الذی لا یطاق انتقامہ پس کہے کہ یا اللہ فلانی کو اپنے قہر مین گرفتار کر
آنکھیں اور زبان اُسکی بند کر فقیر کہتا ہی جو دشمن رکھتا ہو دین کا اُسکے واسطے شاہت الوجوہ کہنا
مناسب ہی اور جو دشمن کہ دنیا کی طرف سے رکھتا ہو اُسکے واسطے واطمس لائق تر ہی اور واسطے
شفای بیمار کے بارہ روز ہر روز بارہ مرتبہ پڑھی جب بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ پر پہونچے تب ستر بار
نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ پڑھے اور کہے یا شافی فلانے بیمار کو شفا بخش اور
اور کسی کو اپنا مطیع کرنے کے واسطے شاہ یا امرا کو تب آخر تک بارہ مرتبہ پڑھے جب يَا مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ
كُلِّ شَيْءٍ پر پہونچے ستر مرتبے یا عزیز پڑھے بعد اسکے کہے کہ ای عزیز عزیز گردان مرا در چشم فلان پس تین بار
اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے بعد از تمام ہونی دعوت کے ایک بار روبرو اپنا رکھے اور واسطے حفظ اور سلامتی سفر
کی اول تین روزی رکھے اور دعوت کی شرط سے ہر روز بارہ مرتبے پڑھے جب بِحَوْلِ اللَّهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا
پر پہونچے ستر بار يَا حَفِيظُ احْفَظْنِي مِنْ جَمِيعِ الْبَلِيَّاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ پڑھے اور کہی ای خداوندا
باراکہ مال و اہل و عیال و رفیقان خود را و جان خود را بتو می سپارم بخیر و خوبی بایان رابساحل مراد ت

یا یانزا بکرم خود رسان بعد اسکے کشتی مین پانچ وقتون سے ایک وقت مقرر کرکے بعد نماز کے ایکبار کا ورد رکھے اگر طوفان بھی آوے تو اُسی وقت جاتا رہے اللہ کے فضل وکرم سے اور واسطے نوکری کے ہر روز تیس مرتبہ پڑھے جب وَالنَّشْرُ نَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ پر پہونچے ستر مرتبہ یَا غَنِیُّ یَا رَزَّاقُ اُرْزُقْنِیْ رِزْقًا طَیِّبًا وَّ اسِعًا بِغَیْرِ حِسَابٍ کو ستر مرتبہ تکرار کرے اور ہر روز سات درویشون کو روٹی اور مٹھائی اپنی وسعت موجب کھلاوے تو فتوح اُسپر کھل جاوے اور واسطے ادا ہونے قرض کے تین دن تک ہر روز پندرہ مرتبہ پڑھے جب وَالنَّصْرُ نَا پر پہونچے تب اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ کو ستر بار تکرار کرے اور واسطے کشایش رزق کے اور بخت و اولاد کے لیوے پانی برسات کا سے یا کوئین یا دریا کے سے تین دن تک ہر روز اُس پانی پر اس حزب کو تیس بار پڑھکر جب ہَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيحًا طَیِّبَةً پر پہونچے تب یَا فَتَّاحُ کو سات عدد جملکی پڑھے بعد اسکے اُس پانی پر دم کرے وہ پانی لیکر ہاتھ اور پیرون پر ملے یعنی دھووے اور باقی اس مستعمل پانی کو گھر کے کونے مین رکھدیوے اور کسی کو نہ دیوے جب اُس مکان مین پہونچے تب کہ یُقَالُ فِیْ وَجْهِ الْعَدُوِّ وَفِی الْحَرْبِ فَاِنِّیْ بِبَصْرُوْنَ تک کہے

یہ مناجات امیر المؤمنین سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خُذْ بِلُطْفِكَ يَا اِلٰهِیْ مَنْ لَّهٗ زَادٌ قَلِیْلٌ　　مُفْلِسًا بِالصِّدْقِ یَاْتِیْ عِنْدَ بَابِكَ یَا جَلِیْلُ

ذَنْبُهٗ ذَنْبٌ عَظِیْمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ　　اِنَّهٗ شَخْصٌ غَرِیْبٌ مُّذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِیْلٌ

مِنْهُ عِصْیَانٌ وَّنِسْیَانٌ وَّسَهْوٌ بَعْدَ سَهْوٍ　　مِنْكَ اِحْسَانٌ وَّفَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَاءٍ جَزِیْلٍ

قَالَ یَا رَبِّیْ ذُنُوْبِیْ مِثْلُ رَمْلٍ لَّا تُعَدُّ　　فَاعْفُ عَنِّیْ كُلَّ ذَنْبٍ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِیْلَ

قُلْ لِّنَارٍ اُبْرُدِیْ یَا رَبِّ فِیْ حَقِّیْ كَمَا　　قُلْتَ قُلْنَا نَارُ كُوْنِیْ اَنْتَ فِیْ حَقِّ الْخَلِیْلِ

كَیْفَ حَالِیْ یَا اِلٰهِیْ لَیْسَ لِیْ خَیْرُ الْعَمَلِ　　سُوْءُ اَعْمَالِیْ كَثِیْرٌ زَادُ طَاعَاتِیْ قَلِیْلٌ

اَنْتَ شَافِیْ اَنْتَ كَافِیْ فِیْ مُهِمَّاتِ الْاُمُوْرِ　　اَنْتَ حَسْبِیْ اَنْتَ رَبِّیْ اَنْتَ لِیْ نِعْمَ الْوَكِیْلُ

عَافِنِیْ مِنْ کُلِّ دَاءٍ فَاقْضِ مِنِّیْ حَاجَتِیْ	اِنَّ لِیْ قَلْبًا سَقِیْمًا اَنْتَ مَنْ یَّشْفِی الْعَلِیْلُ
هَبْ لَنَا مُلْکًا کَبِیْرًا نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ	رَبَّنَا اِذْ اَنْتَ قَاضٍ وَّالْمُنَادِیْ جِبْرَئِیْلُ
رَبِّ هَبْ لِیْ کَنْزَ فَضْلٍ اَنْتَ وَهَّابٌ کَرِیْمٌ	اَعْطِنِیْ مَا فِیْ ضَمِیْرِیْ دُلَّنِیْ خَیْرَ الدَّلِیْلُ
اَیْنَ مُوْسٰی اَیْنَ عِیْسٰی اَیْنَ یَحْیٰی اَیْنَ نُوْحٌ	اَنْتَ یَا صِدِّیْقُ عَاصٍ تُبْ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ

فائدہ۔ نماز قضای عمری جمعے کے روز جب چاہی چار رکعت نماز پڑھی ایک سلام سی یہ نیت اُسکی ہی نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ النَّفْلِ تَکْفِیْرًا لِّصَلٰوۃِ الْقَضَاءِ الَّتِیْ فَاتَتْ مِنِّیْ فِیْ جَمِیْعِ عُمْرِیْ مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْکَعْبَةِ الشَّرِیْفَةِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھی قرارت اسمین بعد فاتحہ کی ایکبار آیۃ الکرسی اور انا اعطینا پندرہ مرتبہ پڑھی اور بعد فارغ ہونی نماز کے یہ درود سو بار پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ یَا سَابِقَ الْفَوْتِ وَیَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَیَا مُحْیِیَ الْعِظَامِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا مِّمَّا فِیْهِ اِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ یَا رَاحِمَ الْعَطَایَا وَیَا غَافِرَ الْخَطَایَا یَا سُبُّوْحُ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ **فائدہ** ہر جمعہ کے روز چار رکعت نماز پڑھے اگر ہر جمعہ نہو سکے تو ہر ماہ مین ایک مرتبہ پڑھی اگر ایسا بھی نہو سکے تو ہر برس مین ایکبار اگر برس مین بھی نہو سکے تو تمام عمر مین ایکبار پڑھے اللہ تعالیٰ اُسکو کسی کا محتاج نکریگا اگر بدبخت بھی ہوگا تو اگر تمام مخلوق بھی جمع ہوگی تو ثواب اُسکا لکھ نہ سکین گے اور بڑے فائدے ہین اسمین یہان مختصر لکھا ہون طول کے واسطے نہین لکھا ہر رکعت مین فاتحہ کی بعد ایکبار آیۃ الکرسی اور دس بار قل یا ایہا الکافرون اور دس بار قل ہو اللہ احد اور دس دس بار دونون قل اعوذ بعد سلام کی ستر بار سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھے **فائدہ** کعب الاحبار سے نقل ہی فرمایا کہ یہ سات آیات شریف جو کوئی لکھکر اپنی پاس رکھی یا پڑھی تو البتہ وہ برائی نہ دیکھے گا پہلی آیت یہ ہے قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ اور دوسری آیت یہ ہی وَاِنْ

یمسسک اللہ بضر فلا کاشف لہ الا ہو وان یردک بخیر فلا راد لفضلہ یصیب بہ من یشاء من عبادہ وہو الغفور الرحیم تیسری آیت یہ ہی وما من دابۃ فی الارض الا علی اللہ رزقہا ویعلم مستقرہا ومستودعہا کل فی کتاب مبین اور چوتھی آیت یہ ہی انی توکلت علی اللہ ربی وربکم ما من دابۃ الا ہو آخذ بناصیتہا ان ربی علی صراط مستقیم اور پانچوین آیت یہ ہی وکاین من دابۃ لا تحمل رزقہا اللہ یرزقہا وایاکم وہو السمیع العلیم اور چھٹی آیت یہ ہی ما یفتح اللہ للناس من رحمۃ فلا ممسک لہا وما یمسک فلا مرسل لہ من بعدہ وہو العزیز الحکیم اور ساتوین آیت یہ ہی ولئن سالتہم من خلق السموات والارض لیقولن اللہ قل افرأیتم ما تدعون من دون اللہ ان ارادنی اللہ بضر ہل ہن کاشفات ضرہ او ارادنی برحمۃ ہل ہن ممسکات رحمتہ قل حسبی اللہ علیہ یتوکل المتوکلون **فائدہ** واسطے فراغت معاش اور دور ہونی تنگدستی کی بستان مین فقیہ ابو اللیث کی ہی کہ روز پنجشنبہ کو اول صدقہ دیوی پھر گوشۂ تنہائی مین دو رکعت نماز پڑھے کشادگی رزق کی واسطے ہر رکعت مین سورۂ الہکم التکاثر سو بار پڑھی بعد سلام کے ستر بار یہ آیت پڑھے وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ اور سات بار سورۂ اذا زلزلت الارض اور ستر بار یا فتاح یا وہاب پڑھی اگر کوئی یہ نماز ہمیشہ پڑھا کری تمام مشکلین اُسکی آسان ہووین اور دل غنی ہو جاوی **ایضاً** جمعے کی رات کو چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین بعد فاتحہ کی آیۃ الکرسی اور یہ آیت سو بار وعندہ مفاتح الغیب لا یعلمہا کو مبین تک پڑھی بعد سلام کی سو بار پھر سجدے مین سر رکھ کر یہ آیت ایک ہزار مرتبے پڑھی لا یجلیہا لوقتہا الا ہو **ایضاً** بعد نماز مغرب کے بارہ رکعت بلفظ صلوٰۃ وسعۃ الرزق پڑھی ہر رکعت مین تین تین بار اخلاص پڑھے **ایضاً** بہ نیت غنا دو رکعت نماز پڑھی ہر رکعت مین سات بار سورۂ کوثر بعد سلام کی ایکبار اللہم اکفنی بحلالک عن حرامک واغننی بفضلک عمن سواک **ایضاً** بعد نماز صبح کی پچیس بار سورۃ النصر پڑھے فراغت روزی ہوتی ہی **ایضاً** بعد ہر نماز کے سو مرتبہ اس دعا کو پڑھی محتاج کسی کا نہو گا اور تمام مشکلین آسان ہون یا لطیف الطف بلطفک یا حلیم یا کریم یا غفور **ایضاً** اگر ہر روز سورۂ واقعہ اور مزمل اور واللیل اور الم نشرح ہمیشہ پڑھا کری تو غنی ہو جاوے

ایضًا بعد نماز جمعہ کے ستر بار یہ دعا اور سورۂ اخلاص کو سو بار پڑھو اور اللّٰھم اکفنی تا عمن سواک ہر روز کو پڑھا کرے تو غنی ہو جاوے **ایضًا** واسطے کشایش رزق کے نماز تہجد کے بعد اس دعا کو ہزار بار پڑھو اول و آخر اسکے سو سو بار درود پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ درود شریف یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ اور یہ نمازین اور دعائین توسیع رزق کے واسطے بہت مجرب اور مفید ہین لیکن پرہیز اور اکل حلال اور صدق مقال شرط ہے اور ان شرطون کے سوا محنت کرنا بیفائدہ اور رائگان تضییع اٹھانا لاحاصل ہے **فائدہ** اور یہ نام اصحاب کہف کہین انمین بہت عجیب فائدے ہین یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا مَسْلِیْنَا مَرْنُوْنُشْ دَبَرْنُوْنُشْ شَاذَنُوْنُشْ کَفَیْشَطَطُوْنُشْ اِسْمُ کَلْبِہِمْ قِطْمِیْرُ اور بعضون نے یون بیان کیا ہے

یملیخا مکسلمینا مرنوش دبرنوش شاذنوش کشطیونش قطمیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و ثنا سب رب کو خالق کل جہان
لائق حمد و ثنا کے اور نہ کوئی جان

علم شریعت نال دے بھیجا پاک رسولؐ
جو کچھ بھیجا رب نے ہم سب کیا قبول

یا رب اپنے کرم سے بیحد بھیج درود
نبی محمد مصطفےٰ جس سے ہو خوشنود

پیچھے اُن کے آلؓ پر اور اصحابؓ تمام
تس پیچھے احباب پر بہت درود سلام

کتنے مسئلے دین کے عبد سے کہے آمین
فقہ ہندی زبان ہین بوجھو کر یقین

مطلب مسئلہ بوجھنا جو کچھ ہووے زبان
عربی ترکی فارسی ہندی یا افغان

علم شریعت سیکھنا عین فرض کر جان
بالغ عورت مرد کو جو ہووے مسلمان

چار علم سب فرض ہین بوجھو راکھو پاس
علم توحید نماز ہے روزہ حیض و نفاس

در بیان ایمان گوید

سرنیکی ایمان ہے اصل عبادت سوے — نماز روزہ زکوۃ حج بن ایمان نہوے
ایمان آن دلیل سے جو تو اہل ایمان — جو تحقیق نہ پاوے تقلید غنیمت جان
رکن شرط ایمان کی بوجھے سو مومن جان — اقرار زبان تصدیق دل دو ہی رکن ایمان
سات شرط ایمان کر غیب پر آن ایمان — علم غیب اللہ کا خاصہ کرکے جان
مومن ہو اختیار سے جان حلال وحرام — رحمت پر امید کر غضب سے خوف تمام
سات حکم ایمان مین جب کا قرآن ایمان — جیو نان فرزند اس آوین بیچ امان
ناحق رنج گمان بد اسکے حق نہ آن — دوزخ سے چھوٹ کے جنت بیچ مکان

در صفت ایمان گوید

ایمان سبھی دو بھانت ہے مجمل مفصل جان — کلمہ طیب صدق دل پھر مجمل پہچان
مفصل صفت ایمان ہے اسکے سات اقسام — ایمان خدا اور فرشتگان کتب ورسل قیام
بھلی بُری تقدیر کا خالق وہی ہے جان — جلاوے پیچھے موت کے مانے سو اہل ایمان

در بیان ایمان آوردن بر خداے تعالیٰ گوید

نانو اللہ ایک ہے اور نہ کوئی جان — یار ہی وہ سب خلق کو بے نیاز منان
نا اُس کوئی وزیر ہے نا اُس کوئی نظیر — نا اُس کوئی شریک ہے نا اُس کوئی نصیر
نا عورت نا مرد ہے نا شہوت نا ساکھ — نہ مائی نا باپ ہے نہ بیٹا نا دہی آکھ
نا کچھ کھاوے نا پیوے نا سووے دن رات — نا رووے وہ نا ہنسے نا چلے بیٹھے سات
نا چوڑا نا پتلا نا تن رنگت جان — نا اُس بوی نا مثل ہے نا اسطرف مکان
نا دائین نا بائین نا اوپر تلے جان — نا پیچھون نا بیچ مین نا آگون سو مان
نا تھوڑا نا بہت ہے نا اُس نقص زوال — نا جوہر نا جسم ہے ذات صفات کمال
نا فانی ہووے نا مرے نا حادث کرکے جان — نا ظالم ہے رب پر عادل ہے سلطان

ناعاجز کچھ کام پڑنا کچھ صورت جان — سب عیوب تشبیہ سے ذات پاک سبحان
جیون اُس ذات قدیم ہے تو ہے صفات قدیم — تا ابتدا تا انتہا اُس خلق رب حکیم
جیوتا ہے بن جیو سے سُنتا ہے بن کان — دیکھتا ہے بن آنکھ سے قادر تن بن جان
بولتا ہے بن جیب سے بوجھے بن دل مال — جو اُن چاہا سو کیا کرے سو ہو فی الحال
بخشے چھناوے ملک کو قادر رب تعال — مارے جلاوے خلق کو اپنی عدل کی نال

دربیان ایمان آوردن بر فرشتگان گوید

مانو سبھی ملائکان سبھی مطیع فرمان — اپنے اپنے کام پر حاضر راکھین جان
حامل وحی جبرئیل ہین مینہ پر میکائیل — صور پر اسرافیل ہین موت پر عزرائیل
بعضے بیچ قیام ہین بعضے بیچ قعود — بعضے بیچ رکوع ہین بعضے بیچ سجود
اپنے اپنے کام پر بھولین نہین زنہار — نا کچھ کھاوین نا پیوین نا العدد شمار
بعضے کراماً کاتبین لکھین سبھی اعمال — بعضے منکر نکیر ہین گور مین کرین سوال
نا عورت نا مرد ہین نا شہوت کے نال — ذکر پاک تسبیح سے خالی نہ رکھین حال
فضل ملائک خاص کا عام بشر پر ہوے — جو دشمن ہو ملک سے کافر مطلق ہوے
فضل آدمی خاص کا سبھی ملک پر جان — فضل آدمی عام کا عام ملک پر جان

دربیان ایمان آوردن بر کتب گوید

مانو سبھی کتابان جو نازل کین رحمان — توریت زبور انجیل کو اور صحیفہ ہر فرقان
عمل آن قرآن اور منسوخ کر جان — کلام رب فانی نہ ہووے اور مخلوق نہ مان
چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیات قرآن — نزول سبھی قرآن کا تیئیس برس پہچان
آیت آیت حرف حرف سب پر آن ایمان — منکر جو منصوص کا کافر مطلق جان

دربیان ایمان آوردن بر رسولان گوید

مانو رسولان حق ہین سبھی خاص کر جان — نبوت رسالت اپنی ظاہر کی اس آن

بہتان بخل دروغ سے شرک کینے سے پاک　　کاہن ساحرہ عورتان غلام رسول نہ آکھ
سرور خاتم انبیا امام رسل تمام　　جس سرتاج لولاک ہو اُس پاک محمدؐ نام
محمدؐ بن عبد اللہ بن عبد المطلب جان　　بن ہاشم بن عبد مناف چار کرسی پچھان
جو کچھ آیا حق سے عین فرض کر جان　　روشن دین محمدی قیامت تائین مان
ظاہر کیا سب دین کو بہت معجزون ساتھ　　معراج نبی برحق ہے جا گئے ہین اک رات
امر و نواہی شرع کے بیچ عمل کے آن　　جو منکر پیغمبران کافر مطلق سبان
نبوت ذو القرنین کی اور لقمان نہ مان　　ظاہر ناہین کتب مین اختلاف کر جان
مارے دجال لعین کو عیسیٰ پیغمبر آئے　　تابع خاتم انبیا محمدؐ کے ہو جائے

دربیان ایمان آوردن بروز قیامت گوید

مانو قیامت آوَنی بیشک کر کے جان　　سارے حیوانات کو حاضر کیجے آن
ذرہ ذرہ عمل کو پوچھے ہیبت نال　　ہاتھ پاؤن بند بند سب گواہی دین اُس حال
بھلی بُری تقدیر کا نامہ دیجے آئے　　بھلا بُرا ایکبارگی دوزخ پر ہو جائے
بعضے جاوین برق سے بعضے جیسے باؤ　　بعضے جیسے مورچے تنکے ٹوٹے پاؤ
بعضے جون گھوڑے چلے بعضے اپنی چال　　پل تیز شمشیر سے پتلی جیسے بال
جنتیان جنات مین شادی کرین تمام　　دوزخیان عذاب سے چھوٹین نہین مدام
میزان بھی برحق ہے بعث حساب بھی ہوئے　　حوض کوثر بھی حق ہے پیغمبر ساقی ہوئے
وعدہ وعید برحق ہے سوال گور حق جان　　داخل کرنا روح کا بیچ قبر پہچان
بعضے مسلمان گنہگار اور سبھی کفار　　عذاب قبر بھی برحق ہے یہ مسئلہ نیدار
نشان آخرت برحق ہین آوین یاجوج ماجوج مان　　اور دجال دوابہ زمین آفتاب مغرب سے جان

دربیان ایمان آوردن بر تقدیر گوید

مانو تقدیر نیک بد سبھی خالق سے جان　　بھلا بُرا پیدا کیا فعل کسب انسان

موافق نیکی اپنی پاوے جزا ثواب قدر برائی اپنی پاوے سزا عذاب
تقدیر ادنڈا دیا وہی جو کوئی پیچھے آئے پھر کے راہ نہ پاوے جب وہ غوطہ کھائے
اعتقاد تقدیر پر عین فرض کر جان جو منکر تقدیر کا وہ کافر مطلق مان

دربیان ایمان آوردن بر بعث و حساب گوید

مانو بعث برحق ہے حساب بعد کر جان پیچھوں دونوں راہ کو چلنا سب کو مان
بعضے جاوین بہشت مین بعضے دوزخ جان جو منکر ہے بعث کا کافر مطلق مان

دربیان شرائط ایمان گوید

چار فرض ایمان کے خدا پر آن ایمان ربط ایمان اور ساتھ اور خدا ایک کر جان
تن ایمان نماز ہے دل ایمان قرآن جیو ایمان ذکر ہے کلمہ سر ایمان
میوہ ایمان علم ہے پرہیز ستر ایمان غوبی ایمان شرم ہے روزہ سیر ایمان
تاریکی ایمان کی جھوٹھ کہنا جان روشنائی ایمان کی سچ کہنا مان

دربیان واجبات ایمان گوید

واجب ایمان کے بارہ سے پہچان صحبت نیکو عالمان فاسق کی بد جان
مہربان ہو مسکین پر پیاسے کو پانی پلائے لڑائی بیچ صلح کر مردے غسل دلائے
ڈھانپ نجاست راہ کی پتھر راہ سے ٹال دست بوسی با مومنان ہاتھ تیمم سر دال
علم شریعت سکھاؤ ناحیال اپنے کو جان طواف صدر کا بھی کر دیہ واجب پایان

دربیان معنی اسلام گوید

اسلام گردن را کھنا امر رضا رحمان نہی منکر سے بھاگنا یہ اسلام کو جان

دربیان فرائض اسلام گوید

شرط اسلام کی پانچ ہین کلمہ بوجھ تمام نماز روزہ زکوٰۃ حج پنج بنا اسلام

دربیان واجبات اسلام گوید

واجبات اسلام کے آئے سات پدید	صدقہ عید الفطر کا قربانی دوجی عید
نفقہ ذوی الارحام کا خدمت مائی باپ	حج وعمرہ کر اور کر زن خدمت شوہر آپ

دربیان سنتہای اسلام گوید

سنت شات اسلام کی جو کوئی کری سوال	سر کو مونڈ بغل کو اور زیر ناف کے بال
لب بینی کی بال ساری ناخن بھی وہین	ختنہ چھوٹی ازار کر سنت جان یقین
عورت بال رکھاؤنے لازم کر کی جان	مردان بال منڈاؤنے اختیار کر کی مان

دربیان علامات فرقۂ گمراہان گوید

تس کی پچھون مومنان تہتر فرقے جان	بہتر فرقے دوزخی سو تابع ہین شیطان
رافضی خارجی جبریہ اور مرجیہ بھی پچھان	جہمیہ قدریہ ہر ایک سے بارہ فرقے جان
فرقہ بہشتی مصطفےٰ اور اصحابؓ تمام	فرقہ یہ اہل اسلام کا سنت جماعت نام
تسپہ چار امام ہین چار رکن اسلام	ابو حنیفہؒ شافعیؒ مالکؒ و احمدؒ نام

دربیان علامت مذہب سنت وجماعت گوید

سُنی ہو دس چیز سے یہ مسئلہ کر یاد	تفضیل دو شیخین کو دوستی دو داماد
دو امام پیچھے نماز کر دو قبلہ کو جان	دو عیدون کی نماز کر اطاعت دو سلطان
دو جنازے نماز کر مسح موزہ بھی آن	راضی ہو دو قدر پر دو گواہی بھی جان

دربیان گناہ صغائر وکبائر گوید

گناہ کبیرہ بوجھنا لازم کر کے جان	اشراک باللہ اور مارنا ناحق مسلمان
سحر کرنا اور بھاگنا بیچ غلبہ کفار	عاق کرنا مان باپ کا جو مسلم دیندار
کھانا مال یتیم کا اور بیاج کھانا جان	یہ کبیرہ متفق زنا خمر پہچان
امید اسکے فضل کی بخشے کبیرہ ڈال	ڈر ہے اُسکے قہر سے پکڑے صغیرہ نال
نیت راکھے کفر کی کافر ہووے فی الحال	حال مستی کے کفر کو قبول نہ راکھین ڈال

جو کافر ہو کفر سے حبط ہون اعمال — پکڑ دوزخ مین کھینچین گل زنجیرین ڈال
رزق حلال حرام سے خلاف معتزلہ جان — سر کی آنکھین بہشت مین دیکھین لقائے رحمان
بیج دعا تاثیر ہے اعتقاد کر کے جان — کرامت جائز اولیا دنیا مین پہچان
ولی بدرجۂ انبیا کبھی نہ پہونچے جان — بل وہ تابع نبیؐ کے امت بیچ پہچان
افضل پیچھون انبیا ابو بکر صدیقؓ — تس پیچھون عادل عمرؓ افضل ہے تحقیق
نبیؐ کے گھر مین عائشہؓ سب پہ افضل جان — بعضے خصائل فاطمہؓ افضل کر پہچان
دلیل قطعی سے بہشتی حضرت ابو بکر صدیقؓ — عمرؓ و عثمانؓ و مرتضےٰؓ بہشتی ہین تحقیق
سعدؓ و سعیدؓ بہشتی اور طلحہؓ بھی جان — ابو عبیدہؓ عبد الرحمنؓ اور زبیرؓ بھی مان
بہشتی حسنؓ و حسینؓ ہین ہر ایک بیچ اخبار — جنگ بدر کے جنتی تین سو تیرہ یار
جنگ اصحاب کی مومنان رحمت بیچ شمار — قاتل بھی مقتول بھی دونون نیکو کار

تس پیچھون عثمانؓ کو علیؓ ہے افضل جان * خلافت چارون یار کی تیس برس پہچان

دربیان فرائض وضو گوید

لازم بیچ نماز کے پہلے پاکی جان — وضو غسل سے پاک ہو نہین تیمم آن
منہ دھونا سب فرض کہنی تک دونون ہاتھ — مسح چوتھائی راس کا پانون دھو ٹخنے ساتھ
فرض چار وضو کے تن کا کیا بیان — تہ بیچ مسح ریش کا جو یہ ہو گنجان

دربیان سنتہای وضو گوید

بسم اللہ پڑھ ہاتھ دھو تین بار کر پاک — منہ مین پانی اور ناک مین نیت اور مسواک
مسح تمامی راس کا مسح کان کا جان — ترتیب وضو اور تر بتر متواتر پہچان
ہاتھ پانون کی انگلیان اور ڈاڑھی بیچ خلال — تیرہ سنت وضو کین بیچ کتاب سنبھال

دربیان مستحبات وضو گوید

مستحب نوافل وضو کے بیچ کتاب ہین نو — سیدھی طرف شروع کے سر ننگا کر دھو
استنجا کے ہاتھ دھو ملکر خاک یا ریت — قبلے کے رخ بیٹھکر تین بار پانی بیٹ

سب بندون پر دعا پڑھو مسح گردن کا جان | پانی مار از اریہ وسواس مکر شیطان

دربیان منہیات وضو گوید

منہیات وضو کے جملے لے پہچان | پانی زیادہ بیٹنا اور سرفہ بھی جان
پانی اندر بول نکر اور غائط بھی سوے | بے موزہ مسح پائون پہنی کر کے دھوئے
ننگا ہونا خلق مین بوجھو منہیات | جو بچے اس فعل سے سو ہے اہل نجات
منھ پہ اور بند بند پر پانی سخت مار | منھ مین پانی بے عذر بائین ہاتھ نہ ڈار
تین بار سے زیادہ پانی کو مت بیٹ | اندر شرع کے منع ہے رہ دور ایمردکو نیٹ
استنجا سیدھی ہاتھ سے اور پانی ناک نہ ڈار | مکروہ وضو مین آٹھ ہین خوبے نپا نی نماز

دربیان شکنندۂ وضو گوید

اٹھارہ ناقض وضو کے یہ مسئلہ کر یاد | تین پیچھون کی راہ سے غائط و کرم اور باد
پانچ آگون کی راہ سے یہ مسئلہ پہچان | پیشاب منی و پتھری مذی ودی بھی جان
نو منھ بھر اور چلے لہو اور پیپ و زرد آب | قہقہہ ہنسی نماز مین اور تکیہ سے خواب
اندام نہانی مرد و زن تندی سی ملجاے | بیہوشی مستی دیوانگی توڑے وضو کو آئے

دربیان فرائض غسل گوید

تین فرض ہین غسل کے بیچ کتاب بجو | منھ مین پانی اور ناک مین سارے تن کو دھو

دربیان سنتہای غسل گوید

پانچ سنت ہین غسل کی اندام نہانی دھوے | اسکے پیچھے ہاتھ سے نجس لگی سب دھوے
وضو کرنا پائون دھو سر سے پانی ڈال | غسل کے پیچھے پائون دھو جو ہے استعمال
جنابت نیچے ہر بال کے خوب دھو ہر بال | چوٹی نا کھولین عورتین جو جڑ بھیگے بال

دربیان موجبات غسل گوید

گیارہ موجب غسل کر تن ہین فرض چہار | چار سنت اور ایک مستحب دو واجب پندار

چھوٹے منی مکان سے کو دہی شہوت جوے
یا بچ دونون راہ کے حشفہ غائب ہوے

فاعل اور مفعول پر غسل فریضہ ہوے
حیض ونفاس تمام سے غسل فریضہ ہوے

غسل سنت مصطفےٰ بوجھو کرو تمام
جمعہ اور عیدین مین عرفہ اور احرام

غسل واجب موت پر اور جنبی آن ایمان
جو اس جنب نہووے تو غسل مستحب جان

در بیان آب حوضہاے گوید

شرح طحاوی مین لکھے پانی ہے دو شق
ایک پانی مقید ہے دوسرا ہے مطلق

پانی مطلق آسمان اور چشمے کا جان
دریا حوض تالاب کا اور کنویان کا مان

حکم مطلق پاک ہے وضو غسل روا
تینون صفت موجود ہون رنگ و بو و مزا

تین صفت تغیر ہون پانی نجس ہوسوے
ابو حنیفہؒ یون کہا پاک نہ جانے کوے

حد جاری کی شرح مین گھانس ٹری بہجائے
دہ مین دہ گز حوض ہو چلو سے زمین نہ دکھائے

مقید کیا نچوڑکر جو پانی اشجار
ترکاری تربوز کا اور پانی اثمار

پانی صابون زعفران اور بہگا پانی سوے
جو غالب مخلوط اس آب مقید ہوے

مقید ساتھ مستعملیان وضو غسل نہ جان
دور کرے نجس کو یہ مسئلہ پہچان

تقریب وحدت سے جمع ہو پانی استعمال
طاہر ہے اور مطہر نہین نجس کہی سب حال

پانی کے جانور مرین اور جیوین سوے
جن کا لہو نا ہے پانی نجس نہ ہوے

دباغت ذبح سے پاک ہا چمڑا اس حیوان
ماس اور چمڑا آدمی اور سور پاک نہ جان

بغیر سور سب پاک ہین پانی نجس نہ ہوے
لکھے یون کتاب مین سمجھ دین نہ کھوے

بیچ کنوین کے آدمی اور بکری بھی مرجاے
اور نجس مغلظہ بیر مین تھوڑا بہت پڑجاے

حکم پانی ناپاک ہے سارا ڈالو ہار
ممکن ناہین ڈارنا آنکھین ذوی الابصار

نماز ایک دن پھیر کرو اور کپڑے دھوو ڈار
جو سوجے اور گل پڑے تین دن پھیر گذار

بلی مرغی بھی مرے ساٹھ ڈول نکال
چوہا چڑا جو مرے تیس ڈول نکال

پسینا جھوٹا پاک ہے جنکا کھایا ماس بھی حکم سب آدمی ہو اور سب حکم فراس
پسینا جھوٹا نجس ہے جنکا ماس حرام جون مہد اور تیندوا اور درندے تمام
مکروہ جھوٹا ماکیان اور پرندی جنگل دار اور سب گھر کے جانور جو بلی مارہ
مشکوک جھوٹا گدھے کا اور خچر کا سوے وضو تیمم دونون کرے جب پانی اور نہووے

در بیان تیمم گوید

پانی دور ہو دو میل سے یا سردی بیچ تن پان ڈر کہ دشمن اور پیاس کا یا ڈول نکوئی جان
دو عیدین نماز کی یا جنازہ ولی سواے آٹھ جگہ پر مومنان تیمم فرض ہو جاسے

در بیانِ فرائض تیمم گوید

فرض تیمم تین ہین بعضے کہین چار خاک پاک ضربین بھی نیت دل کر یار
استیعاب بھی شرط ہے بیچ تیمم بان تلک انگوٹھی نہ پھری جائز نہ تیمم جان
جنس زمین سب پاک ہو یون ہی گرد غبار بھی زرنیخ و گچ سرمہ مٹی ریت حجار
جلے گلے جو آگ مین اور زمین ناپاک تیمم جائز مول نہ جون سونا اور مسواک

در بیان شکنندہ تیمم گوید

جو ناقض ہین وضو کی ناقض تیمم ہوے عذر کیے وضو کرے جب وہ قادر ہوے
تیمم آگون وقت کے جائز بیچ شمار ایک تیمم نال سے فرض نفل گذار
جو پانی کی آس ہو تاخیر مستحب جان پانی بھولا رحیل مین نماز پھر نہ آن
پانی جب ڈھونڈھنا تین سو گز ناچار گر تیمم جہہ مٹی حوض کا نشات شمار

در بیان احکام حیض و نفاس گوید

حیض ہو لہو رحم کا جس سے درد نہ جان سفید رنگ نہین حیض کا اور سبھی الوان
تھوڑی مدت حیض کی تین رات دن جان دس دن تائین بہت کو یہ مسئلہ پہچان
نفاس تھوڑی کی حد نہین بہت چہل دن بان پاک ہوے عذر سے وطی جائز جان

پندرہ دن ہین طہر کے بہت کی حد نہوے　　دونون لہو بیچ پاک ہو طہر نجانے کو سے
ساٹھ برس کی عورتین حیض کی ناہین آس　　اور چھوٹی نہ سال سے دونون حال ایاس
جو زن حیض و نفاس ہو سات چیز معاف　　نماز روزہ نا کرے اور کعبہ نہ کرے طواف
مسجد اندر نہ آوے اور نس نہ جاوے پاس　　قرآن نہ چھووے نہ پڑھے جنب کو بھی قیاس
جب فارغ ہووے عذر سے روزہ کرے قضا　　نماز عفو ہے عذر مین جو ہے امر عدا
تین ۳ روزے سے کم چلے دس ۱۰ دن آگون ہوے　　لہو دیکھے حاملہ استحاضہ ہو سوے
نماز روزہ جائز ہے استحاضہ مین جان　　تازہ وضو ہر وقت مین جب پڑھے قرآن
یون ہی صاحب عذر بھی وضو کرے جدید　　جنکا لہو ناک سے چلا جاوے مزید
پیشاب چلے ہر وقت پر اور چلے اگر باؤ　　خالی نہ گذرے ہر وقت پر اور چلا جاوے گھاؤ
امامت صاحب عذر کی جائز ناہین ہول　　یہ مسئلہ پہچان کر لازم کیا رسول

در بیانِ مسح موزہ گوید

مسح موزہ مسنون ہے نیچے ساق کے جان　　مقدار تین انگلی ہاتھ کی خط فرض پہچان
مسح جائز فوق پر اور جو کچھ دابے پاؤن　　جائز ناہین کلاہ پر اور پٹی کی ٹھانون
طہر تمام بھی فرض ہے تس پر موزہ راکھ　　جب سے وضو تمام ہو تب سے حساب راکھ
مدت مسح رات دن گھر بیٹھے کی جان　　تین رات دن سفر مین مدت لے پہچان
مسافر کبھی مقیم ہو پھر آخر مدت ہوے　　پہلے ایک دن رات کے مقیم مسافر ہوے
بہت پاؤن کی انگلی اور مدت آخر ہوے　　جو ناقص ہین وضو کی مسح موزہ بھی سوے
موزہ پھاٹے بہت سے مسح جائز نمول　　مقدار تین انگشت کے منع کیا رسول

در بیان نجاست مغلظہ گوید

نجاست سبھی دو بھانت ہے پاک پانی سے دھوے　　پانی میوہ گلاب سے اور سرکہ سے سوے
پیشاب و غائط اور خمر کو نجس مغلظہ جان　　پنجال لیطا اور پاکیان لہو پیپ اور زرداب مان

زیادہ درم سے جو لگے دھونا فرض ہر حال
پنجال جنگل گیر کا خفیفہ بیچ سنبھال
چوتھائی جامہ عفو ہے آگون نہین معاف
ممکن نا ہوے نچوڑنا تو تین بار سوکھوے
منی ملے سے پاک ہو زمین سوکھے سے پاک
شطرنجی گلیم بچھاونے بہتے پانی ڈال
نجس اوپر پانی پڑے پانی ہو ناپاک
سر سوزن کے نجس سے کپڑا نجس نہوے
استنجا سنت خاک سے ڈھیلے پتھر سات
مکروہ استنجا نون سے کاغذ بار سفال
تنحنح پیچھے بول کے کیتے قدم پر آؤ
سب پیشاب نکل پڑے سو کھو ساکھ ہو صاف
بعضے آٹھون چار سو بعضے قدم سو تین
بیٹھ اور پانون کھول کو بیچ خلا مت جاے
دونون طرف کی آستین اوپر کرکے مال
ابتدا بائین پانون سے بیچ خلا کے جان
بائین ہاتھ ازار کھول آن خلا مین بیٹھ
پہلو بائین شرق کو سیدھی طرف غروب
نسیان دل مین پاس جو کر نظر نہ ڈیٹھ
بازی مت کر ہاتھ اور دنیا کی بات
جنگل ہو تو دور جا آگون سے مت کھول

پتلا درم سی جون عرق گاڑھا جون مثقال
پیشاب گھوڑے ہور جانور جنکا ماس حلال
جو تن اور جامے کو لگے دھوئے دھائی کر صاف
ممکن ہوے نچوڑنا تو تین بار دھوے
روئی دھنے سے پاک ہو موزہ پاک بخاک
شمشیر چھری اور آرسی کپڑا اترکرال
پانی پر نجس پڑے سو بھی نجس کر راک
یون ہی گدھا نون مین پڑے نون ہو سوے
چوب روئی اور برف سے جو نا نمد روات
سرگین کوئلہ خوردنی سیدھے ہاتھ کے نال
جون بھن بکری پکڑ کے پیشاب نکال سکھاؤ
استبرا اسکا نام ہے قدمون بیچ خلاف
بعضے موافق عمر کے جب دل ہوے یقین
آفت اسکی بہت ہے خالی بلا نجاے
کاغذ ہو یا تعویذ ہو کھول جدا کر ڈال
اعوذ باللہ پڑھکر پانون دھر بھاگ جا شیطان
جتنا کھول ضرور ہوا ور چپکا ہو کر بیٹھ
قوت بائین پانون پر منہ کر طرف جنوب
منہ دھر بائین ہاتھ پر غم مارا ہو کر بیٹھ
دیکھ نہ ننگا آپ کو جو نہو تجھ حاجات
تلے جھاڑا اور باؤ رخ اونچے مت کر بول

ڈھیلا بائین ہاتھ سے لے کر استعمال | اور وہ ڈھیلے عقب سی لیکر مخرج مال
زیادہ درم سے نجس لگے دھونا فرض پہچان | واجب دھونا درم سے تھوڑا مستحب مان
وسطی بنصر ملا ہی کے نرمی سے دھوڈال | دل کے بیچ یقین ہو تب تائین تو مال

دربیان پرسش نماز گوید

روز قیامت اولا پوچھین خبر نماز | نہ جواب دی ان تین دوزخ بیچ گداز
سجدہ کرو مصلیان جو ہے امر خدا ے | اس سجدہ نہ کیے سے دوزخ بیچ ہی جاے
وقت غنیمت جان کر چھوڑو راہ شیطان | نماز کرو حضور دل یہ خوشنودی رحمان
پہلے پوچھو وقت کو جو ہے وقت نماز | جو کرے آگے وقت سے نماز مول نہ جاز
صبح صادق سے فجر ہی طلوع تائین جان | سوای زوال دو چند کے وقت ظہر پہچان
تس سے مغرب تا شفق یہ مسئلہ بھی مان | وقت عشا اور وتر کا ساری شب ہی جان
مستحب وقت نماز ہی جو مذہب ہی نعمان | کھووین مستحب وقت کو جو بیت ہی نقصان
فجر روشن وقت پر یہ مسئلہ کر یاد | چہل آیت ترتیل پڑھ پھر دوہرا ہوی فساد
مغرب ظہر شتاب پڑھ بیچ ہوا اشتار | بدلی بیچ شتاب کر نماز عصر و عشار
بدلی ہین تاخیر سے ظہر و شام پہچان | تین چیز ممنوع ہین نماز درست نہ جان
سجدہ تلاوت بھی نکر نماز جنازہ بھی سوے | سورج نکلے اور چھپے اور دوپہر ہوے
نفل نماز مکروہ ہی تین وقت بین جان | پیچھون فجر اور عصر کے اور خطبے بین جان
اذان سنت مؤکدہ بیچ وقت کے جان | جو کہے آگے وقت کے پھر کر کہے اذان
قبلے کو منھ آن کے انگلی دو کر کان | جدا جدا کہو کلمہ ترجیع لحن و زبان
اقامت کو شتاب کر قد قامت بھی جان | الصلوٰۃ خیر من النوم بیچ فجر کے آن
دونون بیچ بات نہ کہہ الصلوٰۃ نیکو جان | چار رکعت کی فرق سے پیچھون تکبیرات مان
نوان اقامت سفر بین اور مسجد کی مان یہ | ترک دونون مکروہ ہی گھر بین مکروہ مان ۔

لڑکا دیوانہ عورتاں جنب مست بھی سوے	اذان انھون کا مکروہ ہے اقامت بھی ہووے

در بیان احکام و ارکان گوید

تیرہ فرض نماز مین سو احکام و ارکان	احکام باہر نماز مین نیکو لے پہچان
حدث جنب سے پاک ہو جامہ بدن مکان	نیت دل کر ستر بھی قبلے کو منھ آن
سات ارکان نماز مین تحریمہ بھی جان	قیام قرارت رکوع کر دو سجدے بھی آن
قدر تشہد قعدہ آخر کو بھی جان	باہر آنا نماز سے یہ مذہب ہے نعمانؒ

در بیان واجبات نماز گوید

واجبات نماز کے بارہ سے پہچان	پڑھو الحمد اور ضم کر جو کچھ سورۃ جان
رعایت ترتیب نماز مین اور تعدیل ارکان	دونون التحیات کو واجب پڑھنا جان
تکبیرات عیدین کی اور کہنا لفظ سلام	تعین قرارت اور قنوت پڑھو بیچ وتر مدام
قرارت آہستہ و پکار پڑھو جیسے ہووے نماز	امام ہووے تو پکار پڑھو نہین تو مختار نماز
اور تحریمہ کے واسطے دونون ہاتھ اٹھاؤ	اور پڑھے تکبیرات کو انگلی کھول ملاؤ
تکبیر کہوے پکار کر جو کوئی ہووے امام	ثنا اعوذ تسمیہ آمین خفیہ مدام
تسمیع تحمید بعد رکوع ہر دو کہے امام	اور تحمید فقط کو کہین مقتدی تمام
ہاتھ زانو سے زمین دھر بانوان پاؤن بچھاؤ	ٹھارہا سیدھا پاؤن بھی جلسہ قومہ لاؤ
درود بھیجو نبی پہ پیچھون پڑھو دعا	اکیس سنت نماز مین بوجھو کر و ادا
دونون ہاتھ نکال باندھو جب آکھین تکبیر	سرفہ جمائی دور کرے صاحب تدبیر
چارون انگلی کر فرق سے جدا دھر دو پاؤن	جب لے تو نام اللہ کا منھ کر قبلہ ٹھاؤن
دیکھ رکوع مین پاؤن کو سجدے بیچ تمام	قعدے بیچ کنارہ کو کاندھے وقت سلام

در بیان آداب نماز گوید

کرکے وضو ادب سے گھر کر اونچی جاے	سیدھی جانب مسجد کے باہر صحن مین آوے

اللہ اکبر پکارے آواز سے قبلہ منہہ کر شتاب
حی علی الصلوٰۃ پر ٹھاوی ہو کے تمام
طرف قبلہ دو انگلیاں سجدے بیچ دو ہاتھ
گھٹنے دھر پھر ہاتھ کو سر سجدے کو لاؤ
انتظاری مسبوق کی زانو پر دو بات
بازو سے لگے ناپیٹ سے پیٹ لگے ناران
اوساط مفصل عصر مین اور عشا مین جان
قصار مفصل شام مین نیکو سے پہچان
طوال سورہ حجرسے بروج تائین جان
قدر حال ضرور مین جو کچھ آوے سوے
پکار پڑھے نماز مین جو کوئی ہووے امام
وقتی ہوئے یا قضا ہو امام پڑھے قرآن
عالم نہو تو قاری ہو نہین تو پرہیزگار

حی علی الصلوٰۃ پر ٹھاوی پھیر سیدھی طرف شتاب
قد قامت الصلوٰۃ کہہ شروع کرین مدام
مونڈھا برابر بیٹھ کر راکھ رکوع کے ساتھ
سر اُٹھا پھر ہاتھ کو پھر گھٹنے اُٹھاؤ
تین بار سے زیادہ کہو سے تسبیحات
مقدار بروج قرآن کو پڑھنا بیچ امان
طوال مفصل فجر مین اور ظہر مین آن
لم یکن سورہ قصار ہے تا آخر قرآن
اوساط مفصل بروج سے لم یکن تائین مان
تعین سورۃ ہر وقت مین نماز مکروہ ہوے
جمعہ اور عیدین مین فجر و عشا اور شام
امامت سنت موکدہ اولے عالم جان
نہین تو زیادہ عمر ہو پیچھون ہو مختار

دربیان مکروہات نماز گوید

مکروہ امامت تین کی اندھا لنگڑا سوے
خصی کمینہ مسخرا جواری ولد حرام
امامت زنان مکروہ ہے جب عورت ہوے امام
جماعت کیتی قوم کی جائز مول نہوے
امامت کیتی قوم کی درست ہے ہر حال
تیمم سے امام ہووے یا مسح موزہ ہوے

کوڑھی حافظ مبتدع اور فاسق ہوے
امرد اعرابی مست بھی سرود باز غلام
برابر صف ٹھاڑی رہین بیچ نماز تمام
صحیح پیچھون معذور کے اور مومی کی سوے
نفل پیچھون فرض کے اور امی امی نال
امام پا بیٹھے پڑھے اور مقتدی اُٹھا ہوے

دربیانِ مفسداتِ نماز گوید

بہت تھوڑی بولنے سے فاسد ہوی نماز
سلام عمداً جواب اس جواب چھینک کا ہوے
کھاوی پیوے نماز مین کرے عمل کثیر
غلط قرارت اور کھولنا بغیر اپنے امام
دیکھے پڑھے قرآن کو فاسد ہوے نماز
تحریمہ مین مشترک عورت برابر ہوے
خیر نیک اٹھاونی اور سجدہ ایک ہوے
غیر مقتدی آپ کے لیوے قرارت تمام
نیک خبر مین شکر کرے بد مین استغفار

جون مین دعا و ثنا ہو آہ او وہ سے باز
قہقہہ ہنسی نماز مین نماز فاسد ہوے
بغیر عذر آہ کرے روو ے جب ہو پیر
نجس اوپر سجدہ کرے نماز نہوے تمام
جو رو لڑکا مانگنا مفسد ہوے نماز
مُنھ قبلے سے پھیرنا پیٹھ قبلے کو ہوے
مقتدی آگے امام سے کھڑا نماز مین ہوے
ترک کرے ہر فرض کو نماز نہوے تمام
اٹھنا دونون پانوٗن کا سجدی مین اک بار

در بیان مکروہات نماز گوید

تکرار تکبیر اور ہاتھ سے گننا تسبیحات
تن جلے کو ہاتھ سے بازی کرنا سوے
چہار زانو بیٹھنا اور کتّے کی بھانت
گرہ باندھنا بال کو اور کپڑا لٹکا ہوے
بار وران ملاؤنی نماز مکروہ ہوے
امام کھڑا محراب مین اور پیچھے جاگہ ہوے
اور کچھ مُنھ مین راکھنا اور نکالا بھی سوے
تمام کرکے قرارت کو بیچ رکوع کے آے
پیشانی سے خاک کو جھاڑے بیچ نماز
ڈالے پانی ناک سے اور مُنھ کا بھی سوے
موزہ تھوڑی عمل سے کھینچے مکروہات

خالی جاگہ ہاتھ کو دھرنا مکروہات
اور سنگریزہ ٹالنا نماز مکروہ ہوے
بائین داہنے دیکھنا سب ہی مکروہات
موندے آنکھین نماز مین اور جمائی ہوے
ترک کرے ہر سنن کو نماز مکروہ ہوے
صورت دیکھنی نماز مین نماز مکروہ ہوے
مانع نہوے قرارت کو نماز مکروہ ہوے
پہلے دونون ہاتھ دھرے بیچ سجدی کی جاے
اور سب اُنگلی کھولنا غیر رکوع کے باز
اور خوشبو کے سونگھنے سے نماز مکروہ ہوے
نماز فریضہ کا دسنے تعین کرے قرارت

سورۃ ایک مکروہ ہر ایک رکعت مین سوے — ایک سورت بیچ مین نماز مکروہ ہوے

بھاری ہوی قوم پہ دراز پڑھے قرأت — سورہ آگون پیچھون پڑھو سو بھی مکروہات

رکعت دوم فرض مین سورۃ پہ سو دراز — تکرار سورۃ دو رکعت مین جو ہی فرض نماز

بے عذر تکیہ کرے یا فرق صف مین سوے — کہنی اوپر آستین اور سر ننگا ہوے

دروازہ مسجد بند کرکے پیچھون کرے نماز — سجدہ آگون گذرنا مکروہات ہے باز

مقبرہ اور حمام مین نماز نہ کر زنہار — راہ گذر اور بتخانہ بھی اور خانہ ظلم وقمار

جہان باجہ اور سرود ہوا ور جای بکری گھوڑ — جای نجس اور منخانہ بھی اور گھوڑے کی آخور

پیچھون ایک سلام کے دو سجدے کو آن — واجب سجدہ سہو ہے یاد ہو جب نقصان

تقدیم رکن جو رکوع کو لاوے قبل قرأت — تاخیر رکن جون قعدہ اول بیچ صلوٰۃ

یا تکرار ارکان کا جیسے رکوع دو بار — تغیر واجب یا ترک اس سے سجدہ سہو یار

بے آنے قرأت کو سجدہ واجب جان — جو جائے التحیات کو سجدہ پڑھے قرآن

مقتدی کے سہو سے سجدۂ سہو نہ آن — بلکہ سہو امام کا واجب سب پر جان

در بیان سجدۂ تلاوت گوید

سجدہ پڑھے قرآن سے یا سنے قرآن — جو بیچ نماز ہو سجدۂ تلاوت نہ آن

منھ کو استقبال کر اور پاکی بھی ہوے — دو رکعت کے بیچ مین سجدۂ تلاوت سوے

جو تو کہے تکبیر کو ہاتھ اٹھاؤ نہ مول — سلام تشہد بھی نہ کر جو ہے قول رسول ؐ

سجدہ آخر اعراف مین رعد نحل مین جان — بنی اسرائیل اور حج و مریم اور فرقان

نمل اور الم سجدہ صاد و حم سوے — نجم انشقت اور اقرا چودہ سجدے ہوے

آیت سجدہ پڑھو پڑھ کر یکجا کرے تکرار — سجدۂ تلاوت بھی کر ہے اک مجلس کے اعتبار

در بیان نماز بیمار گوید

بیمار ٹھاڑا نہو سکے بیٹھا کرے نماز — رکوع و سجود نہ کر سکے اشارت سے بھی جائز

ٹھاڑے اشارت منع ہے بیٹھے مستحب جان
سجدہ بیچ رکوع سے آگلون کو جھک نان

جو مشکل ہوے بیٹھنا سو بیٹھ کرے نماز
اشارت نال نماز کو ادا کرے بھی جاز

اشارہ نال بھی نہ کر سکے نماز رکھے موقوف
چنگا ہو تب تو پھر پڑھے جو تجھ ہووے وقوف

عذر نا جائز نماز مین سر سے پھر گذار
چلتی ناؤ مین بیٹھ کے نماز درست شمار

دربیان ترتیب نماز گوید

پنج وقت نماز مین ترتیب فرائض جان
جو چھوڑے ترتیب کو اُس نماز درست نہ مان

تین طرح مصلیان ترتیب ساقط جان
تنگ وقت اور فرض چھ اور دل مین ہو نسیان

آگون پچھون وتر کے ہر دن مہ رمضان
دہ دوگانہ تیس دن سنت تراویح جان

ایک ختم قرآن کا سنت جا نو سوے
ایک ختم قران سے تراویح ساقط ہوے

پیچھون چار رکعت کے اٹھنا بیٹھنا سوے
بغیر ماہ رمضان کے جماعت وتر نہ ہوے

دربیان نماز مسافر گوید

باہر نکلے شہر سے قصد راہ بھی سوے
راہ مسافر تین دن قاصد مسافر ہوے

سفر دریا جو ناؤ ہو یا ہو سیر پہاڑ
چہار گانہ فرض کو دوگانہ کر گذار

جب گھر آوے اپنی چہار گانہ کرے سوے
یا پندرہ دن یکجای پر نیت اقامت ہوے

آج کل کے نکلتے برس گذرے سوے
چار رکعت کی دو کرے جو نیت اقامت نہ ہوے

جورو غلام لشکری صاحب تابع جان
جو نیت متبوع کی نیت اُن کی جان

دربیان شرائط وجوب جمعہ گوید

شرط وجوب جمعہ کی سات چیز ہین جان
مقیم شہر اور تندرست بالغ مرد پہچان

دو آنکھین دو پاؤن ہون اور اصیل ہوے
جو نماز جمعہ کی کرے اُسیر فرض ہوے

شرط ادا کی مصر ہے تس مابین قاضی جان
امر شرع جاری کرے اقامت حدود بھی مان

وقت ظہر سلطان بھی یا نائب ہو سلطان
جماعت اور اذن عام ہوا و خطبہ کو پہچان

دُو خطبے مشروط ہین بیٹھے دو میں سوے … شرط ادا موجود سے نماز جمعہ کی ہوے
پہلی بانگ پر سعی کر سو وا چھوڑ تمام … نماز و بات حرام ہے منبر جاے امام
دوجی اذان پھر کہے جب منبر بیٹھے جاے … روبرو امام کر موذن سے اذان کہاے
جب خطبہ تمام ہوسکے اقامت بازہ … پیچھون امام کر قوم سب دو رکعت کرے نماز

در بیان نماز عیدین گوید

دوگانہ دو عید کا و تکبیرات بھی سوے … شرط جمعہ پر مومنان دونون واجب ہوے
خطبے دونون عید کے سنت ہین پہچان … وقت نماز طلوع سے زوال تائین جان
مستحب عید الفطر مین کھانا پینا سوے … غسل و مسواک پہننا کپڑا اور ملنی خوشبوے
آگون عید الفطر کے صدقہ واجب پھیر … چالیس پیسے تول سے گیہون سوا سیر
نابالغ فرزند کا صدقہ دیجے سوے … اور سارے مملوک کا فطرہ واجب ہوے
آگون دونون عید کے نفل نہ جائز جان … تین تین تکبیر کو ہر رکعت مین تو آن
آہستہ آہستہ راہ مین کہتا جا تکبیر … تاخیر فطر مباح ہے جب ہو عذر کثیر
حکم ضحیٰ کا عید سا سبھی شرط مین آن … کھانا پینا شرط ہے نہ امساک مستحب جان
دوگانہ عید الضحیٰ کا اور قربانی سوے … عذر لیے عذر درست ہی تین روز تک ہوے
عیدگاہ کی راہ مین پکار کہے تکبیر … پیچھون دوگانہ عید کے قربانی واجب گیر
عرفے کی صبح سے تا آخر تشریق … جماعت سے تکبیر کو واجب جان رفیق
جس پر مال زکوٰۃ ہے فطرہ قربانی سوے … واجب نہین فقیر کو یہ مسئلہ تو جوے

در بیان محتضر و استغفار گوید

توبہ کرے رات دن آگے استغفار … سب حقوق ادا کر جب ہووہ بیمار
لب مونچھ کے بال لے تلے ناف کر سوے … ناخن بغل صفا کر جب وہ حاضر ہوے
سیدھے پہلو سلائے کر قبلے کو منہ آن … چت سلانا بھی اختیار ہی یہ مسئلہ پہچان

بیمار کو پکار کے کلمہ شہادت آکھ
وقت موت مریض کی ڈاڑھی سیدھی راکھ

دونون آنکھین موند کر سیدھی کروٹ سووے
خوشبو تختہ کفن کر نرمی سے دھووے

غسل دیکر پاک کر بیچ کفن کے ڈال
دھووہ کفن خوشبوئی کر کافور مساجد مال

قمیص لفافہ ازار کو بھی سنت بیچ شمار
مرد کو زیادہ تین سے نیکو ہے دستار

سینہ بند اور اوڑھنی زن کو زیادہ سووے
کفن باندھوے راہ مین چھوڑ کھلنے کا ہووے

دربیان نماز جنازہ گوید

نماز جنازہ تکبیر سے فرض کفایہ جان
ثنا درود دعا کو ہاتھ اٹھانا آن

امامت اَولی بادشاہ نہین تو ہووی قضات
نہین امام حی ہو پیچھون ولی عصبات

بے اذان ولی نماز کو پڑھے تو ہے جاز
سو جانو قبر مین پھر کے کرے نماز

نماز جنازہ سوار ہو جائز ناہین مول
مسجد بیچ مکروہ ہے کبھی نہ آوے بھول

بیچ جنازہ مستحب چلنا پیچھون جان
قبل وضع کے بیٹھنا مکروہات پہچان

پکی اینٹ مکروہ ہے لکڑی قبر مین سووے
بانس کچی اینٹ کو مکروہ نجانے کووے

بیچ قبر بند کھول کر منھ قبلے کو آن
پیچھون ڈالو خاک کو پکی قبر نہ مان

دربیان نماز شہید گوید

شہید مسلم پاک ہو اور بالغ بھی سووے
اُسکا قاتل راہزن حربی باغی ہووے

یا قاتل ہو مسلمان جسکی دیت نہ جاز
لہو آلودہ کفن کر غسل نہ دیجے باز

موزہ سلاح اور پوستین تن سی کھولین سووے
کفن زیادہ کم کرین جون کر پورا ہووے

کھاوے پیوے زخم سے دار دنگا وی سووے
خیمہ لاوے بعد کو سووہ مومنی ہووے

یا مارا جاوے شہر مین قاتل نجانی کووے
یا وہ حد قصاص مین مارا جاوے سووے

اتنے عمل سے شرع مین ویسا شہید نہ مان
غسل کفن نماز کر جو مردہ ہو پہچان

دربیان صیام ماہ رمضان گوید

روزے ماه رمضان کے جو کوئی کرے ادا
چھوڑے سخت عذاب سے پاوے بہت جزا

تیس یا انتیس دن روزے ماه رمضان
نیت ہر دن فرض ہے یہ مسئلہ پہچان

نیت شب کو شرط ہے زوال تائین جان
نذر معین نفل سے اور روزه ماه رمضان

نیت روزه رات کو جو تو واقف ہوے
کفارت قضا کی واسطے اور نذر مطلق ہوے

روزه شک مکروه ہے نذر نہ دھر زنہار
دوپہر تائین خبر سے چھوڑن کر افطار

بدلی ہو شعبان مین یا ہو بہت غبار
ایک عادل کی خبر سے روزه شک بدار

ماه شوال اور ذی الحجہ مین خبر دو عادل جان
بدلی غبار سول نہو خبر جماعت مان

کھانے پینے وطی سے روزه فاسد ہوے
پھر روزه قضا کرے کفارت دیوے سوے

روزه دھرے دو ماه کے یا ایک برده کرے آزاد
یا دو ماه مسکین کو طعام دیوے مراد

فراموشی سے کے عمل سے روزه ثابت جان
روزه نہ جاوے شرع مین یہ مسئلہ پہچان

جو سرمہ دیوے آنکھ مین یا لہو کٹاوے سوے
غبار جاوے حلق مین روزه تباه نہوے

منی نازل ہو نظر سے یا احتلام ہو جاے
تیل ملے یا سر دھووے گو رات بیچکا کھاے

بغیر فرج کے وطی کرے چوپایہ وسے نال
یا مرده نال وطی کرے جو ہووے انزال

بوسے سے بھی انزال ہو یا کچھ چکھے سوے
یا کچھ چابے دانت سے نان عقل کو توے

خوشبوئی کو سونگھنے سے روزه تباه نہ جان
اتنے عمل سے مومنان روزه ثابت مان

در بیان شکنندۂ روزه گوید

جس سے روزه تباه ہو سو بھی لے پہچان
لوہے پتھر کے نگلنے سے روزه فاسد جان

گمان رات کے اٹھکر کھاوے روزه جاے
تو در روزه قضا کرے اسمین نہ کفارت آئے

بغیر فرج کی وطی سے یا چوپایہ دسے نال
روزه جاوے پھر کرے جو ہووے جب انزال

بوسہ لیتے انزال ہو یا مساس کرے سوے
روزه جاوے پھر کرے جو تو واقف ہوے

دماغ شکم کے گھاؤ مین دارو ڈالے کوے
مضمضے سے حلق مین پانی داخل ہوے

اک کان کی راہ سے دارو ڈالا اور سووے ۔ پانی جاوے دبر مین روزہ فاسد ہووے

یا جاوے فرج کی راہ سے روزہ رکھے قضا ۔ کفارت لازم مول نہین یون ہے امر خدا

شیخ فانی نرکھ سکے ہر دن دے طعام ۔ دو من گیہون مسکین کو صبح کھاوے اور شام

بیمار مسافر عاملہ مادر بچے کی جان ۔ روزہ کھاوے خوف سے دھرے قضا بھی مان

مسافر آوے سفر سے یا حائض ہووے پاک ۔ روزہ باقی قضا کرے اب لازم ہے امساک

پانچ روزے ہر سال مین حرام ہوے پدید ۔ تین روزے تشریق کے بھی روزے دو عید

روزہ ماہ رمضان مین مستحب تین شمار ۔ تاخیر سحر اور مسواک کرا اور تعجیل افطار

در بیان اعتکاف گوید

اعتکاف سنت مؤکدہ بوجھو کرو سب کوے ۔ روزہ نیت اعتکاف بھی مسجد جماعت ہووے

قول نعمان ایک روز کمتی دیر تک نہ جان ۔ قول محمد ساعت ایک مسجد مین گزران

جو فاسد ہووے نماز کرے پھر نقصان نہووے ۔ وطی بوسہ مساس سے اعتکاف نہووے

بول و غائط یا جمعے کو باہر نکلے سووے ۔ ساعت نکلے بے عذر اعتکاف صحیح نہووے

کھانا پینا سونا اور لین دین تمام ۔ مسجد بیچ روا ہے اور بھلے کرے کلام

اعتکاف کی نذر سے رات بھی لازم ہووے ۔ بی دری بھی شرط ہے زن کو گھر مین سووے

در بیان مسائل زکوٰۃ گوید

اصل عبادت مال کی دینا ہووے زکوٰۃ ۔ چھ شرط موجود یہ ہووے فرض زکوٰۃ

عاقل بالغ مسلمان عقیل صاحب مال ۔ اور فاضل ہووے دین سے گذرے سارا سال

اتنی شرط موجود ہون پھر نہ دے زکوٰۃ ۔ دوزخ کے وہ عذاب سے پاوے نہین نجات

بیچ زکوٰۃ دو فرض ہین ہر ایک سے پہچان ۔ قدر واجب جدا کرے نیت دل کر جان

ساڑھے باون تولے روپا ہو موجود ۔ پندرہ ماشے چھ رتی زکوٰۃ جدا کر زود

ساڑھے سات تولے سونا ہو در سال ۔ دو ماشہ اور دو رتی دے زکوٰۃ نکال

ویا سونا خام ہو یا درہم اور دینار
جنس کو جنس مین جو زیادہ ہو مال
غالب ہی عروض مین اُسکی قیمت آن
ونا روپا ملاے کر نصاب پورا دے
ست دی حساب کر زکوٰۃ فطر کی یار
ہلاک ہوے سال مین ساقط ہوئی زکوٰۃ
ٹ بیل جو کام کا بندہ خدمت گار
ہر موتی لعل کی زکوٰۃ عفو کر جان
بکری اونٹ کے بچہ نہ جاوے مال
ئم جو باہر چرے گھر کی گھاس نہ کھاے
ی ایک زکوٰۃ دی پانچ اونٹ جب ہوے
ر بکری چوبیس[24] اونٹ پر زکوٰۃ دی سب کو ہوے
سالہ چھتیس[36] سے چالیس مین دی تین
سالہ دو اونٹ کا چہتر[76] مین پہچان
سو بنجاہ مین تین سالہ دے تیس[30]
ہی دو سال کا جب ہووین چالیس
یادہ ہون چہل سے اُسکی قیمت تھان
سالہ ہر تیس پر لازم ہو ہر حال
جب چالیس[40] ہون ایک بکری نکال
دو سو ایک مین بکری تین دی نیک
ی گھوڑا مختلط جنمن دے مثقال

یا زیور یا آوند ہو ایک حساب شمار
روپے مین روپا ملے اور سونا سونے نال
جو پہونچے نصاب کو زکوٰۃ واجب جان
قیمت سے عروض کو شامل کرکے دے
کفارہ عشر اور نذر کو دینا فرض بجار
زکوٰۃ منع ہے عفو کی یہ مسئلہ کر بات
عبد مکاتب عفو ہے اور ہے مال ضمار
اسپ سواری پارچہ باسن عفو پہچان
زکوٰۃ اُنکی عفو ہے جون حمر اور بغال
انپر زکوٰۃ فرض ہی دیجے حساب کراے
دو بکری دس اونٹ پر تین پندرہ[15] سوے
پچیس[25] اونٹ پر ایک اونٹ جو یکسالہ ہوے
چار سالہ طیار کر اکسٹھ پیچ یقین
جو اکانوے اونٹ ہون تین سالہ دو جان
پھر بکری دے پانچ مین سر سے کرو یقین
بچہ دے ایک سال کا گای بیل سے تیس[30]
چہلم حصہ زکوٰۃ کا ساٹھ تائین جان
دو سالہ چالیس ہون اسکی یہی مثال
اور ایکسو اکیس[121] مین دو بکری دی ڈال
چار سو مین چار دی پھر سو مین ایک ایک
یا حصہ چالیسوان زکوٰۃ کا جدا دے ڈال

در بیان مصارف زکوٰۃ گوید

سات مصرف زکوٰۃ کے انکو لے پہچان
فقیر مسکین رہگذر اور غازی بھی جان

مکاتب ہووے غیر نا قرضدار بھی مان
عامل ہو صدقات کا یہ ہین سات مکان

زکوٰۃ کیتی قوم کو جب اٹھتا ہین سول
کافر اور غلام کو دینا نہین مقبول

مکاتب سب اپنا ام ولد بھی سووے
بنی ہاشم مملوک کو زکوٰۃ نہ جائز ہووے

بیٹا پوتا پرپوتا اور انھون کی اولاد
زکوٰۃ انکو دیجیے جو باپ دادا پرداد

جورو شوہر کو نہ دے شوہر جورو کا ج
اور غنی مملوک کو جو نہو محتاج

در بیان شرائط حج بیت اللہ گوید

دس شرطون سے حج کو عین فرض کر جان
عاقل بالغ تندرست اصیل مسلمان

زاد و راحلہ وقت حج اور بینائی کو مان
امن راہ کا شرط ہے جو مذہب ہے نعمان

شوہر محرم بھی شرط ہے جورو ہو گر ساتھ
اتنی شرط موجود ہون حج کو کرو سب ساتھ

فرض ہین حج کے حاجیان جانو تین صنوف
طواف زیارت احرام بھی عرفہ وقوف

واجبات چھ حج مین ہر ایک لے پہچان
احرام باندھ میقات سے یہ مسئلہ ہے کان

صفا مروہ دوڑنا سات بار شمار
مزدلفہ مین وقوف کر طواف صدر گذار

سنگریزہ مارنا جانو واجب پانچ
سر کو مونڈ حلال ہو جو چاہے تو سانچ

چار سنت ہین حج مین طواف قدوم کو لا
سعی طواف ترمیل کر منیٰ رات گذار

تین نہایت سب حج کے تنہا حج گذار
یا تنہا کرو تم اسکو یا دونون اک بار

جنمین حج قبول ہو تین ماہ ہین سب حج
سب شوال اور ذیقعدہ اور دس دن ہین ذی الحج

مواقیت احرام کے پانچ محل پہچان
راہ مدینہ حاجیان ذو الحلیفہ جان

راہ عراقی عرق سے شامی جحفہ مان
راہ نجد کی قرن سے یمنی یلملم جان

بیچ کعبہ میقات ہی جو کوئی ساکن ہووے
احرام باندھے حل سے اور کعبہ ہی سووے

ڈھیل کرے میقات سوں حج نہوے تمام | وضو دوگانہ نماز پڑھ جب باندھو احرام

چادر لنگی پاک کر اور خوشبوئی مال | جو نہیں ہیں حج میں تن کی کرو سنبھال

جو محرم ہو حج کا فسق روا نہیں جان | جنگ جدال اور ذکر بد اور جماع زنان

شکار نکر بتلاؤ مت خوشبوئی نہ لگاؤ | کپڑون کو مت رنگ کے اور ناخن بھی نہ کٹاؤ

اور سر ڈاڑھی دھو مت گل خطمی کساتھ | سر نہ کترا حلق نہ کر یہ سب منہیات

منھ اور سر کو ڈھانپنا منہی جانو صاف | دستار موزہ پہننا یہ بھی منہی صاف

جو ہمیانی کمر میں اُس میں سخن نہ آن | سایہ گھر اور اونٹ کا یا اور کسی کا جان

لبیک لبیک راہ میں آکھے بہت درود | منزل ہو یا راہ میں قیام اور قعود

کعبہ آوے نظر میں پڑھے درود دعا | اور تکبیر تہلیل کہہ جو ہے امر خدا

فقہ ہندی زبان میں بنی بہت عجیب | چُن چُن مسئلے دین کے کینے جمع غریب

فقہ ہندی کو مومنان کرو زبان پہ یاد | مسئلے سمجھو دین کے آوے کچھ نہ فساد

سن یکہزار چہتر ہجری رمضان بیچ تمام | اورنگ زیب کے دور میں نسخہ ہوا انتظام

مصنف اور کاتب کو بخشے رب غفور | پڑھنے والے کو کرم سے دیوے رب شعور

تمت

نسخہ فقہ المبین درزبان ہندی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام پاک رب العالمین سوں | شروع کرتا ہوں میں فقہ المبین کوں

بحق محمد مقبول مرسلؐ | بسے عقد سے فقہ کے مجھ پہ کر حل

مسائل فقہ کے ہیں اصل ایمان | جو نہیں بوجھے تو کیون ہووے مسلمان

جسے حاصل نہیں فقہ و مسائل | وہ امی ہے وہ ابلہ ہے وہ جاہل

جسے توفیق ہووے علم دین سے ۔ وہی ممتاز ہے اہل یقین سے
پڑھے جو اس رسالے کو ہو شائق ۔ تو ہوگا شرع کی سند کے لائق
اُسے عزّو شرف حق سے ملے گا ۔ اُسے عرفان کا درجہ کھلے گا
جہالت کی نقاب اسپر سے اٹھ جاے ۔ بہت اسرار حق اسکو نظر آے
کیا ہون جمع استنباط کر کر ۔ کتب سے فقہ کی جون فقہ اکبر
خلاصہ شرح منیہ کنز و تبیان ۔ محیط اور کافی و وافی و برہان
ہدایہ اور وقایہ کے ہو سائل ۔ کیا ہون جمع اس مین کئی مسائل
فتاوؤن سے چُن چُن کر کیا جمع ۔ لکھا ہون اس رسالے مین بصد طمع
کیا ہون ذکر مسئلے بحر رائق ۔ لکھا ہون کئی مسائل نہر فائق
کتابون کے حوالے سے سند ہے ۔ متونون سے یہ مسئلہ مستند ہے
محیط اور کنز کا کر کر حوالہ ۔ کیا منظوم یہ موزون رسالہ
عیون اور منیہ قاضی خان مذکور ۔ مفاتیح کے مسائل ہین گے مسطور
شرح اور متنون سے چُن چُن کر چیدہ ۔ لکھا ہون یہ رسالہ برگزیدہ
جو کوئی اس نظم کا حافظ ہو جاوے ۔ خدا خوش ہو نبی کا قرب پاوے
ضروری کے مسائل کرکے داخل ۔ لگایا اس سفینے کو بساحل
فقیہ کر سب مسلمانون کو یا رب ۔ بحق آلہ و اصحابہ سب
موافق کر سبھون کو فقہ بوجھین ۔ مسائل کے کُنہ سب دل مین سوجھین
اول کلمہ پڑھو ہے فرض سب پر ۔ جو منکر ہے اسی سے ہے وہ کافر
مراد اس سے خدا کو ایک جانو ۔ محمد کو رسول حق پہچانو
یہی ایمان کے معنے ہین بیشک ۔ کرو تصدیق اسمین لاؤ مت شک

٥٣ کیا ہون جمع اسمین نور مشکوٰۃ و صحیح مسلم سے لایا ہون روایات ۱۲

در بیان صفاتِ ایمان گوید

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ

یہ ایمان کی صفت دل مین رکھو یاد	اول ایمان لانا حق پہ ہو شاد

وَمَلٰٓئِکَتِہٖ

دوم ایمان لانا سب ملک پر	عرش پر ہون ارض پر یا فلک پر

وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ

سوم سارے کتب پر لانا ایمان	رسولون پر بھی لانا فرض کرمان

وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ

قیامت پر بھی لانا فرض پہچان	یہی پونہچا ہے حق سے ہمکو فرمان

وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ

ششم تقدیر پر ایمان فرض ہے	اگر ہو خیر یا شر ہو غرض ہے

مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی

ہے خالق خیر و شر اللہ تعالیٰ	بدی کا بھی اُسی کا ہے حوالا

وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

موے پیچھے اُٹھین مخلوق سارے	یہی ہین بعث کے معنے پیارے
موے پیچھے اُٹھین گے شک نہ کوئی کر	صفت ایمان کی رکھ یاد گن کر

در بیان احکام فرائض وغیرہ گوید

فرض اک کا جو منکر ہے سو کافر	ہماری غرض کو تم لاؤ خاطر
وہ جو واجب سے رکھتا ہے جو انکار	وہ فاسق ہے کرو نمین تم سے اظہار
سنت واجب سے رکھتا ہے جو انکار	تو وہ بدبخت ہے بیشک گنہگار
جو استخفاف سنت کا کرے کوے	اُسے ہادی ثبور و ویل شوم ہوے
اُسی کا کفر جو لازم رکھا ہے	عذابان ہاویہ کے وہ چکھا ہے

در بیان مقدار تکبیر تحریمہ گوید

کھڑے ہو کر حضور حق کے ڈر سے ۔ کہو تکبیر تحریمہ جہر سے
کہون مین جہر کا ادنیٰ ہے مقدار ۔ جو مین کہتا ہون سو سُن اے مرے یار

در بیان فرائض وضو گوید

وضو مین فرض ہین سب چار منصوص ۔ طہارت کے فرائض ہین یہی مخصوص
اول مُنہ فرض ہے دھونا پیچھے ہاتھ ۔ ولیکن تا دو مرفق دھو ادب ساتھ
پیچھے کر ربع سر کا مسح بے ننگ ۔ قدم دھو حد ہے اسکی تا شتالنگ

در بیان پنج بنا اسلام گوید

بنا اسلام کی سب پانچ ہین جان ۔ اول کلمہ شہادت بر زبان ران
پیچھے صلوات خمسہ فرض منصوص ۔ صیام ماہ رمضان ہین کے مخصوص
چہارم ہے زکوٰۃ مال ماجور ۔ ہے پنجم حج اگر رکھتا ہے مقدور

در بیان فرائض غسل گوید

فرائض غسل مین سب تین ہین جان ۔ اگر باور نہین تو دیکھ تبیان
اول لے مُنہ مین پانی غرغرہ کر ۔ پیچھے لے ناک مین پانی برادر
سوم پانی بہانا سب بدن پر ۔ فرائض غسل کے کر دل مین ازبر

در بیان فرائض تیمم گوید

تیمم مین فرائض تین ہین جان ۔ جلن کر دل مین جون تسبیح مرجان
نیت اور پاک مٹی سے فرض ہے ۔ ضرب دو اس منے سب کو غرض ہے
ہے جو جنس زمین سے ہووے اگر ۔ تیمم اُس اوپر جائز ہے خوشتر
وہ جو کچھ چیز جل کر راکھ ہووے ۔ تیمم اُسپہ فقط جائز نہووے
اگر پگھلے اگن لگنے سے جو چیز ۔ تیمم اُس اوپر جائز نہ ہو نیز

چنانچہ گھانس لکڑی پر روا نین
تیمم بن عذر ہرگز روا نین
بدن زخمون سے جس کا ہووے غربال
ویا پانی پہ ہووے شیر غزان
ویا چیچک سے تن غربال ہوجاوے
ویا قوت بدن کی سب نکلجاوے
ویا پانی پہ ہووے کوئی قرض خواہ
باین خوفیکہ شاید قید کر لے
ویا بھی دور سے نا ہووے مقدور
تب اُسکو حکم جائز کا سزاوار
تیمم مین روا فقط چوڑیون پہ
نکالے بن نہین ہت سے مجوز
تیمم تر زمین پر جائز آیا
نمک جبلی پہ تو مت کر تیمم
یہ مسئلہ بحر رائق مین ہے مسطور
زمین سوختہ اوپر ہے جائز
در دعنبر اوپر جائز رکھا ہے
تیمم راکھ پہ ہرگز روا نین
ظہیریہ مین مسئلہ ہے یہ مسطور
مجوز ہے تیمم خاک و گچ پر
زمرد اور زبرجد پر روا ہے

اگر عمداً کرے تو جز خطا نین
نماز فرض و سنت کچھ روا نین
ویا امراض کی کس کو چھبے بال
ویا ہو سانپ یا ہو دشمن جان
ویا اور آبلہ تن پر نظر آئے
ویا فتوے کوئی اس کا عذر پائے
تیمم سے پڑھے نین اسمین اک راہ
اذیت اور اہانت ساتھ بٹھلائے
ویا ہو آب قدر یک کروہ دور
نماز اُسکی روا جائز ہو مختار
انگوٹھی پر بھی یہ ہے حکم اظہر
خلاصے مین یہ مسئلہ ہے معزز
ویا کیچڑ پہ بھی یون ہے سُنایا
مگر جبلی پہ ہووے تو مُسلّم
مروّج ہے معزز ہے گا مشہور
کرے گا گر تیمم ہووے فائز
کرے گر مُشک پر تو نا روا ہے
نہ موتی یخ اوپر جائز ہوا کہین
نکل آوے اگر دیکھے تو فی الفور
کُحل پر ریت پر کبریت و پتھر
گل سرخ اور گندھک پر روا ہے

اگر یاقوت و مرجان پر کرے کووے — مجوّز ہے اگر الماس بھی ہووے

در بیان شکنندۂ وضو گوید

وضو کے توڑنے والے ہین بسیار — جو تیرے پیش و پس سے ہووے اظہار
ریاح نکلے سے ہوتا ہے وضو دور — لہو سے بھی وضو جاتا ہے فی الفور
اگر تکیہ دے سووے تو وضو جاوے — سنو قہقہہ نماز اندر بھی فرماوے
اگر بیہوش ہو در عین رکعات — و یا دیوانگی اسپر کرے گھات
و یا مستی اُسے بدمست کر جاوے — و یا مُنھ بھر کے قے مُنھ سے نکل آئے
مذی بھی نکلے تو فوراً وضو جاوے — ودی سے بھی حدث ہوتا ہے فرماوے
تو یہ سب ناقض و منقض وضو ہوئین — مصلی کی نمازون کو یہ سب کھوئین

در بیان موجبات غسل گوید

غسل سب پانچ چیزون سے فرض ہووے — زن و مردان سب پر جون فرض ہووے
جس عورت کے کہ کم ہون حیض کے دن — تو پانچون وقت غسل اُسپر فرض گن
جب ہووے حیض سے پاکی نسا کون — تو غسل واجب ہو قولِ مصطفا سون
ذکر جب فرج عورت مین دخل پاوے — تو غسل اُسپر اُسی دم فرض ہو جاوے
نہ اسمین شرط کچھ انزال کا ہے — وجوب غسل سوا دخال کا ہے

در بیان حیض گوید

ہین مدت حیض کی سب تین دن مین — کیے ہین یہ بیان اپنے ذہن مین
اکثر مدت حیض کی سن تو کہون مین — ہے دس دن رات ہین سچ یہ جو کہون مین
اقل مدت حیض کی ہے کہ سہ شب — امام شافعی کہین اک روز اک شب
امام مالک سے مروی ایک ساعت — جو پاکی پاوے ہووے در عبادت
پیچھے شوہر سے ہم آغوش ہو جاوے — ثنا صلوٰت صوم اپنی بجا لاوے

ولے روزہ قضا اُسپر فرض ہووے
رکھے گی بعد رمضان اُسپر فرض ہووے

معافی ہو نمازون کی مقرر
یہ مسئلہ یاد رکھ تو دل مین از بر

اگر مدت حیض کی سُن روز دس ہے
تو سُن لے گر ترا دل تیرے بس ہے

جو دس سے ہو زیادہ تو مرض ہے
روایت کنز سے میری غرض ہے

عذر کے دن مین عادت سے زیادہ
نظر آوے لہو تو سُن افادہ

تو مدت عادت اسکی حیض مین راکھ
زیادہ مرض سے بوجھو نہین پاک

کرے روزہ نماز ان ختم قرآن
ملے شوہر سے اپنے نین ہے نقصان

در بیان نفاس گوید

نفاس عورت کو جب کرتا ہی ناپاک
غسل کرنے سے ہوتی ہین سبھی پاک

ولیکن نین اسے مدت مقرر
لہو جب بند ہو تب ہو مطہر

اگر ساعت مین بند ہووے تو اغلب
اگر اک دن مین بند ہووے تو انسب

اگر ہفتے مین بند ہووے تو ہو جائے
مہینے مین بھی بند ہوتا ہے فرمائے

نہایت مدت اسکی ہے چہل دن
کے نفسا کے دن علمانے معین

غسل کرنے سے بس ہوتی ہین یہ پاک
نمازی ہون پیچھے صائم تو کیا باک

جہالت سے چہل دن نین نہاوین
نماز و صوم و حج اپنا گنواوین

یہ فتوی کن جبلیشون نے بتایا
اُنھون کا دین و ایمان سب چھٹایا

قیامت مین سبھی ماخوذ ہونگیان
جہنم مین جہالت سے جلینگیان

غسل ہوتا ہے واجب محتلم پر
اگر نہاوے تو ہووے پاک و اطہر

در بیان مسبوق و لاحق و مدرک و منفرد گوید

اُسے مسبوق کہتے ہین سگے علمائے
امام سے بعد اک رکعت کے ملجاوے

امام ساتھ تحریمہ کو جو پایا
پیچھے اُسکو حدث نے منہ دکھایا

جو وہ جاکر وضو کر پھر کے آوے
تو رکعت یک دفعہ کی ہت سے جاوے

تب اُسکو حکم لاحق کا دیا جاے
اُسے مسبوق ہر گز کوئی نہ فرمائے

اُسے مدرک کہین گے سب فقیہان
امام کے سنگ پڑھے چار و رکعتان

اکیلا جو نماز اپنی پڑھے کوے
نزدیک فقہا کے وہ سو منفرد ہوے

قرات فرض ہے قدر ایک آیت
دراز ہووے نہین تو سنہ نہایت

کھڑے رہنے کو کہتے ہین قیام اب
قرارت پڑھنے کو کہتے ہین قرارت سب

رکوع کہتے ہین خم ہونیکو عالم
جو نین بوجھے مسائل ہے وہ ظالم

رکوع کے بعد قائم جو کھڑا ہوے
اُسے قومہ کہے گا جو فقیہ ہوے

جو بیٹھے بعد اک سجدے کے ساجد
اُسے جلسہ کہین گے سارے عابد

دربیان فرائض نماز گوید

نمازون مین تو کل پندرہ[۱۵] فرض ہین
مصلی کو مدام ان سے غرض ہین

نزدیک بعضون کہین سب چاردہ[۱۴] فرض
کرونگا تم سے بالتفصیل اب عرض

اور بعضون نے تو سب تیرہ[۱۳] گنے ہین
مصلی سب سنے کانون سے چُنے ہین

ولیکن نزد بعضے کل ہین بارا
کرون گا مین اُسے تفصیل سارا

اول نیت کرو دوسرا وضو راک
سوم جامے کی پاکی اور بدن پاک

پنجم جاے مصلی پاک وہ ہووے
ہے ششم ستر عورت کو فرض جو سے

پچھون تکبیر تحریمہ فرض جان
پہچانو سارے اوقاتون کو دھر کان

کھڑے رہنا نمازون مین فرض ہے
توجہ کعبہ مولے کی غرض ہے

قرارت اسمین تو فرض عین آیا
رکوع کے فرض سے مولے کو پایا

سجود آیا ہے اسمین تیرھوان فرض
کرو سجدہ خدا کو بعدہ غرض

فرض ہے چودھوان قعدہ اخیرہ
جو ہووے اسکا منکر ہے وہ خیرہ

پندرھوان فرض ہے نمازون سون نکلنا	موافق شرع کے یہ راہ چلنا

دربیان واجبات نماز گوید

نماز اندر تو بارہ واجبان ہین	ولیکن حق کے یہ سب حاجبان ہین
اول الحمد پڑھنا واجب آیا	پیچھے سورۃ کو ضم کرنا سنایا
سوم تعدیل ارکان کو بھی مانو	تعین قرارت کا واجب تم پچانو
پیچھے ترتیب کی ہے گی رعایت	قنوت پڑھنے سے ہو پھر نہایت
پڑھے آہستہ آہستہ کے اوقات	یہ واجب ہے سبھون کو از وجوبات
بلند پڑھنا بلندی کے مکان پر	یہ واجب ہے امام مومنان پر
ولیکن منفرد مختار اس مین	تشہد پڑھ یعنی التحیات اسمین
بھی تکبیرات عیدون کی کرے زود	کہ جسمین حق تعالےٰ ہووے خوشنود
سلام کے لفظ سے آنا ہے باہر	چُنے رکھ میرے مسئلے کے جواہر

دربیان نماز شک گوید

شک آوے تجھ نمازون مین جو یکبار	رکعت ہو ایک یا دو تین یا چار
تحری کر اگر ٹھہرے تو محکم	وگرنہ ایک رکعت انمین سے کر کم
جو باقی ہے سو اسمین قعدہ آئے گا	سجود سہو سے فارغ ہو جائے گا

دربیان نماز جنازہ گوید

جنازے کی نماز ہو فوت یا عید	جنابت ساتھ پڑھنا ہے بتاکید
تیمم سے پڑھو جائز کیا ہے	کرو مت فوت تم بیشک روا ہے
جنازے کی نماز مین چار تکبیر	فرائض بوجھ اسمین نین ہے تقصیر
اگر انمین سے اک کو کم کرے کوے	تو وہ اپنی سبھی تکبیر کو کھوے

دربیان شکنندہ نماز گوید

نماز میں سووے گر قہقہہ کیا ہووے	مسلم نہیں وضو شک لاوے مت کوے
نمازوں میں بھی کچھ اسکے خلل نہیں	عبادت میں بھی کچھ اسکے زلل نہیں

در بیان حال مسبوق گوید

اگر مسبوق بھولا ساتھ امام کے	ہوا تابع امام کا بیچ سلام کے
نماز اسکی مسلم ہے نہ سہو آوے	ظہیریہ میں یہ مسئلہ بتاوے
تعمد ساتھ تابع ہو تو جاوے	اگر عمداً سہو تو کچھ نہ آوے
اگر تاخیر واجب میں جو ہو جاوے	ویا تاخیر فرضوں میں بھی وہ پاوے
ویا تقریر واجب میں دخل پاوے	ویا فاتحہ مکرر پڑھنے میں آجاوے
تو ان شکلوں سے سجدہ سہو آوے	سلام اک سہو وہ ذمہ چھڑاوے
نماز ترک فرض سے ہت نہ آوے	یہ مسئلہ ہر فتاوے میں لکھاوے

در بیان پاکی چاہ گوید

پڑے گر چاہ میں دم موش کی ٹوٹ	ویا بوٹی گرے مردار کی چھوٹ
ویا چڑیا کا بچہ منتفخ ہووے	ویا گر بول کا قطرہ گرا ہووے
ویلے وہ بول جسکا گوشت مردار	شرع میں ناروا اور غیر مختار
ویا ہو چھپکلی دے دم سائل	ویا پیشاب طفل شیر مائل
ویا قطرہ شراب وخون نجاست	نجاست آدمی کی ذی خباثت
ویا مرغی کی کوئی پیخال ڈالے	تو پانی چاہ کا سارا نکالے
کتب میں فقہ کی یہ حکم آوے	خلاف اس مسئلے کا کوئی نہ فرماوے
محمد رح کی روایت کو جو پاوے	تو دو سو صد دلو یا سہ صد نکالے
تو اس پانی کو پاکی کا حکم آوے	توحجۃ الاسلام میں یہ مسئلہ پائے
اگر بلی و مرغی مثل اس کے	پڑے جا کر کنوین کے بیچ دھکے

معاً مر جانے کے اُس کو نکالے — تو چالیس دو لوچہ سے کاڑھ ڈالے
پچھوں ہو جائے گی کنوین کی تطہیر — ہدایہ بین ہے اس مسئلے کی تصویر
اگرچہ ٹہاو یا چڑیا کا بچہ — نکالے کوئی قبل سڑنے کے ازبچہ
نکالے تب کنوین سے دلو گن دش — تو کنوان پاک تر ہو جائے گا بس
اول میت نکالے بعد پانی — یہی کنوین کی پاکی کی نشانی
شرح منیہ بین یہ مسئلہ ہے مکتوب — رکھو دل بین یہ مسئلہ یاد مرغوب

در بیان زلۃ القاری گوید

محمد ابن ازہر سے روایت — پڑھے الحمد للہ کھلے آیت
والرحمن کے ازہالے ہوز — والرحیم بالہالے ہوز نین مجوز
نماز اُسکی فاسد تر ہو جاوے — فتاوٰ صوفیہ بین یون سُناوے
اگر کوشش کرے باسعی مشکور — پڑھے نین بر زبان تب ہی وہ معذور
پڑھے گا سرسری بے جہد کر زود — تو ہونگی سب نمازین اُسکی مردود

در بیان مفسدات نماز گوید

نمازی اک رکن بین کر کھجاوے — اگر سہ بار تو تحقیق جاوے
بشرطیکہ اُٹھاوے ہاتھ تین بار — اُٹھاوے نین تو ہو مکروہ ناچار
خلاصے بین یہ مسئلہ ہے منور — کتب بین سارے علما کی ہے اشہر
جو دیوے پیٹھ قبلے کو نمازی — نماز اُسکی نہ رہے گی ہوگی بازی
اگر وہ ہاتھ سے کپڑا سنبھالے — ویا ہاتھوں کو لے پگڑی پہ ڈالے
ویا سجدے بین جاؤ ویک اُٹھاو — نماز اُسکی بھی فاسد ہو جاوے
نجس کپڑون سے جائز نین عبادات — فساد آوے نمازون بین فسادات
نجس جاگہ اندر بھی نین روا ہے — عبادت بے طہارت بھی غوا ہے

نماز اندر قہقہہ سے فساد آئے
ہر اک بالغ کے حق مین یہ حکم آئے

نماز اول نہ رہے پیچھے وضو جائے
ولے حق مین صبی کی باعکس فرمائے

دربیان سود خوردن گوید

ربا ملعون ہے سب مذہبون مین
جو دیوے اور لیوے سو بھی ملعون
شواہد کاتبون پر لعنت آوین
نہ آوک لے نہ آوک دے نہ بیا
گرو لیکر کرایہ کھاؤ مت رے
حرامی ہے حرامی ہے رباخور
جو مسلم ہے اگر کھاوے کبھی سود
عبادت اُسکی ہو گی غیر مقبول

مسلمانون مین کافر مشرکون مین
ضامن اُسکا بھی ہے لعنت کا مطعون
حشر مین کیونکر حق کو مُنھ دکھاوین
جلاوے گا حشر مین تم کو بیا
جہنم مین خوشی سے جاؤ مت رے
خدا اور مصطفیٰ صلعم کا ہے وہی چور
تو کنہگار ہو گا دوزخ کا وہ مردود
جہنم کا لگے گا اسکو ترسول

دربیان مسواک کردن گوید

نزدیک حضرت کے جب جبریل آتے
خواص اُسکے بہت ہین اور برکات
غرض مقبول حق ہووے مقرر
دوجے ہمسایہ کو رکھنا رضامند
یہ دونون امر ہین ملائکہ علیہم السلام اعظم امورات

زحق مسواک کی تاکید لاتے
زبس خوشنود ہو رب السموات
احب ہے مصطفیٰ اور آل اطہر
کہ جن عملون سے ہو راضی خداوند
بجالاوے تو پاوے رفع درجات

دربیان معجزات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گوید

اتھے سب معجزے حضرت کے برحق
مگس اُڑتی نہ تھی اُس گلبدن پر
معطر تھا مبارک جسم اطہر

اُنھون نے یہ کیا تھا مہ کو دوشق
دخل کیون پاوے جنات العدن پر
خجالت سے سیہ تھا مشک اذفر

حجر کیا اور شجر کیا اور مدر گل ثنا صلوات سے تھے مثل بلبل
جو کہوین تم باذن اللہ امر سے دوڑین مردے سبھی باہر قبر سے

دربیان سنت مؤکدہ گوید

مؤکد سنتان ان کو کہے ہین بجز دو بارہ وہ متروک نہ ہوے ہین
تطوع کو شروع گر کوئی کیا ہووے پیچھے رکعات فرضی کا بنا ہووے
تو بہتر ہے اسے اتمام پہونچاوے زیادہ اس سے آگے چل کے نین جاوے
جو پہونچے زانو کو ہاتھون کی انگلیان یہ ادنٰے حد رکوع کی یاد رکھنان
دونون زانو کو لکھتے ہین فقیہان قیام کی حد نہ پہونچے نوک انگلیان
اگر اس مسئلے مین تجکو شک کوئی آوے دیکھو مفتاح مین جلدی نکل آوے
امام کو سجدۂ سہو آوے تو دیوے وہ مسبوق اسکے تابع خود بھی ہووے
وے تسلیم مین تابع نہ ہوئے گا اگر ہوئیگا تو سب کچھ اپنا کھوئیگا
فتاوے دیکھ عالمگیر کا بھی نپٹ جلدی سے یہ مسئلہ کر ازبر

دربیان زخمی کہ برای او مسح رواست گوید

بدن پر گر کسی کے زخم آوے ویا پھوڑا جرح اسکو ستاوے
تو مالک رح بوحنیفہ رح سے روایت زخم دھونے کی نین ہر کوئی روایت
بدن جو کچھ صحیح ہووے تو دھو ڈال مسح آیا جراحت پر بہر حال
مسح بھی مستحب ہی نین فرض ہے یہ مسئلہ یاد رکھ تمیز فرض ہے
جو کوئی رحم ایمہ دیکھ لیوے تو اسکو شک نہو سواس کھووے
محل ضم سورۃ گر نپڑھے کوے یہی سورۃ مقرر پڑھنے نین ہووے
پڑھے گر پیش وپس تو بھی روا ہووے نہ اسکو ناروا اگر وہ کہے کوے

دربیان مفسدات صوم گوید

اگر دانتون سے نکلے خون کسی کے
جو غالب ہووی تو روزہ نہ جاوے
وگر ہووے مساوی تو سند ہے
کسی نے غسل پانی مین کیا جاے
تو اُسکے صوم مین ہرگز خلل نین
اگر صائم کسی کا تھوک کھاوے
اگر محبوب کا کوئی تھوک کھاوے
محیط اس کا ہو شاہد دیکھ لیجو
اگر بتی کا کوئی دُود کھاوے
اگر بتی سے دائم محتنر رہو (دُھوان ۱۲)
لگاوے سرمے کو صائم تو ڈر نین
اگر بیت الخلا مین جاے صائم
بحکم نشف آب ہرگز اُٹھے نین جلے
اگر اک بوند بھی اندر ہو داخل
اگر باندی جو خدمت کرتی تھک جاے
اُسے افطار کی سب سے رضا ہے
نہ دوے مالک اگر افطار کا حکم
اگر بیہوش ہو کوئی در ماہ رمضان
جو دیکھے کوئی معراج الدرایۃ
الخ جسنے کیا اک تل کا دانا
تو روزہ اسکا سالم ہے نہ جاوے

پہنچے جاوے حلق مین اس شخص کے
وگر مغلوب ہو تو ہت نہ آوے
جو داخل ہے درو نین تو یہ ہے
گیا سردی سے اُسکے تن مین اپاے
مسلم ہے وہ روزہ کچھ زلل نین
گیا روزہ کفارت کچھ نہ آوے
کفارت اُسکے اوپر لازم آوے
اگر تحقیق ہو تو شک نہ کیجو
تو اُسکے صوم مین نقصان آوے
دھوان مت کھانہ اپنے صوم کو کھو
جو ڈالے تیل سر مین تو ضرر نین
کرے نشف آب اول پس ہو قائم
کتب مین فقہ کی ایسا لکھا پاے
تو صوم اُسکا نہ رہے لحمہ ویک تل
ز فرو اضعف روزہ نا رکھا جاے
ولیکن بعد رمضان کے قضا ہے
تو فردا ہووے گا فی النار محکم
تو اُسپر نین کفارت ہے قضا ان
نظر آوے کی اُسمین یہ روایت
ویا اُنکا تھا شہر مین سب کا کھانا
نہ اُسپر کچھ قضا کا حکم آوے

اگر خارج سے اک دانہ بھی کھایا
گویا روزہ اُنے ہاتھون گنوایا

اگر دیوانہ ہو تو کچھ نہ آوے
کفارت اور قضا اُس پر نہ آوے

اگر صائم کو قے مُنہ بھر کے آوے
ویا خون قے کرے سینگی چھڑاوے

ویا کچھ بھول کر کھاوے شکم سیر
تو اُسکے صوم مین آیا ہے لا غیر

اگر صائم کرے قے دن مین دس بار
صحیح ہے روزہ اُسکا نہین ہے افطار

اگر لہو قے کرے یا آب ڈر نین
وہ صائم ہے صحیح اُسکو ضرر نین

دربیان فطرہ ماہ رمضان گوید

ہے فطرہ عید رمضان کا دیو جاؤ
سوا دو سیر گندم دے اجر پاؤ

اگر گندم نہو دے تو دے آٹا
روا ہووے اگر ستو بھی بانٹا

اگر جو یا جواری یا ہو خرما
دو چند گندم کا مت دینے کو شرما

اگر ہو باجرا تو بھی یہی قول
جو ہووے نا گلی تو بھی یہی ڈول

ولیکن عید کو دیوے تو بہتر
قبل گر عید کے دیوے تو خوشتر

جو گذرے عید کے دن تو قضا ہوے
وے فطرے کے اجر اُسنے سبھی کھوے

پسر بالغ کا فطرہ نین پدر پر
اگر دیوے تو پاوے اجر اکبر

وے ماں باپ زن کا لازمی نین
اگر دیوے تو اجرون کی کمی نین

صغیرون کا بھی فطرہ باپ پر دین
عبیدون کا بھی ہے بالراس والعین

مصلی عالمون کو دے تو افضل
فقیرون کو بھی ہے دینا مفصل

ولیکن ایک کو دینا ہے اولے
کہ جس دینے سے راضی ہو وے مولے

نقد دیوے تو فطرہ سب سے افضل
فضل واجب کا پاوے گا مکمل

دربیان مذمت زنان کہ گریہ وسینہ زنی می کنند گوید

چلانے پیٹنے سے لعنت آوے
حشر مین کیا سیہ رو ہو کے جاوے

سلہ کہ حساب بمبئی سیر ۹۰ تولہ ۵ ماشہ کا ہوتا ہے ۱۲

جو پیٹے اُس پہ لعنت کا حکم آوے	سُنے جو دل سے وہ بھی لعنتاں پائے
چلانا پیٹنا دونون ہین ملعون	بچو اس فعل سے جو ہے گا مطعون

در بیان سبقت سلام گوید

کرو سبقت سلامون کی ہے مسنون	اسی عادت سے ہو محشر مین مامون
پیچھے دیدار حق سے ہووے مبشر	بہت آسان اُسپر ہووے محشر
اُسے سکرات بھی آسان ہووے	خدا کا فضل ہر آن اُسپہ ہووے
ملک موتؑ آ سلام اسپر کرے زود	سبھی اعمال اُسکے ہون گے مودود
فتاوے مین ہے عالمگیر کے یون	مطالعہ کرکے دیکھو شک رہے کیون

در بیان شبہہ نماز گوید

اگر وصفِ نماز اندر شبہہ آئے	ہے مفتاح مین نماز اُسکی نہین جائے
تو سجدۂ سہو دے بعد از تمامی	نماز اُسکی ادا ہوا ز اہتمامی
اگر اصلی نماز مین کچھ شبہہ آئے	نماز اُسکی سوا اُسکے ہاتھ سے جائے
شبہہ اصلی نماز اندر یہ معنی	ظہر کو فجر کے دو فرض جانا
ویا کوئی جمعہ کر بوجھا عصر کو	ویا بوجھا تراویح کو کی وتر کو
تو استیناف[1] اُسپر واجب آوے	عیون مین دیکھ یہ مسئلہ دکھاوے
نماز فرض کا گر وقت تنگ ہووے	اک آیت پر رکوع گر وقت تنگ ہوئے
اگر زائد پڑھے گا تو جفا ہے	بوقت ضیق کے پڑھنا خطا ہے
حمادیہ مین دیکھو ہے روایت	میرے مسئلے کی کرتا ہے حمایت

مراد وصف نماز [illegible]

در بیان نماز پیش و پس صف گوید

نہو مت جاؤ اندر صف پس و پیش	بیک دیگر کھڑے مت رہو کم و بیش
اگر ہووے تو کھووے حبطِ اعمال	نماز اپنی کرے گا نصف بطال

[1] استیناف یعنی سر نو سے پڑھنا ۱۲

صحیح مسلم مین وارد ہے رکھو یاد ... تغافل سے نہ کر عملون کو برباد

کھڑے رہ صف مین بھر کر فرجہ مت راک ... وگرنہ دخل پاوے دیو ناپاک

صحاح ستہ مین وارد ہے یہ فرمان ... بجا لاتا نہ بازی دیوے شیطان

جب ہی تکبیر قامت کی شروع ہووے ... صفِ اول مین قامت کو پڑھو کووے

پڑھو مت نفل و سنت ایسے اوقات ... بہت احوط نمازی کو ہے یہ بات

تیمم سے نمازان کوئی پڑھاوے ... امام ہو گر تو اُسکو جائز آوے

یہ جائز ہو تبھی جب ہو تعذر ... وگرنہ نین مجوز سُن بہادر

محیط اسکا ہے شاہد قول حیدر ... تو ہو اس مشکنا نہ سے معطر

در بیان مذمت کاہنان ورمّالان گوید

سخن کاہن کا گر باور کرے کووے ... وہ کافر ہے اُسے ایمان کیون ہووے

نجوم اور رمل پر ایمان مت لا ... خوشی سے کفر کی دوزخ مین مت جا

نہ لا تصدیق باہمن سیوڑون پر ... یہ راندے حق تعالیٰ کے ہین کافر

جو عورت باہمنون سے پوچھنے جائے ... تو اُس بدبخت کو بے ایمان تو پائے

بغیر از کفر اُسی کچھ ہت نہین آوے ... خدا بن مصطفےٰ بن کس کی ہو جاوے

جو کوئی ہر شرک سے بیزار ہوگا ... تب ہی حق کا اُسے دیدار ہوگا

کہے کوئی جا کے مومن عورتون کون ... پھراوین مُنہ کفر اور بدعتون سون

کرو مت رسم کفارون کی ناپاک ... نہ ڈالو سر پہ اپنے جہل کی خاک

بتون کو مانتے ہو مثل کفار ... سٹا شیطان تمہارے گلے مین زُنار

در بیان مذمت ستواسہ گوید

رسم کرتی ہو ستواسے کی بسیار ... چھٹی کی رسم سے بھی ہو بزہ کار

نکاح مین سہل کر پکڑین ہو جلوہ ... قیامت مین ہو بھاری تم پہ بلوہ

کیا ہے فرض کو باطل ہزل پیش ۔۔۔ سبھی علما کو کرتی ہو جگر ریش
مخالف نص قرآن و حدیثات ۔۔۔ یہ کیا ہے دین تمہارا اے خبیثات
نکاح تو غیر جلوے معتبر نین ۔۔۔ تمہارے زعم مین یہ کفر تزئین
بڑو کی ہا و یہ کی ہاے ہون مین ۔۔۔ نہلاوینگے جہنم دوزخون مین
بھرے گیان گو دستوا سے بالنار ۔۔۔ ملین گے خوانچے بھر بھر کے انگار
نہووے گا شفیع وان کوئی حاشا ۔۔۔ نظر آوے گا جلوہ کا تماشا
بنے جلوے پہ دل سے اعتقاد آئے ۔۔۔ مسلمان نین اسے کافر کہا جاے
نکاح مین جلوہ یان کب معتبر ہے ۔۔۔ تمہارا پیشوا شیطان خر ہے

دربیان مذمت رسم جلوہ گوید

سنو اب رسم جلوے سے ہو بیزار ۔۔۔ وگرنہ قبر ہوگی مثل نار
یہ کار کفر کو مت تم بجا لاؤ ۔۔۔ گلے مین طوق لعنت کا نہ کوئی پاؤ
جہالت کی خمر پی کر نہ ہو دنگ ۔۔۔ پلائی ہے تمھین شیطان نے بھنگ
نہ کچھ ایمان ہے نا کچھ دین ہے ۔۔۔ تمہارا تو گرو شیطان لعین ہے
مخالف حق سے رہتے ہو نبیؐ سے ۔۔۔ تطلب سے غوث سے بلکہ سبھی سے
غضب کی آگ مین جلنا پڑے گا ۔۔۔ سدا دوزخ مین تلملنا پڑے گا
جو کوئی ان بدعتون سے باز آوے ۔۔۔ تو وہ تفضل سے جنت مین جاوے

دربیان قباحت تارک الصلوٰۃ گوید

نکر اب ترک تو صلوات مکتوب ۔۔۔ کہ تا دوزخ مین لٹکا مین مقلوب
ملین گی ویل مین عالی عمارات ۔۔۔ سر پر پڑتکلف ہوگا درکات
جہنم کا تو خود سردار ہوگا ۔۔۔ کیا جو کچھ سو سب مردار ہوگا
نہو تارک نمازون کا خبردار ۔۔۔ بچھا مت خواب گھ مین اپنے انگار

نہ بوجھین فرض وے تحقیق کافر ۔ ابھاگے ہین بڑے بدبخت خاسر
نماز فرض کا تارک ہے ملعون ۔ حقارت سے کہین گے اسکو فرعون
شرابی ظالمان سے وہ زیادہ ۔ اگرچہ شیر نر ہے تو بھی مادہ
ترک فرض نمازون کا گناہ نین ۔ مگر کفر ست کفر اسکو پناہ نین
نہو جیو اس غضب مین کوئی گرفتار ۔ وہ اخبث ہے وہ نجس ہے وہ بدکار

دربیان رسم بھیر و بھیرنا گوید

بھیر و بھیرنی ہے میران کا ہو بیباک ۔ سٹگیان اپنے سر پر حشر کی خاک
نہ فرمایا نبی ﷺ نہ عالمون نے ۔ نہ فضلا نے کہا نہ کاملون نے
یہ شیطانی رسم کہان سے نکالیان ۔ بجاتے ہین گے شیطان اُنپہ تالیان
نقارے ڈھول بجوا کان پھوڑین ۔ نبی ﷺ کو چھوڑ شیطان ساتھ جوڑین
مرے کوئی تو اُسے بیٹھین ہو ملعون ۔ جنھون کے فعل سے ہنستا ہے فرعون
پیچھے خیچین زیارت کے بہانے ۔ پکاوین خوش پلاوین کھیر کھانے
زیارت کا نام شادی کا کرین ٹھاٹ ۔ پکاوین زردہ بریان بکریان کاٹ
اگر سودی ملے تو قرض کا لیوین ۔ ملے نین سودی تو گھر بیچ مارین
بلا مجو کو وہ قصے پڑھاوین ۔ گواوین ریختہ سب شب جگاوین
گذارین رین سب در تان بازی ۔ حقہ کش بھنگیان اور بے نمازی
دزائین موت کا ڈر غرق غفلت ۔ بھلا قربان حق کرتے ہین [illegible]
نہ خوف حق نہ پیغمبر سے ڈرنا ۔ جو کچھ شیطان سکھا [illegible] کرنا
ڈوفالی کو صریگا پیتے ہین ۔ اگرچہ [illegible]

دربیان [illegible]

[illegible] پر فرض آیا ۔ [illegible]

بڑا احسان ہوا سب عورتون پر — خدا کا مصطفٰے کا پیار اکثر
کرے رد اس فعل کو ہو بنزہ کار — اُٹھایا مُنھ سے برقع شرم یکبار
پڑی پھرتی ہین ہر ہر کوچہ بازار — نہ حق کا خوف نا کچھ شرم اور عار
کھلے سر پیٹ اور چوٹڑ پہ چیران — کرین نظران اُنھون پہ جوان پیران
گھڑیان ہون راہ مین گیت گاتیان — ننگے سر یا یُون ہو کے کھول چھاتیان
بیگانے مرد کو کرلین اشارے — اوپر سے بیٹھ کر مارین نظارے
پڑینگیان اس کبیرہ سے سقر مین — دھکیگی آگ محشر تک قبر مین
کیا ترکِ فرض حق فرمان سے بھاگ — کہ کاٹین گے سقر مین آگ کے ناگ
ستر ہے عورتون کا چھتر عورت — ہزارون فصل مضمر اسمین حکمت
جو ہووے استری او جھل سے بیزار — جہان مین ہووے رسوا حشر مین خوار
رذالیان عورتان کیا قدر بوجھین — نظارے غیر محرم کے جو سوجھین
گدھی کی گت پھرین ساری نگر مین — اُنھین آرام کیونکر آوے گھر مین
دیکھے جو غیر محرم پہ نظر بھر — وہ ملعون ہے وہ ملعون ہے وہی خر
جو دیکھے مرد کو عورت ستر کی — خرابی کیا کہون اُسکے قبر کی
انگارون کے اُسے ہونگے چھپرکھٹ — بُرے احوال اُسکے ہونگے پھر ٹھٹ
نظارہ گر کرین مردان زنان کا — جزا اُنکو ملے گا عاصیان کا
غرض دونون پہ عصیان کا حکم آئے — معافی قط اُنھون پہ کوئی نہ فرمائے

در بیان تارک الصلوٰۃ زنان گوید

گیان ہین عورتان سب ترک صلوات — جہنم مین پڑینگیان روزِ عرصات
ہزارون مین کوئی اک ہے نمازی — دیا اُنکو ہے شیطان سخت بازی
بہت عورات ہین شیطان کی محکوم — ہین محکوم اُسکے سب جنت سے محروم

نہو تارک نماز و نکی اے عورات
کرو گی سیر کو دوزخ کے درکات

مداری بے نمازی کل جلین گے
جہنم مین ہمیشہ تلملین گے

نمازون سے توبس اُنکار رکھین
جمر توحید سے گئی کفر ہانکین

شراب و بھنگ و تاڑی اُنکے وافر
کہتے ہین سارے علما اُن کو خاسر

شراب و بھنگ و تاڑی کو بلا ہے
نہ پی اُسکو خباثت بر ملا ہے

غرض سب کو کیا شیطان نے ہے خوار
ہوے سب تابع اُسکے داخل النار

مگر خاصے بچین گے اُسکے شر سے
سبھی ڈرتے ہین ایسے گور خر سے

دربیان بے حیائی زنان گوید

ستر کو غیر کے دیکھے اگر کوے
تو لعنت اُسپہ حق کی خواہ مخواہ ہوے

جو عورت عورتون کا ستر دیکھے
غضب سے حق اُسے فی النار پھینکے

وگر لعنت کی خلعت حق سے پاوے
حوالہ آگ کا اُسپر ٹھہراوے

نہ دیکھے ستر کو عورت کے عورت
کہ تا حق سے نہ آوے اُسپہ لعنت

بجاؤل قضا حاجت کو دو چار
نہ دیکھو ستر اک کا ایک ہو خوار

اگر اس فعل بد سے باز آوین
تو رحمت کے تحائف حق سے پاوین

ہندوان کی عورتان تو بے ستر ہے
نہین دل مین خدا کا جنکے ڈر ہے

بیٹھین میدان مین جا کر خلا کو
اُنھون کے ساتھ کیون ہوتی بھلا ہو

وہ مشرک کافران منکر کمین ہین
تم نبیؐ کی امتی اور اہل دین ہین

یہ سب رسمون پہ ٹھالو دھول یکسر
کہ راضی حق ہو تم سے اور پیمبر

کرے جو رسم کافر تو یقین سے ہے
اُنھون مین سے ہے مسلم تو نہین ہے

دربیان نکاح ثانی گوید

اگر شوہر مرے تو بعد عدت
نکاح دوسرا کرے تو نہین ہے بدعت

کیے ہین یہ عمل عورات اصحاب کرو مت عیب تم ہرگز درین باب
اگر بالغ ہو کوئی اُن کے نکاح کا تو ہوا اُسپر گناہ اُس کے سفاح کا
جو عصمت سے رہے تو سب سے اولے اجر بخشے اُسے جنت مین مولے
وگر نہین رہ سکے تو اُسکو رخصت نکاح کرے نہین ہے اس مین بدعت
بچے لیتیان کرتے گر حرامی جلینگیان نار مین سُنیو مدامی
آوے اس فعل سے عزت مین خامی رہے گی نا اُنھون کی نیک نامی

دربیان جوگاربازی گوید

قمار آیا ہے باللہ ذلیل ملعون جو کھیلیگا وہ ہے شیطان کا مطعون
اونے ایمان کو گھر سے نکالا گیا ابلیس اُسکے مُنھ کو کالا
ہوا دجال کا وہ خانسامان پکارین تا خلائق اُسکو شیطان
شرابی بھپتیان ہین اُسکو بولین خبیثان سارے اُسکے عیب کھولین
رہا نہین اُسکو نیکون سے سروکار رہے گا حق تعالےٰ اُسپہ قہار
حرام اُسکو نہ بوجھے سو وہ کافر کبیرہ ہے کبیرہ بلکہ اکبر
اگر توبہ کرے تو ہے شفاعت وگر نہین اجر اُس کا ہر خباثت
کبیرہ ہے کبیرہ یہ گناہ ہے خدا کے قہر سے نین اُس پناہ ہے
پچیسی نرد شطرنج کل ہین مردود شرع مین بدترین اقبح ہین مطرود
یہ چوسر کھیلنا بازی لگانا حرام ہے شرع مین یہ گوہ کھانا
اگر کوئی کھیلتے دیکھے تو اُس پر گناہ ہے دیکھنا جون ستر مادر
نہ کھیلو میرے نانہ نرد و شطرنج دیا دے دین کو تیرے بقصد سرنج
سگل دوزخ کا بجھ والی کرینگے سبھی حسنات سے نہال کرینگے
اگر توبہ کرے تو دین پاوے وگر نہین گھر تیرے ابلیس آوے

[illegible] ۱۲۵۵

دربیان مذمت زنان گوید

نہ نہاؤگے ملکے تم ونلی پانچ عورات
تادر دوزخ کھلے تم پر ہر ساعات

ستر تم دیکھتی ہو ایک کا ایک
جہنم مین جلاوے گا تمھین سینک

نہ دیکھو ستر اک کا ایک زنہار
نہ ہو لعنت نہ داخل ہو دو فی النار

بچھاوینگے قبر مین نار تیران
مصاحب بد تمھارا ہووے شیطان

کروگی سیر صحرا سے سفر کا
کھلاوین پیڑ دوزخ کے تھوہڑ کا

دربیان مذمت شرک گوید

شرک کرتی ہین پیران ہوکے بیباک
ذرہ نہی حق کا انکے دل مین دھاک

کہو کہتی ہے یا لالا مرے پوت
کتی جاتی ہین دیرا پوجنے بھوت

کتی رکھتی ہین چوٹی پیر کے نام
کتی مشرک ہو رکھتین پیر کے نام

کتی کا کا سور کو دل سے مانین
کتی ہنوت پہ جانا ریل بجانین

کتی روزے رکھین لونڈی وسا کا
کتی مانت کرین شیطان کی ماکا

بڑی بدبخت ہین محروم رحمت
خدا کو چھوڑ کر لیتی ہین لعنت

ارے مانگو خدا سے وہ ہی دیوے
نہین طاقت کسی مین جو دلاوے

اگر عالم سبھی ملکر کے آوے
نہین اک مو مثل مالک بناوے

وہی خالق جسے چاہے اسے دے
اگر چاہے نہین تو باز لیوے

وہان چارا کسی کا نین ہے چلتا
اسی کے خوف سے ہر کوئی گلتا

نہ پوجو غیر رب کے تم کسی کو
دیوے لیوے یہی قدرت اسی کو

بوجھو محتاج ہے ہر کوئی اسکا
نہین ہے احتیاج اسکو کسی کا

کرو توبہ تو تم پاؤ خلاصی
نہین تو جاے ایمان ہوگے عاصی

دربیان مذمت تاڑی خواران گوید

نہ پی تاڑی خدا ہے اس سے بیزار　　بہت رسوا حشر مین ہوئے گا خوار
مزے مین موت سے بدتر کہا جاے　　مزے مین خمر سے بدتر ہے فرماے
بہت بدبو تعفن گوہ سی آوے　　اگر کتے کو دو تو منھ ہٹاوے
کہین جاہل اسے رس جھاڑ کا ہے　　یہ کلمہ کفر اور اہل النار کا ہے
نہ بولو اس طرح ایمان جاوے　　خدا سے دور پڑ ایمان گنواوے
حرام اسکو نہ بوجھے ہے وہ کافر　　زبان وہ حشر کے جا کھیگا وافر
خرابی دین کی ایمان گنواوے　　ولیکن نشو خوشی شیطان پاوے
وہ ہے دشمن خدا کا دشمن دین　　اسے کہین پیشوا سارے شیاطین
وہی دیوان ہے شیطان کی گھر کا　　وہی سراوج ہے دجال و خر کا
اگر توبہ کرے تو عفو ہو جاوے　　وگرنہ وہان مین الٹا ٹنگا جاوے

دربیان حقوق شوہر بزنان گوید

خصم کا مرتبہ آیا ہے افضل　　بجا لاؤ جو خدمت ہو مفصل
خیانت مت کرو شوہر کی زنہار　　وگرنین حشر مین ہو گی داخل النار
خصم کو چھوڑ تنہا کھاؤ مت ری　　رضا بن باپ کے یان جاؤ مت ری
بہت آداب سے راکھو رضامند　　کرو خدمت جو ہووے تم سے خرسند
خدا خوشنود راضی ہووے شوہر　　خوشی ہون مصطفیٰ حق کے پیمبر
تمھارے ہر عمل مین ہو دین برکات　　جواب مت دو تم ہی شوہر کو عورات
شفاعت اسکے گھر خود چلکے آوے　　بہشت بھی اسکے استقبال آوے

دربیان مذمت صحنک گوید

یہ صحنک کی رسم کہان سے نکالیان　　ملائک کیون نہ دین ایسون کو گالیان
کہین یہ طعام کھاوے کوئی مرد نین　　مگر پر چھائون بھی ہرگز پڑے نین

نہ حاضر ہوویں اس مجلس میں لڑکی
ایسی رسموں سے کل کھاوینگی جھڑکی

نہ بی بی نے کبھی چانول پکائے
نہ فرمایا نہ کب کھانے میں آئے

نہ منقول اور نہ آثار و حدیثات
یہ بدعت کہاں سے پایاں ہیں خبیثات

پکانا اور کھلانا کچھ گناہ نہیں
کریں گر رسم تو انکو پناہ نہیں

رسم چھوڑو کھلاؤ سب جماعت
ثواب ہوویگا نہیں اسمیں قباحت

رسم کھانے پہ ہے مکروہ تحریم
کرو مت رسم گر محشر کا ہے بیم

در بیان مذمت منہدی گوید

رسم منہدی کی کرتے ہیں گے ڈر نہیں
وہ حضرت پیر کا دل میں خطر نہیں

دیکھو منہدی پہ روشن ہیں چراغان
منگیں اولاد ملک و مال باغان

چڑھاویں ہار موگرے کیوڑا بیل
بھی لٹکاتے ہیں میوے کیل ناریل

پیچھے کر سجدہ مانگیں ہیں مرادات
یہ کیا ہے کفر اور کیسے فسادات

عذابان حشر کے ہیں سخت بھاری
بہت رسوا کریں گے ہوگی خواری

خدا سے دور پڑ دوزخ میں مت جاؤ
نبیؐ کو چھوڑ مت کفروں میں تم آؤ

کرو منہدی نہ کوئی تم اس سے باز آؤ
و گر نہیں ذیل میں سیدھے چلے جاؤ

خجالت حشر میں کھینچوگے بے حد
سبھی کھانے پکانیں ہوئیں گے رد

نہیں راضی ہے بدعت سے کوئی پیر
ہووے گی رد مٹھائی کھچڑی اور کھیر

جنھوں سے ترک ہوئی نیں ایک سنت
انھوں کو کیوں پسند آوے یہ بدعت

ندامت سے صباح سب تلملوگے
خجالت کے توے میں دل تلوگے

در بیان مذمت کونڈہ گوید

بڑی بدعت ہے کونڈنے کی اے یارو
یہ بدعت عورتوں سے ہے بچارو

انھوں سے خوف حق کا اٹھ گیا ہے
نہ ان کو دین احمدؐ کی حیا ہے

جو آوے من مین بدعت وہ کیوں جائین　　نبیؐ کی کچھ حیا نین حق سے شرمائین
کرو توبہ رسوماتون سے جہّال　　قیامت مین پڑین گے تم پہ جنجال

دربیان مذمت پھدالیان گوید

پھدالیون نے نکالی ہے گی پٹی　　یقین بوجھو یہ دوزخ کی ہے ٹٹی
لگایا مورچہ ایمان پہ شیطان　　رسم سکھلا گیا ہے تم کو ہامان
رسم کی تم پہ ڈالا ہے وہ بُرکی　　بجانا دمبدم ہے تمبیرہ پُرکی
جڑین کھودے تمہاری دین کی کافر　　سکھایا تم کو اپنی رسم وافر
ہلاک ہووین نہ کیون محشر مین عورات　　نکو پکڑوا ریا اور جگنّات
سما پٹی نہ دیو کافر مروگی　　جہنم کے سنڈاسون مین پڑوگی
بجز توبہ تمہارا دین نین رہے گا　　یقین بن اتنا کون تم کو کہے گا

دربیان مذمت گنج بھرنا گوید

رسم کرتی ہین گنج بھرنے کی عورات　　گنہ کرنے مین کیون کرتی ہو مورات
خدا کو چھوڑ کر جاتی کہان ہو　　نبیؐ سے توڑ کر آتی کہان ہو
یہ گنج نین بلکہ بوجھو گنج دوزخ　　جلا دین گے تمن کو بیچ دوزخ
خوار ہوتی ہو کیون محشر مین عورات　　تمہارا گرو ہے کیا ابلیس بدذات
قیامت کی ہے تمکو کچھ بھی دہشت　　نبی سے دور ہو نہ کرو حق سے دہشت
نہ فرمایا اماموںؒ نے نہ اصحابؓ　　نہ تبع التابعینؒ نے بھی درین باب
شریعت کا نہین ہے تم کو بہانا　　نبیؐ کے دین بنا نین کہین ٹھکانا
کرو توبہ تمھین از گنج بھرنے　　والّا نین پڑین گے رنج بھرنے

دربیان مذمت ساعتن منڈوا گوید

رسم منڈوے کی نین تم کو سزاوار　　نہ رہے ایمان ہووے داخل النار

اُسے ناڑے ین بندھین مانگین مرادان ۔ چلی جاوین جہنم مین ہو شادان

پیچھے ناریل کو توڑین کر رسومات ۔ دیوانہ کیا لگا ہے تم کو عورات

صندل گھس گھس لگاوین پی کر ماری ۔ تمھاری راہ ان رسمون نے ماری

پیچھے لا اوڑھنی اُسکو اڑھاوین ۔ آپس کے ہاتھ گھر اپنا جلاوین

گہنا پھولون کا اسپر بار ڈالین ۔ سدا اپنا ایمان مار ڈالین

کرو توبہ خدا سے شرک مت لاؤ ۔ نبی سے دور پڑ دوزخ مین مت جاؤ

دربیان مذمت رت جاگا گوید

رسم رت جاگا نکالے ہین خبیثات ۔ کہ جس مین فسق ملوا اور فسادات

چکھین معجون کرین سب فسق چالے ۔ یکھا وچ ڈھولکی اور راگ مالے

نہ وان مذکور ہے ذکر الٰہی ۔ نہین جز فسق وان کس کی دُہائی

فحش بن وہان کسی کا کچھ عمل نین ۔ محدث واعظون کا کچھ دخل نین

وہان سب سلطنت شیطان کی ہے ۔ وزارت کل وہان ہامان کی ہے

جو فاسق ہو سو وہان کا ہووے ماہر ۔ سبھی کا ڈانواڈول وان ہووے ظاہر

نچاوین مکھ پلاوین راگ گاوین ۔ ملائک سارے وان سے بھاگ جاوین

گذارین رات سب در تان بازی ۔ حشر مین کیون نہووے جان گدازی

ایسی سیئات کو ٹھہرائین حسنات ۔ کہو حق کیون نہ بھیجے اُنپہ آفات

ایسی جرأت خدا سے پیش تا جاے ۔ غضب آوے غضب آوے غضب آئے

یہ رسمین کفر کی ہین باز آؤ ۔ وگرنہ قہر حق تم پہ بلاؤ

خدا سے مت پھرو نین کوئی ٹھکانا ۔ نبی کو چھوڑ کر کس کن ہے جانا

کرو توبہ رت جاگا نہ بنواؤ ۔ وگرنہ ویل مین سیدھی چلی جاؤ

سنو اب دل سے یہ شیطان بازی ۔ کرو تم دور یہ بیہودہ سازی

رت جاگا خدا کے قہر کا نام ۔ کیا عورات اسکو رسم اسلام
کہتی ہین بیجا محروم رحمت ۔ کہ رت جاگا کیا خاتون جنت
معاذ اللہ یہ تہمت اُنپہ کیون آئے ۔ مگر وہ مفتری خود ویل مین جائے
حشر مین مفتری ماخوذ ہون گی ۔ اگن مین تہمتون کی خود جلین گی

دربیان مذمت ڈھول گوید

یہ بدعت ڈھول کی تم کو کیے خوار ۔ اسی شامت سے تم سب ہو گی فی النار
بغیر از ڈھول نین ہوتی ہے شادی ۔ نیابت دی ہے شیطان تمکو آدھی
اگر مفلس کے گھر کو طفل آوے ۔ بلا ہیجڑے وہ گھر موذی نچاوے
گرو رکھ چیز یا کہین سے نکالے ۔ و یا وہ جا کسی سے قرض لاوے
دیا شیطان لا انکو یہ باجا ۔ خوشی شادی مین وہ کرتی ہین گاجا
پکھاوج ڈھولکی مزمار یے تین ۔ نہون شادی اندر تو معتبر نین
کہین شادی نہین ماتم سرا ہے ۔ نہین کچھ لاج بھی اُسکو ذرا ہے
نہ خوف حق نہ پیغمبر سے ڈرتے ۔ جو کچھ شیطان سکھایا وہ ہی کرتے
حلال اسکو صریحاً بوجھتے ہین ۔ چھڑک صندل کو اسپر پوجتے ہین
اگر قاضی کے وہان جاوی شرف پائے ۔ اُسے مفتی باستقبال پیش آئے
مشائخ شہر کے سب اور سیانے ۔ کرین تعظیم اور دیوین دوشالے
عرس ڈھولکی بنا کس کیان رواہے ۔ نقارہ ڈھول کے بن کہین کچھ ہوا ہے
وگر نین وہان جسکے گھر مین جان ۔ تو دین انکو پگڑیان چھینٹ کی تھان
جسے مجلس مین ڈھولکی کا گذر نین ۔ تو وہ میلا وہ مجمع معتبر نین
ملے ڈھولکی تو سب کیان ذی وقر ہے ۔ یہ فرقہ دین مین بھی معتبر ہے
حرام ہے ناچ اور ڈھولکی فسادات ۔ نچاؤ مت ڈومنیان ہین وہ منہیات

پکھاوج ڈھولکی مزمار ناقوس — حرام ہین شرع مین یہ فعل معکوس

در بیان حقوق والدین گوید

حقوق الوالدین ہین فرض منصوص — کلام اللہ مین آئے ہین کے مخصوص
کبیرہ سے کبیرہ تین گناہ ہین — اول سب ستی شرک باللہ ہین
حقوق الوالدین آیا ہے بد تر — کبیرہ سے کبیرہ ہے یہ اکبر
پیچھے ہے قول زور و شاہدی زور — رکھے حق ان گناہون سے تجھے دور
مؤدب رہ تو مان باپون سی دن رات — بلند ہووین ترے دو جگ مین درجات
جوابان مت دو کوئی مان باپ کو سخت — نہ بولے تا خلائق تجکو کم بخت
جو گالی دیوے کوئی مان باپ کو گھور — پڑینگے اُسکے تن مین کرم و ناسور
جو کوئی خدمت کرے مان باپ کی خوب — تو ہووے گا دونون عالم مین محبوب
کرین گر بد دعا ناحق جو مان باپ — ہلاک ہووے وہ لڑکا آپ سی آپ
اگر مان باپ تجھ ناحق ستاوین — صبر کرتا ہدایت حق سے پاوین
حقوق الوالدین آئے ہین بسیار — کہون مین کب تلک انکو بیان وار
اگر دے بادشاہی باپ کو آپ — ادا ہرگز نہ حق ہووے گا مان باپ
غرض مان باپ کے حق کی نہین حد — رضا بن جو کرے سو ہے سبھی رد
کرے جو مان سے بیٹے کو جدا کوے — وہی لعنت خدا کی مین غرق ہووے
اُسے سور کا کالا رُو سو ہو گا — جو رو گردان پدر مادر سے ہوگا
جنت پاؤن تلے مادر کے ہے گی — جو برّا الوالدین اُسکو ملے گی
غرض راضی رکھو تم باپ مان کون — ڈرو نِس دن تم ہی اُس کبریا سون

در بیان صلۂ رحمی گوید

صلۂ رحمی سو ہے گی فرض منصوص — کہ کل فرضون سی فرض ہے گا یہ مخصوص

صلہ رحمی کا حق جس سے ادا ہو — معین اُسکا دو عالم میں خدا ہو
جہاں میں اُنکو دو چیزیں دی جائیں — طویل العمر اور برکت کے تئیں پائیں
اُسے برکت بھرا وہ رہے گا محفوظ — رکھے گا حشر میں حق اُسکو محفوظ
بہاڑیں بانٹ کے تولیں گے اعمال — حشر میں ہوویگا وہ سب سے خوشحال
صلہ رحمی کے یہ معنے ہیں فرمائے — بھتیجوں بھانجوں کو پوچھنے جائے
برادر بھی ہے اور نانی و دادی — بلاویں وہ تو جا گر ہووے شادی
غمی شادی میں سب کی ہو تو حاضر — اُنھوں کو شاد کرتا ہووے یہ شاکر
قبیلے کے جتنے ہوں سب گنے جائے — زہر احوال پرسی کر کے پھر آئے
ہر اک ہفتے میں سب کے گھر کو جاوے — خبر لیوے سبھوں کو خوش کر آوے
قبیلے کے جتنے ہوں سب کو مانے — اُنھوں کو خوش کرے اور دوست جانے
سبھوں کی خیریت کو پوچھنے جائے — ہر اک ہفتے میں اُنکو پوچھ کے آئے
خبر لے خرچ کی گر ہوویں نادار — ستاوے کوئی اُنھیں تو اُسکو للکار
غنی گر ہو تو اُسکو پوچھکر آئے — صلہ رحمی اسے کہتے ہیں علمائے
تو اُسکے اجر کا کہانتک بیان ہووے — لکھے گا تو کہاں تک لکھ سکے کوے
صلۂ رحمی سے اکثر ہیں گے بیزار — اسی سے ہو وینگے سب داخل النار
صلہ رحمی کو سٹ پکڑے عداوت — گذر رحمت سی پکڑے ہیں شقاوت
نہیں کرنا شقاوت اور عداوت — نہو گی جسکے کرنے سے شفاعت
نہ جاؤ ویل میں جنت کو سٹکے — لگیں گے نارکے وہاں تمکو جھٹکے

در بیان مذمت سحر و ساحر گوید

نہ سیکھو سحر جادو گر ہے کافر — خدا کی لعنتیں اُسپر ہیں وافر
شفاعت اسکی محشر میں نہو رے — ثبور[لہ] اور ویل میں جا کرکے سووے

لہ نام ہے طبقات دوزخ کا ۱۲ [illegible]

کلام اللہ مین کئی آئی ہین آیات — مقام ہے ساحرونکا ویل درکات
وہ ہر دیدار کی دولت سے محروم — وہ فاسق ہے وہ فاجر ہے وہ مخذوم
پکارینگے اُسے دوزخ مین ملعون — رہیگا وہ سدا محشر مین مطعون
سوا اسکا حشر مین ہوگا بھاری — کشاکش مین پڑیگا ہوگی خواری
سحر سیکھا سو کیون ہووے مسلمان — نہ بچیگا کوئی بدل جادو کے ایمان
سحر کو سیکھنا ہوتا ہے کافر — ملے گی اُسکو لعنت حق سے وافر
اگر کوئی سحر اور جادو سکھاوے — تو اُسپر قہر حق خود چل کے آوے

دربیان مذمت زنان گوید

یہ دھندا عورتون کا کفر آیا — کلام اللہ مین یہ مفہوم پایا
سراپا جھوٹ لعنت حق سے آوے — سلاسل اُن کو دوزخ مین پنہاوے
یہ علم غیب کس کو نہین سزاوار — بجز حق جو کرے دعوے سو فی النار
جہنم کا اسے والی کرین گے — نکال ایمان اُسے خالی کرین گے
بڑے مردود ہین وہ بے حیا زور — رکھے حق مومنون کو ان ستی دور
جو کوئی باور کرے انکے اکاذیب — اُسے بھی ویل مین ہووینگے تعذیب
نجومی ڈھونڈھنے والے ہین مردود — ولی فرعون کے مخذول ومطرود
نہ دعوے کریو علم غیب کا زور — خدا اپنا کرے گا تجکو مقہور
اگر توبہ کرے تو مغفرت پاوے — وگرنہ ویل مین سیدھا چلا جاوے
معاذ اللہ پناہ مانگو خدا سون — بچاوے ہمکو تمکو اور سب کو ن
مکر سے دھن کر کچھ بکتے ہین بدذات — اکاذیب اور مزخرف اور خرافات
بہت مقہور ہو رسوا ہووین گے زور — شفاعت اُنسے ہوگی اک جہان دور

دربیان مذمت ریش تراشیدن گوید

رکھو داڑھی منڈاؤ مت مسلمان ‌ ‌ اگر ہے تمکو ہر سنت پہ ایمان
حرام آیا ہے داڑھی کا منڈانا ‌ ‌ کترنا اور رکھانا اور گھٹانا
حکم ہے ریش کا رکھنا نبیؐ سے ‌ ‌ ز اصحابؓ و تواِبع اور سبھی سے
رکھو داڑھی منڈاؤ مونچھ سارے ‌ ‌ اگر ہو اپنے پیغمبرؐ کے پیارے
شرع مین مونچھ کا رکھنا روا نین ‌ ‌ حرام ہے ہر کہین جائز ہوا نین
رکھے گا مونچھ تو ہو جائے گا پوچ ‌ ‌ اگر باور نہین تو جا شرع پوچھ
جیسے شارب شرب مین غوطہ کھا جاے ‌ ‌ تو اُس پانی کو حرمت کا حکم آئے
رکھو مت مونچھ حضرت منع فرمائین ‌ ‌ رکھین مونچھین تو امت مین نہ کہلائین
اڑینگیان ہو ستون در روز محشر ‌ ‌ نہ سجدہ کر سکے گا رب کو وہ خر
محاسن حسن ہے مومن کے اوپر ‌ ‌ محاسن بن کہینگے اُسکو باندر
محاسن ہے تو شائع دینداری ‌ ‌ محاسن سے مسلمانی ہے ساری
محاسن سے مسلمانی بچھا دے ‌ ‌ محاسن سے نبی کا قرب پاوے
مچھندر کیون نہین ہین یہ مسلمان ‌ ‌ شباہت کفر سے کھوینگے ایمان
خدا کا قہر ہو بر ہر مچھندر ‌ ‌ پڑینگے ہاویہ مین روز محشر

در بیان مذمت تابوت گوید

رسم تابوت کی کرتے ہین بہوت ‌ ‌ خدا اُنکو کرے گا حشر مین بھوت
نبیؐ کی آل کی کرتے ہین تحقیر ‌ ‌ یزیدون کی کرین تعریف و توقیر
یہ کیسی بوجھ اِن کو آپڑی ہے ‌ ‌ قساوت انکے دل مین کیا بڑی ہے
اُسی مردود مین دبوین تھا خر ‌ ‌ اُسی کی جھاڑتے ہین جا کے آخر
اُسے اپنا مربی کر پڑے ہین ‌ ‌ اُسی کی بندگی مین گر پڑے ہین
اُسی کی فتح کے مداح ہین بھاٹ ‌ ‌ اُسی کی فوج کے کرتے ہین کئی ٹھاٹ

اہانت رات دن سو آل کی ہے
در یغا کیا کیا ہے وہ شمر شوم
گرایا دین کا کعبہ وہ ذوالفیل
بنا تابوت جون بت کرکے زینت
کرین عاشورخانہ ماتم آباد
رکھین تابوت انمین کرکے سنگار
پیچھے مانگین ہین ہم کو پوت آوے
دیکھو تابوت کو کیا مانتے ہین
دیکھو دل سے بھی اُسکو پوجتے ہین
علاوہ پر اسیکو وارتے ہین
جلا لکڑن مین ہولی کے وہ کھیلین
شہر سارا اپنے مطلب ٹھٹھولین
بہت بدمست ہوکر جاتے جاتے
دیکھا دیکھی آپس کو پیٹتے ہین
ولے دل مین کسی کے تو نہین درد
سیہ رو کل کو محشر مین جلین گے
کسی مذہب مین یہ جائز ہوا نین
یہ بدعت کھیل کی ہے اور خوشی ہے
اسی بدعت سے کل ہووینگے وہ خوار
تمسخر آل کا ہوتا ہے سارا
اہانت آل کی کرتے ہین دن رات

اُسی سے اُسکے گھر کی پالکی ہے
نبی کی آل کو کیا جگ سے معدوم
الٰہی بھیج اُن پر وہ ابابیل
کرین جھک جھک سلامان باعقیدت
ولیکن فی الحقیقت عیش برباد
مگس رانی کرین اُسکی وہ بدکار
ترقی رزق ہو دولت دکھاوے
اماموں سے بھی افضل جانتے ہین
اگرچہ معصیت ہی بوجھتے ہین
بلم اور سیف پٹا کو جھاڑتے ہین
اماموں کی ہزیمت اُس مین بولین
اہانت کی بیاضون کو وہ کھولین
جہالت سے آپس مین نین سماتے
گریبان چاک کر کر کوٹتے ہین
بہت جھوٹے ہین حشر مین ہونگے رو زرد
یزیدی ویل مین سب تل ملین گے
سنی اور شیعہ مین بھی روا نین
فاما فی الحقیقۃ دین کشی ہے
خجالت سے سبھی ہووینگے فی النار
شیاطینون نے سارا دین بگاڑا
منازل اُنکے ہونگے ویل و درکات

بنا ماتم سرا کرتے ہین عشرت ۔ کرا اسراف ان دکھاتے ہین گے ہمت

بلاوین رام چھننا چھوکرے گائین ۔ زٹل کہانیان قصے اور مرثیہ گائین

مٹھائیان دودھ پیڑے اور بتاسے ۔ منگا پکوان کھانے کے ہین خاصے

سنبوسے برنیان کھاجے منگاوین ۔ ضیافت کر کے دولت مند کھاوین

مساکین کو جو کچھ دادین تو احسان ۔ فقیرون کو نہ جانین ہین وہ انسان

پیچھے تابوت کو رستے پھراوین ۔ اُسے لاتون سے توڑین اور دباوین

یہ دنٔین دن عیش کو ماتم کہے ہین ۔ فساد و فسق فاجر کر رہے ہین

کجا ماتم کجا غم اور کجا سوگ ۔ تماشے کا سبھون کو آلگا روگ

بٹھاوین حافظان تو عین حسنات ۔ کراوین ختم قرآن اور خیرات

لٹاوین خلعتان کھانے کھلاوین ۔ زبس خیرات سے وہ پیش آوین

ثنا صلوات سے مشغول ہووین ۔ اماموں کے لیے دن رات رووین

یتیمون بیوہون کو بھی دلاوین ۔ ثوابان اجر کے حق پاس پاوین

یہ نیکی اُنکے دل کو نہین ہے بھائی ۔ فضولی اور شقاوت اُن پہ چھائی

یہ حسنات اُن کے گردل بیچ آتے ۔ رہ حق چھوڑ کر کیون سیئات جاتے

وبال اُنپر پڑے گا ویل درکات ۔ عذابان سخت پاوین روز حشرات

اگر توبہ کرین ان بدعتون سون ۔ تو پاوین مغفرت کی خلعتون کون

در بیان خاتمہ رسالہ گوید

چھ سو ابیات سے زائد کہا ہون ۔ بیان صوم و صلوٰتون کا کیا ہون

اگر مقبول ہووے تو رجا ہے ۔ یقین حق سے مجھے یہ التجا ہے

زبے علمی قصور کج فہمی ۔ کیے ہین نے مسائل یہ تمامی

عرض ہے عالمون سے گر خطا ہو ۔ کرین اصلاح جو عین عطا ہو

قباحت رسم کی کر دی ہے ظاہر
عذابون سے کیا ہون سب کو ماہر
جو تائب ہون توکل درجات پاوین
الٰہی رشد بخشے تا پڑھین کل
مرے ابیات کر مشہور آفاق
ہر اک مکتب بین اسکا ذکر ہووے
اسے ہر شخص کا ورد زبان کر
پڑھین اس نظم کو سب اہل اسلام
اسے مقبول کر نزدیک ہر فرد
اسے منشور کر مانند باران
یقین نقہ المبین کو کرکے مختوم
صد و ہشتاد دو پر الف ہجرت ۱۱۸۲ھ
گیارہ سو برس اسّی اوپر دو

خدا توفیق دیوے سب کو وافر
نہ چھوین انکو ہووین دین سے باہر
وگرنین ویل کے والی کہاوین
معطر کر معنبر رائحہ گل
بحق آلہٖ اور ان کے اخلاق
ہر اک مبحث مین اسکا تکرہ ہووے
اسے ہر فرد کا تو حرز جان کر
کہ ہون جاری جہانین اسکے احکام
اسے مشہور کرتا ہو جہان گرد
رکھین منظور اسے ہر دہ ہزاران
بحق دین پناہ اور آل معصومؑ
بتاریخ ہمایون گشت تمت
سن ہجری سے گذرے تھے نباکو

تمت

شروع ہوئی دعاے سریانی مع ترجمہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَنَا الْمَوْجُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
مین ہون موجود سب مجھ پاس آؤ
جو میرے غیر کی راکھو طلب تم
اَنَا الْمَقْصُوْدُ لَا نَقْصُدْ سِوَائِیْ
تمھارا یا عبادی مین ہون مقصود

فَاِنْ تَطْلُبْ سِوَائِیْ لَمْ تَجِدْنِیْ
مجھے شہ رگ ستی نزدیک پاؤ
تو نین پاؤ مجھے جس جا لگھ جاؤ
کَثِیْرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
نہ بوجھو مجھ بنا کوئی اور موجود

میں سرجن ہار ہوں یہ سب خلق کا
اَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ یَخْشٰی عَذَابِیْ
میں ای بندے اسم رکھتا ہوں تمہار
چلو دن رات مجھ شہ کے حکم پر
اَنَا الْمَلِکُ الْمُہَیْمِنُ جَلَّ قَدْرِیْ
تمہارا میں ہمیشہ ہوں قدردان
بڑی ہے بہت میری بادشاہی
اَنَا الْمَعْبُوْدُ لَا تَعْبُدْ سِوَائِیْ
سچا معبود مجھ بوجھو اے عباد
میں غالب ہوں ہر اسب پر حکم ہے
اَنَا لِلْعَبْدِ اَرْحَمُ مِنْ اَبِیْہِ
کروں اتنا رحم تم اوپر آپ
خبر لوں رزق کی اکر شب و روز
تَجِدْنِیْ وَاحِدًا صَمَدًا عَظِیْمًا
میں ذاتوں ذات ہوں آپ ہی اکیلا
کروں احسان میں ہر ہر فرد پر
تَجِدْنِیْ مُسْتَغْنِیًا لِّیْ مُغْنِیًا
اہی بندے آؤ سب مجھ پاس فریاد
کروں مظلوم کی میں دستگیری
وَاَدْعُوْکُمْ مِنْ عِبَادِیْ مَنْ عَصَانِیْ
کروں عاصی اوپر میں رحم فی الحال

جسے چاہوں کروں اک پل میں نابود
جَمِیْعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
ڈرو میرے غضب سے کل یہ سنسار
جو چاہتے ہو خلاصی میرے دربار
عَظِیْمُ الْمُلْکِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اگر بستی میں ہوں یا در بیابان
پکڑ کھینچوں میں شاہوں کا گریبان
اَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
نہ ہرگز غیر میرے کی کرو یاد
رکھوں غمگین کسی راکھوں کسے شاد
وَمِنْ اَبَوَیْہِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
نہ ایسا کر سکے بھائی وماں باپ
کروں بیمار پرسی جب چڑھے تاپ
کَثِیْرُ الْبِرِّ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
نہ رکھتا ہوں کوئی خادم نہ چیلا
نہ دیکھوں کون پہلا کون پچھلا
اَنَا الْقَہَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اگر تم پر کرے کوئی ظلم و بیداد
اڑا دوں دولت ظالم کو برباد
بِجَہْلٍ مِّنْہُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
نہ دوں وعدہ اسے پرسوں و یا کال

مری رحمت کے ہین معمور دریا
تجدنی فی سواد اللیل حبلی
اگر بندے تم اٹھو پچھلی پہر رات
تم ہی پاوگے مجکو بہت نزدیک
تجدنی راحما برا رءوفا
اے بندے نام ہے میرا سو رحمان
بنی آدم پرندے جانور کو
تجدنی واسعا للخلق غیری
کرم میرا خلائق پہ ہے بسیار
کرو میرا ذکر ہر دم ہمیشہ
تجدنی فی سجودک حین تدعو
تم ہی سجدے منے ذاتان پچھاڑو
دعا اُسوقت مین ہووے گی مقبول
اذا اللھفان نادانی کظیما
اگر غمگین پکارے مجھے اندوہ
کہون لبیک ہان حاضر کھڑا ہون
اذا المضطر قال لا ترانی
جو آوے غمزدہ مجھ پاس ناگاہ
کرون اُسپر نگہ لطف و کرم کی
اتعرف من یغیث الخلق غیری
خلق کی کون پوری مجھ بنا آس

کہون تو مین نا ہووین یہ جہال
قریبا منک فاطلبنی تجدنی
کرو اُسوقت مین مجھسے مناجات
سنونگا مین تمھاری پیاری وہ بات
بکل الخلق فاطلبنی تجدنی
صبح اور شام سب میری ہین مہمان
موافق حال کے پہونچاؤن سامان
انا المذکور فاطلبنی تجدنی
غریبون عاجزون کا مین سچا یار
جو سوتے ہو جو بیٹھے ہو ہوشیار
وحین تقوم فاطلبنی تجدنی
کھڑے ہو کر ہزاران آہ مارو
تم اپنے کام دو جگ مین سنوارو
اقل لبیک فاطلبنی تجدنی
کہ اے مولا کیا ہے غم نے انبوہ
اٹھادون درد و غم کے وہ بر کوہ
نظرت الیہ فاطلبنی تجدنی
کہ مارے بیقراری سے وہ اک آہ
چھڑاؤن بند غم سے کھول دون راہ
سریع الاخذ فاطلبنی تجدنی
رہی دن رات یون موجود تجھ پاس

جہنم آگ سے دیوے خلاصی
اَنَا مُنْقِذًا غَیْرِیْ سَمَا یُعْمَا
ای بندون کون ہی تمکو جو بچا ہوے
نہ پاؤ غیر میرے کوئی دو جہان مین
اَنَا وَمَنْ یَقُلْ لِشَیْءٍ غَیْرِیْ
ہی ایسا کون خلقت مین کرن ہار
مین قادر ہون بڑی قدرت ہی میری
اَنَا سَاتِرُ الْغَیْبِ غَیْرِیْ
بڑا ستار ہون مین عالم الغیب
اگر جیتے ہو خوبی یا عبادی
فَاِنْ تَابَ تُبْتُ عَلَیْهِ عَبْدِیْ
کرو تم یاد ہر دم روز میثاق
مری رحمت جو ہی سابق غضب پر
وَمَنْ مِثْلِیْ فَاَیْنَ یَکُوْنُ مِثْلِیْ
کہو ہی کون جگ مین مجھ جیسا شاہ
ہوا نہین مجھ مثل کوئی نہ ہوگا
هَلُمَّ اِلَیَّ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ
اگر جیتے ہوا سے بندو شرف تم
کرو شکرانہ نعمت دلون سے
اَتَاکُمْ لَیْلَةً نَادَیْتُ سِرًّا
دعا مانگو اسے بندو تم صبح شام

سنگھاوی بہشت کے پھولونکی خوشباس
مِنَ الْمُمْکِنَاتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
سوا میرے بلا کی سے چھڑاوے
کہ مشکل وقت اندر کام آوے
کُنْ فَیَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
کرے اک حرف سے عالم کو اظہار
نہین میرے مثل زنہار زنہار
اَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
چھپاتا ہون زن و مردونکی کل عیب
تو کس کے عیب مت کھولو بلا ریب
اَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
رہو اس عہد پر تم قوم عشاق
کرو اس طور تم تحسین و اخلاق
وَلَیْسَ یَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
کہین دیکھی ہے ایسی عالی درگاہ
ہین لاکھون نام میری ہون اک اللہ
اَنَا الْمَقْصُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
تو چل اؤ شتابی مجھ طرف تم
نہ بولو غیر سیتی یک حرف تم
اَلَا اَسْمَعُكَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
چھپے ظاہر تجھے فرماؤ سب کام

خزائن ہیں مری معمور بھرپور
فَلَا تُبْخِلْ یَا عَبْدِیْ سُؤَالِیْ
اے بندو سو رہے ہو کیوں اٹھو جاگ
جسے چاہوں اسے بخشوں خلاصی
وَلَیْسَ یَمْلِکُ الْفِرْدَوْسَ غَیْرِیْ
نہیں کوئی غنی کوئی قلندر
میں ہوں رزاق مطلق یا عبادی
اَهَلْ فِی الْخَلْقِ مَنْ یُعْطِیْ جَزِیْلًا
خلق میں کون ایسا ہے کہ بے رنج
یہ میری جود و بخشش کی صفت ہے
اَلَمْ شُفْ سَاتِرُ اللّٰهِ ذَنْبِ غَیْرِیْ
آیا ہے جگ میں کوئی مجھ سا غفار
میں بخشش یار ہوں جن و بشر کا
سَاَغْفِرُ لِلْعِبَادِ وَلَا اُبَالِیْ
بخش ڈالوں کروڑوں میں گناہان
نہ کوئی بھر سکے اس جائے پر دم
وَاُکْرِمُ مَنْ یُّرِیْدُ بِلَا حِسَابٍ
جسے چاہوں اسے دوں بہت تعظیم
میں ہوں وہاب میرا لطف ہے عام
فَعَرِّ ذُنِیْ وَلَمْ تَرْقُطْ اَصْلِیْ
اے بندے کر تو مجھ سے آشنائی

سبھی مطلب کو پہونچاؤں سرانجام
مِنَ النِّیْرَانِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
ہے آگے دوزخوں کی سخت تر آگ
نہ میرے غیر کے لاگے وہاں لاگ
اَنَا الرَّزَّاقُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
جو تمکو محل دیوے بہشت اندر
فضل سے دوں قصور و حور و کوثر
سِوَائِیْ لَیْسَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
غریبوں پر لٹا وے یہ زر و گنج
لٹانے میں کروں نا سات نا پنج
اَنَا الْغَفَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
غلاموں کے گنہ بخشے جو لک بار
ولے مشرک نہ بخشونگا میں زنہار
عَدَاةَ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
حشر کے دن سبھوں کو دوں پناہان
نہ کوئی وہاں کر سکے اُسوقت ناہان
اَنَا الْوَهَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
خزانے بے عدد بخشوں زر و سیم
یہ کہتا ہوں حرف از راہ تفہیم
وَلَسْتَ تَرَاهُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اسی سے پائیگا عزت بڑائی

نہین میرے مثل دونو جہان مین
وَالکَرَمُ مَنْ یَتُوبُ اِلَیَّ خَوفًا
امید ہو خوف میرا رکھ تو دل مان
کرم میرا ہی سارے خلق پر عام
لِیَ الآلاءُ وَالنَّعمَاءُ عِندِی
بخشنا نعمتون کا ہے مرا کام
مری خیرات ہے جاری ہمیشہ
لِیَ الدُّنیَا وَمَا فِیهَا جَمِیعًا
مین ہون اللہ اور سب میرے ہین بندے
مرے دربار بن تم کہین نہ جاؤ
اَنَعرِفُ مَنْ لَہٗ اِسمٌ کَاِسمِی
مرا ہے نام سب نامون سے برتر
مین ہون رحمٰن سب کو بخشتا ہون
اَنَا اللّٰہُ الَّذِی لَا شَیءَ مِثلِی
مین اللہ بیمثل ہون مثل سے پاک
مین ہون حاکم چلاؤن حکم سب پر
اَنَا المَلِکُ المُلُوکُ وَکُلُّ مُلکٍ
یہ سب سلطان میری نائبان ہین
مری درگاہ کی جاروب کش ہین
اَنَا اَغنَی اللّٰہُ هُوَ وَقَبلَ قَبلِی
فنا کی جب خلق اوپر چلے باؤ

تب [illegible] ہون مجھے نا باپ مائی
لِیَ الاِکرَامُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
کرون سب مشکلان تیری ہین آسان
عبث رکھتا ہے کیون خاطر پریشان
لِیَ الخَیرَاتُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
مین ساری خلق کو دیتا ہون انعام
مرے محتاج ہین سب خاص اور عام
لِیَ المَلَکُوتُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
کرے مجھ شاہ کے ہر ملک جھنڈے
نہ ہو تم چار آنکھون ساتھ اندھے
اَنَا الرَّحمٰنُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
مجھے لائق ہین سب اوصاف بہتر
گدا کو نان اور شاہون کو افسر
اَنَا اللّٰہُ یَا بَنِی فَاطلُبنِی تَجِدنِی
ملا دون مدعی کو خاک در خاک
مرے محکوم ہین یہ ارض و افلاک
لِیَ المِیرَاثُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
اگر ہین حاضران یا غائبان ہین
اگرچہ اپنے گھر کے صاحبان ہین
وَبَعدَ البَعدِ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
تب ہی اڑ جائین سب جنگل ندی ناؤ

رہے باقی ہماری بادشاہی
اَنَا الوَھَّابُ یَا عَبدِی سَرِیعًا
شتابی طالبون کو دون مین مطلوب
مرے اوصاف جو تمکو سناوے
اَنَا الفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوقَ عَرْشِی
کیا ہون خلق کی مین آپ تقدیر
عرش سے فرش لگ میرا حکم ہے
اَنَا الرَّبُّ الَّذِی لَا ظُلمَ عِندِی
مین رب العالمین ہون ظلم سے دور
سدا مظلوم کی سنتا ہون فریاد
خَلَقتُ مُحَمَّدًا نُورًا قَدِیمًا
محمد مصطفےٰ ہین ذات کے نور
کیا انکے سبب یہ سب ظہورا
وَیَشفَعُ فِی الخَلَائِقِ یَومَ حَشرٍ
محمد مصطفےٰ روز قیامت
وہی محبوب میرا بے شبہہ و شک

ارے ان غافلون کو کوئی سمجھاؤ
وَلِیُّ العَھدِ فَاطْلُبنِی تَجِدنِی
وفاے عہد میرا فعل ہے خوب
یہی لوح و قلم مین سب ہین مکتوب
بِلَا التَّکلِیفُ فَاطْلُبنِی تَجِدنِی
ہے میرے حکم سے تقدیم و تاخیر
کرون اک آن مین ایجاد و تغییر
وَلَستُ اَجُورُ فَاطْلُبنِی تَجِدنِی
کرون مین ظالمون کو خوار و رنجور
غریبی عاجزی ہے مجکو منظور
لَہُ البُشرٰی فَاطْلُبنِی تَجِدنِی
نہین اک آن وہ مجھ قرب سے دور
مین ہون ناظر وہی میرے ہین منظور
اُشَفِّعُ فِیہِ فَاطْلُبنِی تَجِدنِی
کرینگے جملہ عالم کی شفاعت
کرونگا اسکو راضی بے نہایت

یہ اسناد اسی دعاے سریانی کی ہی

ہمیشہ جو کوئی اسکو پڑھے گا
ورد کوئی چہل دن اسکو کریگا
ہمیشہ مقبل و مقبول ہووے
دعا اسکی کبھی روکی نہ جاوے

امن مین وہ سدا حق کی رہیگا
نصیبہ بخت و دولت پر رہیگا
بلا سے چھوٹ کر وہ پاک ہووے
نہ کسکا وہ کبھی محتاج ہووے

قصیدۂ غوثیہ شروع ہوا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کہون مولا کی اول حمد بے حد — دوم کہون درود ان بر محمدؐ
سوم بر آل اور اصحاب اوپر — چہارم غوث کل اقطاب اوپر
سُناؤن باشرح تمکو قصیدہ — مریدان سُنکے ہووین آبدیدہ
کلام غوث صمدانی یہی ہے — بجوشِ عشق یہ بتیان کہی ہے
بیان یہ جو پڑھے باشوق و لذت — خلائق مین وہ پاوے عز و رفعت
گیارہ بار کی رکھے جو راتب — اُسے حاصل ہووین اعلیٰ مراتب
وہ دیکھے پیر کی در خواب صورت — اسی کے دل سے اُڑجاوے کدورت
وصل کا شربت شیرین پیا جب — یہ سرّ باطنی ظاہر کیا تب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ — فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِ
قدح مجھ وصل کا حق نے پلایا — مین تب شوقِ الٰہی کو بلایا
سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُؤُسٍ — فَهِمْتُ بِسُکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِیْ
اسی مستی نے مجھ مین جوش کیتا — تبھی یاران منے بازی کو جیتا
فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا — بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِیْ
کہا تب مین نے غوث و قطب آؤ — تم ہی مجھ وقت کی لذت کو پاؤ
وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ — فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَا لِیْ
رکھو تم ہمت عالی اے مردان — شراب شوق کے اُبلے ہین حوضان
شَرِبْتُمْ فُضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ — وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ
حضوری میں مجھے حق نے رکھا ہے — فنا فی اللہ کا مین شربت چکھا ہے

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَلٰکِنْ
مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَا زَالَ عَالِیْ

بڑا رتبہ ہے تم سب کا و لیکن
بڑا رتبہ مرا تم سب سے اعلیٰ

اَنَا الْبَازِیُّ اَشْهَبُ کُلِّ شَیْخٍ
وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیْ مِثَالِیْ

دیا حق نے مجھے ہے باز کا زور
نہیں مردوں میں مجھسا ہے کوئی اور

کَسَانِیْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ
وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْکَمَالِ

لباس خوش مرے کارن بنایا
شرف کا تاج مجھ سر میں پنھایا

وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ
وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِیْ

چھپا تھا بھید سو مجکو بتایا
فضل سے حق نے مجھ بخشے عطایا

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا
فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالِ

حکم غوث و قطب ابدال اوپر
مرا جاری ہی ہر اک حال اوپر

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ
لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ

مرے اسرار کو دریا جو پاوے
تو پانی در زمین اُس کا سما وے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَیْتٍ
لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰی تَعَالٰی

مرا اسرار میت پر جو آوے
تو حکم حق سے وہ زندہ دکھاوے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ
لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِیْ

مرا اسرار گر یہ آگ بوجھے
تو ٹھنڈی ہو کی مجھ حالت ہی دھوجے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ
لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

مرا اسرار گر پاویں پہاڑان
تو ذرہ ہو کے اڑ جائیں ہزاران

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ
تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِیْ

مہینا یا زمانہ جب لہ آوے
مجھے احوال سب اپنا سناوے

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاْتِیْ وَیَجْرِیْ
وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ

کہے وہ نیک و بد اسیر جو گذری | کہ یاران ناکرو مجھ ساتھ جھگڑی

مُرِیْدِیْ ہِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ | وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِ

مریدان شوق سے تم راگ گاؤ | مرے اس دور میں کرلو جو چاہو

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ اَللّٰہُ رَبِّیْ | اَفَانِیْ رِفْعَۃً نِلْتُ الْمَنَالِ

مریدان نا ڈرو اللہ رب ہے | کرم اسکا مرے پر روز و شب ہے

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ | وَشَاءُوْسُ السَّعَادَۃِ قَدْ بَدَالِیْ

مری نوبت وہ جگ میں باجتی ہے | یہی شاہی مجھے سب ساجتی ہے

بِلَادُ اللّٰہِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ | وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِیْ

سبھی ملکون میں ہے فرمان میرا | صفا حق نے کیا دل جان میرا

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ جَمْعًا | کَخَرْدَلَۃٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِ

دو عالم مجھ نظر ایسا دکھانا | جیسا جنگل میں اک رائی کا دانا

وَکُلُّ وَلِیٍّ لَّہٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ | عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ

نبیوں کے قدم پر اولیا ہیں | قدم مجھ پاس ختم الانبیا ہیں

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ | عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

مریدان نا ڈرو بدخواہ سیتین | نہیں شیرون کو ڈر روباہ سیتین

اَنَا الْجِیْلِیْ مُحْیُ الدِّیْنِ اِسْمِیْ | وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَأْسِ الْجِبَالِ

لقب میرا محی الدین جیلی | یہ سارے ہیں سو سب میرے طفیلی

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمَخْدَعُ مَقَامِیْ | فَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَأْسِ الرِّجَالِ

میں حسنی ہوں بڑا ہی درجہ میرا | حکم میرا ہے سب مردوں پہ بالا

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْہُوْرُ اِسْمِیْ | وَجَدِّیْ سَیِّدِیْ بَدْرُ الْکَمَالِ

اسم ہے عبدقادر میرا مشہور | میرا سید ہے جد جون ماہ پر نور

قصیدہ غوثیہ پہونچا تمامی
مریدان تم کرو اُنکی غلامی

بیان ہے رحمت اللہ بے نہایت
کرو تم سامعون کی اب رعایت

مریدون سے جو کوئی اسکو پڑھیگا
خدا دیدار اُسکو اپنا دیگا

یہ کتاب کلمات کفر کی شروع ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خداوندا بحق احمدؐ پاک
عطا کر ہمکو تو ایمان و ادراک

عمل اور علم تو کامل عطا کر
ہمیشہ کفر سے رکھنا بچا کر

بنا اعمال کی اسلام پر ہے
کہ وہ اقرار تصدیق بشر ہے

زبان سے ہو مقر تصدیق دل سے
کہ ہے سچ حکم پیغمبر کا حق سے

فصل اول در صفت ایمان

صفت ایمان کی جسنے نہ جانی
عبث اپنی گنوائی زندگانی

نہ جانے وصف ایمان کے جو عورت
جدا خاوند سے ہووے بہ فرقت

جو بالغ ہو اُسے لازم سکھانی
سبھی آمنت باللہ با معانی

فصل دوم

گواہی شاہدون نے دی برویت
ہوا منکر ہو یہ تو اُس سے ذُرمت

نکاح اپنا نیا پھر وہ پڑھیگا
بدل تجدید ایمان کی کریگا

فصل سوم

جو دانستہ کلام کفر بولے
یہ ظاہر ہے وہ کافر صاف ہوئے

اگر نادان کہے جو کفر کی بات تو
بقصد اپنے کہے یہ کفر آفات

نہین ہے جہل کو کچھ عذر منظور
مگر بے قصد سہو آہے وہ مغفور

اکلت کی جگہ گر نکلا کفر تو
دیانت نین کہین خطرہ سمجھ تو

جو ہے گا اتفاقی کفر اُس سے — عمل ہون حبط اور حج پھر کے کر لے

وطی اسکا حرام اور ہو جو اولاد — زنا زادے کہا وین کر لے تو یاد

کرے توبہ نکاح از سر پڑھاوے — خلاصی اس بلا سے تا کہ پاوے

شہادت اور وکالت ہو بدستور — شریعت مین پڑھے تو عقد منظور

مگر تحقیق سے اتنی کہ زن کا — اجازت سے وکیل آپ ہی بن جا

وکالت مین اگرچہ ہووین شاہد — یہ مردان شاہدون مین ہووین قاعد

جو ہین سگے کلمۂ کفر اختلافاً — نکاح اور توبہ اس مین احتیاطاً

و لیکن ایسی صورت مین وہ شاہد — نکاح اوپر نہون تو بھی ہے قاعد

روایت بعض مین ایسا ہی آیا — کہ شاہد کا نہونا کس کو بھایا

فصل چہارم

اگر مرتد ہووے خاوند یا زن — زبان سے بولے یا کفر اختیاراً

جدائی ہو نکاح اسوقت جاوے — لگاوے حکم قاضی یا نہ لاوے

یہ ہے ظاہر روایت بیچ لکھا — مگر علماے بلخی نے یہ بولا

کہ ردت زن کی سے فرقت نہ آوے — ولے یہ قول اورون کو نہ بھاوے

محمدؒ بولے ہین در کفر شوہر — ہوئی فرقت طلاق آئی ہے زن پر

وطی خلوت ہوئی کو مہر سب دے — کوئی مرتد جو اُن دونون سے ہووے

وگر ہے پہلے خلوت سے یہ ردت — جو ہو عورت سے ردت کچھ تو دے مت

وگر ردت ہو جانب مرد کی سے — تو آدھا مہر اُس عورت کو بھر دے

مسمے گر نہو متعہ ہی دیجیے — طریقہ ہے جو عدت کا سو کیجیے

جو فرقت مرد سے ہو تو نہین جبر — اگر ردت ہی عورت سے کرین جبر

کہ تا پہلا ہی شوہر اُسکو کر لے — اگر یہ چھوڑ دے کوئی اور کر لے

فصل پنجم

کہے کوئی کفر اور ایمان ہے ایک — تو کافر ہووے نہین ہے بات یہ نیک

کہے کفر اگر کلام اور دل مین اسلام — یقین رکھتا ہو کچھ آتا نہین کام

قضا مین اور دیانت مین ہے کافر — محیط اندر یہ مسئلہ دیکھ ظاہر

کہے کوئی کہ کل کافر ہوں گا — ابو القاسم کہے اب کفر ہوجا

کہے کوئی کفر کی بات اور ہنسے تو — رضا یا کفر اپنے پر رکھے تو

تو ہے وہ شخص کافر اتفاقی — نہین اسلام کی بو اُسمین باقی

تو کفر غیر سے راضی ہوا ٹھیک — تو کافر ہوگا وہ بعضوں کے نزدیک

رضا ہو کفر سے یا معصیت سے — حسن جانے گنہ یا کفر کو ہے

جو یکسان سمجھے طاعت اور گنہ کو — برابر حرمت اور حلت جسے ہو

کہے کافر کہ ہوتا ہون مسلمان — کہے اسکو کہ تھم جا یہ ہے طغیان

کہا تمہید مین ان سب کو کافر — عقیدے مین خلل آتا ہے ظاہر

فصل ششم

عداوت سے جو کافر کو وہ چاہے — مرے یا کافر اور تعذیب پاوے

تو کفر اس سے نہین کچھ لازم آتا — یہ خواہرزادہ سے منقول ہیگا

کہے جو لا الٰہ پڑھ کر کے اِلّا — کسی تقریب منہ سے نین نکالا

جو نیت مین تھا الا اللہ اُسکی — اسے کافر نہین کہنے کا مفتی

صفت جو حق کی نا لائق کریگا — کسی یا نام پر اُسکے ہنسے گا

اگر امر و نواہی سے وہ منکر — تو ہو لاریب پھر وہ شخص کافر

اگر سمجھے خدا کو آسمان مین — سکونت سمجھے اُسکی یا مکانین

خدا میر اسما مین اور تلے ہم — توان باتون سے ہوا ایمان ترا گم

آسمان ۱۲

خدا کے ہاتھ لنبے ہین کہے جو
ستم جس طور تو مجھ پر کرے گا
اسے بھی کفر اکثر نے کہا ہے
اگر کوئی موا اور بولے جاہل
یہ کلمہ کفر کا ہے یا د رکھیے
مخالف کو کہے جو مدعی چل
کہا اس نے نہین کچھ حکم مانون
کہان کا حکم یان ہے روز کا کام
فساد اہل دنیا سے ہو دل تنگ
کسی کو جو کہے ہے کفر سارا
بجز حق کے جو کچھ شئ ہے سو فانی
ولیکن ہے خطا کچھ کفر سے کم
یہ مطلب کُلُّ شَیءٍ ہالِکٌ کا
کیا تونے کسی کو گر بھلائی
کہا اسنے تو جا کر لڑ خدا سے
یہ کفر اختلافی بچ تو اس سے
اگر ہو تو خدا دونون جہان کا
خدا حق مین مرے سب کچھ کیا نیک
کہا ظالم کو جو ڈر تو خدا سے
کہے زن بے نمازی کو اگر مرد
وہ بولی مین نہین ڈرتی کفر ہے

کہے ہین بعضے کافر اس سے بھی ہو
خدا تجھ پر ستم ویسا کرے گا
مجاز اسمین جزا کا پر روا ہے
خدا چاہے تھا سو یہ بھی ہے باطل
سخن سے ایسے ہر دم بچتے رہیے
خدا کے حکم پر کرلے توفیصل
کہان چلتا ہے حکم اب کس کو مانون
یہ تینون بات کا ہے کفر انجام
کہے تینون تو اسپر کچھ نہین ننگ
خدا سے بھی مجھے ہے تو پیارا
کہا بعضون نے ہے کفر نہانی
فنا مین روح کو اور عرش اعظم
خطا اور کفر اسمین کہان سے آیا
کَمَا اَحسَنَ اللہُ اِلَیکَ بھائی
بخیلون کو دیا ہے کیون عطا سے
غنیمت ہے یہ تقویٰ ہو وے جس سے
مین لونگا تجھسے حق اپنا یہان کا
بدی مجھسے کیا اسنے ولے ایک
کہا اسنے نہ مین ڈرتا خدا سے
نہین ڈرتی خدا سے کیا تو دل سے
مگر راہ ہدایت سے خطر ہے

قسم تیری ہے اک گوز شتر ہے
کسی کو جو کہے خطر اور کفر ہے

کہے جو من خدا یم مشتری سے
بوہم دوم وہ کافر ہوا اُس سے

خدا جانے غم اور شادی تمہارا
ہمین مانند اپنے ہے گا سارا

جو بیماری مین فرضا مت قضا کر
خدا پکڑے گا تجکو روز محشر

کہا اُسنے مرض شدت نے پکڑا
خدا بھی مجکو ظالم ہو کے گھیرا

اگر ضیق مرض مین یون کہا تھا
خدا نے مجکو پیدا کیون کیا تھا

معذب ہوگا تو اپنے گنہ پر
جواب اسکا دیا سامع نے سنکر

خدا کو مین نبھایا ہون مگر کیا
جو مین کہتا ہون سو بھی وہ کریگا

خدا تیری زبان سے بر نہ آوے
خلاصی تجسے بندہ کیونکہ نہ پاوے

ملک اور نا خدا تجھ سے بر آیا
بر آون تجھ سے مین کیونکر خدایا

جو اس سے عجز رعق جاتا ہے تجھا
تو یہ بھی کفر کا کلمہ ہے ٹھہرا

خدا رحمت کرے اس دل پہ تیرے
کہا اُسنے ترے دل پہ میرے

جو استغنا رحمت سے کہا ہے
تو اس سے کفر پھر ثابت ہوا ہے

فصل ہفتم

بُری ہم ہون تو حق ہم سے بُرا ہو
بھلے ہم ہون تو حق ہمسے بھلا ہو

اسے بھی کفر کا کلمہ کہا ہے
مگر تاویل کی ہو تو بجا ہے

کہے عورت اگر موت پسر پر
لیا تو نے دیا تھا مین ہی کچھ ڈر

جو عبد اللہ کا آخر کاف تصغیر
لگاوے کفر ہے پر بوجہ تقریر

کہے جو سر حق مین جانتا ہون
مین علم غیب سے واقف ہوا ہون

یہ دونون کفر کے کلمے لکھے ہین
کہ علم غیب حق پر ہے کہے ہین

نکاح اپنے مین لے شاہد نبی کو
کرے شاہد نبی کو کفر نت ہو

کہ علم غیب اُنکو بھی نہین ہے | مگر شاہد کراماً کاتبین سے ہے
جو سُن آواز طائر پھر کے آیا | سفر مین یا توقف کچھ کرایا
کہے یہ شدنی ہے مین جانتا ہون | مرے گا یہ مریض یہ جانتا ہون
کرے کاہن نجومی کا یقین جو | تو اسمین بھی یقین کافر ہے دین کھو
کہا سارق کو نہین معلوم کیا تون | تو یہ بھی کفر ہے مت بن تو مجنون
نکالے جو نبی کو اور کرے عیب | اہانت سنتون کی کفر لاریب
نبیؐ کا بغض ہر اک کو ہوا کفر | فرشتونکا ہے ایسا ہی بلا نکر
فلانا گر نبیؐ ہو یا پیمبرؐ | نہ لاؤن مین کبھی ایمان اُسپر
خدا بھی گر کہے تو مین نہ مانون | سخن ہے کفر کا مت بن تو مجنون
پیمبرؐ کا اگر سچا ہے کہنا | تو جنت سے ہمین ہو جاے لنا
یہان طالب ہو کافر معجزے کا | مگر ذلت کا ہو اُسکے ارادا
کہے موے نبیؐ کو گر تو مویک | اہانت سے کہے تو کفر بے شک
پیمبرؐ کا ہے شاتم بلکہ مقتول | قضا مین توبہ اُسکی غیر مقبول
جو آدمؑ دانۂ گندم نہ کھاتا | ہمین بدبختی مین کاہے کو لاتا
کہے کوئی اور تو ہو وہ منکر | تو اس سے بھی مقرر ہو وہی کافر
کہے یا ہین بہت ایسا سُنا ہے | اہانت کے سبب کافر ہوا ہے
کدو کی قوت سے ہو وہی جو منکر | ابو یوسفؒ لکھا ہے اُسکو اکفر
سُنا جسنے کہ منبر خلد پر ہے | کہا منبر تو ہے جنت کدھر ہے
کہا بعضون نے یہ بھی کفر ہو گا | مگر تاویل کچھ اسکی کرے گا
پیمبرؐ اور خدا گر دین گواہی | نمانون ہے یہی دین کی تباہی
جو بنتے سُنکے آدمؑ کو یہ بولا | جولاہے زادہین ہم کفر ہو گا

پیمبرؐ انگلیون کو چاٹتے تھے
کسی کو گر کہا ناخن تو کترا
اگرچہ ہے گی سنت مین نماؤن
سنن متواترہ کا بھی یہی حال
کہے جو پستی موچھون کی ہی کس کام
نماز اودھر پڑھون نین گر ہو قبلا
جو تجھ بن حق تعالی دیوے جنت
فلانے کام یا تیرے سبب سے
نہین خواہش مجھے جنت کی یارو
تو عزرائیل سا دشمن ہے میرا
کرے دعوی کہ مین ہونگا فرشتا
کرے انکار استہزا بآیات
ولیکن ہے نزول البتہ حادث
ہے منکر ایک کلمے کا بھی کافر
پڑھے یا دف اوپر آیات کو جا
اگر کچھ دیگ مین باقی رہا تھا
جمعاً جمعاً اندر صدف کثرت
ابی اور انا اعطینا سے چھوٹے
نمازین فرض مین سجدہ رکوع سے
کہے قرآن سے مین ہو گیا سیر
کوئی ماندہ ہو قرآن پڑھ کے آخر

جو سنکر عیب جانے کفر ہووے
یہ سنت ہے پیمبرؐ کی وہ بولا
وہ کافر ہو گا انکار جلی سون
جیسے مسواک و ختنہ موچھ کی بال
اہانت سی تو ہووے دور اسلام
لکھا ہے اس سخن کو کفر ہو جا
تو مین ہرگز نہ جاؤن جاوی ملت
نہین خواہش مجھے جنت کی رب سے
ارادہ ہے کہ رؤیت حق کی ہی ہو
سب ان باتون سی لازم کفر ہو جا
قیاس اجماع کا منکر ہے ایسا
کہے قرآن کو مخلوق ہیہات
کلام اللہ نفسی بے حوادث
لکھی تمہید مین یہ بات ظاہر
کہے یا غمر پر کا سگ دہا قا
وہ باقی صالحات اسکو کہا تھا
کہے قرآن کو ہے عجمی شقاوت
اذا کالو پڑھے جب کوئی لوٹے
جو منکر ہو تو آوے کفر اس سے
موافق نین نماز اپنی کی تئین پھیر
کہے التفت الساق اب ہو کافر

کہا بیمار کو پڑھ لے نماز آہ ۔ وہ بولا مین نہین واللہ پڑھونگا
نماز اُسنے نہ کی آخر عمر تک ۔ نماز اُسپر پڑھو مت کفر بیشک
ولے جاری ہو یان تاویل و تدقیق ۔ کرین نیت کو اُس بندہ کی تحقیق
نہ کرنا اور کرنا ہے گا یکسان ۔ نمازین کین بہت اب جی ہی حیران
بہت خوش کام ہی گا بے نمازی ۔ حلاوت بد ہے یا بے نمازی
یہ پانچون لفظ ہر اک کفر کے جان ۔ بچ اس سے تا رہی تیرا یہ ایمان
کہا اک شخص کو پڑھ لے نماز آ ۔ وہ بولا حق نے میرا مال کھویا
مین اُسکے حق کو بھی ناقص کرونگا ۔ و یا رمضان ہے کافی پڑھونگا
کہ اک کے بدلے مین ہوتی ہین ستر ۔ پڑھین گے زیادہ یہ ہے کفر اظہر
پڑھے قصداً نہ ہو کعبے کی جانب ۔ اگرچہ قبلہ ہووے کفر واجب
اگر مجبور ہو نیت کو دے چھوڑ ۔ کرے حرکات اور طاعت کو دے چھوڑ
کہے یہ ہم پہ طاعت رنج ہے گا ۔ نہ ہوتی فرض تو کیا خوب ہوتا
کہے تاویل سے تو کفر کب ہے ۔ جو منکر ہے فرائض کا غضب ہے
کہا جس نے خصومت مین کہ لاحول ۔ وہ بولے کام نین آتا ہے یہ قول
کہا یا اسکو لے کیا مین کرون گا ۔ ادا کر حق مرا حق مین سو لون گا
کہا نین بھوک کو لاحول مانع ۔ سب ان الفاظ سے ہو کفر واقع
کہے تسبیح یا تہلیل کو یون ۔ حرام اوپر کہے تسمیہ کو تون
شرابی قدح پر تسمیہ پڑھ لے ۔ زنا پر یا قمار اوپر وہ کہدے
اذان سنکر کہے بجتا ہے گھنٹا ۔ یہ صورت پاسبان با ہے گا جھوٹا
کرے نقل اذان گر مسخری سے ۔ پڑھے داغ اُسکے دل پر کافری سے
کہا اک شخص کو کلمہ پڑھے جا ۔ کہا اُسنے کہ مین کیا پڑھ کے پایا

یہان حق دی نہ تو محشر مین لون گا — کہا کچھ اور دے مین وان ہی دونگا

سبک جانے قیامت ہووی کافر — اگر ثابت نہ ہوا سیر وہ اکفر

بہشت اور دوزخ اور میزان قیامہ — حساب اور پل صراط اعمال نامہ

کہا ظالم تو رہ محشر بھی ہو گا — کہا اُس نے مرے کس کام ہا ہو گا

مجھے یان چاہیے وان ہو جو کچھ ہو — سخن یہ کفر کا ہوتا ہے یارو

برای دین مین دنیا سی نہ توڑون — کہے جو نقد نسیہ پر نہ چھوڑون

کہے یا امر بالمعروف کو شور — یہ انکار فریضہ ہے کافی الفور

کرے خیرات تو مال حرام اور — ثواب اس سے رکھے امید ماجور

کہا گو زید کو مت کھا حرام اب — وہ بولے ہی حلال اس سے بھلا کب

کہے تو امر بالمعروف کرنے — وہ بولا مجکو کیا ایذا کسی سے

کہا ایسی فضولی سی ہی کیا کام — مین کنجِ عافیت مین ہون بآرام

کہا کھا تو حلال اُسنے کہا یون — حرام اب چاہیے مجکو جو کھاؤن

کرے یا خمر کی حرمت کا انکار — وطی حائض روا جانے جو بدکار

حلال ہو اک درم اور دو حرامی — تجھے خوش کونسلہ ہے مرزا می

وہ بولا جون سا جلدی سی ملجا — سخن یہ کفر کا ہے جس سے نکلا

کہا یا چاہیے مجکو تو یان مال — حلال ہو یا حرام آوے بہرحال

حرامی مال مین جب لگ کہ پاؤن — حلال اوپر کبھی ٹھیکو نہ جاؤن

اگرچہ کفر نین یہ ہے خطرناک — تو ان لفظون سو کہا اپنی زبان پاک

کہے جو علم کو ہے یہ کہانی — کہا یا یا دہین باتین بنانی

مگر یہ مکر اور حیلہ ہے سارا — یہ تینون بات ہین کفر آشکارا

کہا اک شخص کو تو درس مین جا — وہ بولا اس سے حاصل کام ہی کیا

کہے کون انکا کہنا کر سکے ہے — سخن یہ کفر کا مفتی لکھے ہے
درم یا ن چاہیے کس کام ہی علم — کہے یا مکر کا اک دام ہے علم
اہانت بر سبب عالم کی مت کر — کہ خوف کفر ہے بچ اس سے اکثر
کرے جو نقل کوئی واعظون کی — بنے ٹھٹھے سے صورت عالمونکی
کرے جو اور ہنسی سے کفر آوے — خدا اس کام سے سب کو بچاوے
طبق کھانے کا بہتر علم سے ہے — نہ کہہ تو یہ سخن بے دین کرے ہے
کہا داعی نے جب تو نے کہا تھا — قضا اور شرع کا قصہ کہان تھا
مخالف کو کہا چل تو شرع کو — وہ بولا خوش نہین یہ حیلہ بدخو
مرض مین تنگ ہو بولے جو آخر — الٰہی مار مسلم یا کرکے کافر
خدا سے ہووے ناراضی جو سادہ — کہے حق کیا کریگا اس سے زیادہ
یہ سب الفاظ موجب کفر کی ہین — تری فہمید کو جھٹ کہدیا مین
کہے کوئی نہین ہی تجھ مین اسلام — وہ بولے آری ہووے کفر کا کام
کہا جو رو کو اے کافر مجوسی — وہ بولی ایسی ہون کافر بنے گی
اگر دشنام کا جو قصد ہووے — برہنہ مین لکھا کافر نہ ہووے
کرے یہ کام جو تو ہووے کافر — کرے سامع نہین کچھ کفر ظاہر
کہا کافر بچہ اپنے پسر کو — کہا بعضون نے وہ کافر نہین ہو
پکارا اگر کسی نے اسے یہودی — کہا لبیک اسنے کفر ہو جی
قبول اسلام کا اب نین زمانا — رہا ہے کفر کا اب تو ٹھکانا
کہے گر زید ملحد ہون مین مرد ک — وہ کافر ہو چکا بے شبہہ و بی شک
جہالت شرع زا اسکی نہ مانی — کہے گر مین نہ جانون تھا معانی
جو بولا ہر گھڑی ہوتا ہون کافر — تو اسپر کفر لازم ہے بظاہر

کہا جو کفر کا کلمہ کسی نے
کہے جور و ستم مجھ پر کرے گا
تو کافر ہو گئی گر تو میں بھی ہوں گا
اگر اسلام لایا ایک کافر
تمنا حالت انکی کفر مطلق
[illegible] سے تو نہ اپنے سمجھے
کہ اسکے تئین نکاح میں اپنے لاتا
لباس خاص کافر کا جو پہرے
جو کافر اک نیا اسلام لایا
کہ تو نے چھوڑا اپنا مذہب اور طور
اگر نوروز یا ہولی دیوالی
جو کچھ تعظیم دل سے مول لیوے
کسی مسلم نے کچھ مسلم کو بھیجا
نہیں ہے کفر پر تقدیم و تاخیر
جو مسلم ایسے دن کافر کو دیوے
عمل سب حبط ہوں ہووے وہ کافر
و لے شادی ہو یا مونڈن ہو یا اور
کہے سلطان ظالم کو جو عادل
کہے سلطان کو یا جبار کوئی اور
ہوا ہے کفر سجدہ بغیر حق کا
بلا نیت کرے سجدہ جو شہ کو

کہا اوروں نے گئی جورو سمجھے
تو کہنا نامری خاطر ملے گا
ارادہ کفر کا اب کفر ہو جا
مسلمانوں نے مال اسکو دیا پھر
زنا ظلم و ربا اور قتل ناحق
تھا دل میں ترسائی کی کرلے
تقرر سے ہی اسکو کفر آتا
بدون عذر پھر کافر وہ ٹھہرے
کہا مسلم نے تجکو کیا بڑا پایا
تو کافر ہووے یہ مسلم بھی فی الفور
کرے جا نمیں ہووے کفر حالی
تو کافر ہو تنعم گر نہووے
جو تعظیماً نہو عادت سے ذبیحا
دیوالی ہولی سے کیجے یہ تدبیر
ابو حفص کبیر اب یوں کہے ہے
کہ اسدن کی ہے تعظیم اسمیں ظاہر
مٹھائی جائز ہے ہندو سے ہر طور
اسے بھی کفر سمجھیں بعضے فاضل
خدا کا لفظ کافر ہووے گی الشور
تحیر کا ہے سلطان کو کبیرہ
تو عمدہ بھی داخل کفر جلی ہو

پیے تھا خمر لیکر ہاتھ مین جام
کہا ہے یہ وہ شے گر تو گراوے
جدا ہونے کو شوہر سے اگر کفر
وہ زن مرتد ہووی یا نہووے
کہے جب تک تجھے ہی زور بازو
کہے تھا اپنی جورو کو نصیحت
کہا حکم خدا کو مین نہ مانون
کہا کر مجھکو سجدہ اور خدا کو
سخن بد سنکے عاقل نے بتایا
وہ بولے کیا کرون لازم ہوا ہے
جگہ پر غاز کے جب ظار بولے
اگر قصداً کہا کافر ہوا ہے
مسلمانون کو کوئی مارہے ظالم
کہا خدا رب نے اسکو بار عونت
کہا بت کو کرون سجدہ پر اس سے
فلانا مجھسے کافر تر ہے یہ بات
فلانا جو کہے مجھکو سو کرنا
کہے مین ہون مسلمانی سے بیزار
مسائل یہ عمادی مین ہین ظاہر
لواطت کو کوئی سمجھے روا جو
کہے رمضان کو یہ رنج ہے اب

کہا ظاہر ہوا ہے آج اسلام
اُسے جبریلؑ بھی پر پر اٹھاوے
سکھاوے زن کو ہے مفتی او پر کفر
معلم تو اُسی دم دین کھووے
کمی کیا رزق کی ہے وہ جفا جو
کہ باز آ کار بد سے کر تو طاعت
مین رہنا اپنا دوزخ بیچ ٹھانون
سبب تاویل کے کافر بھی کب ہو
کہ اس سے تجھ پہ لازم کفر آیا
کہا فضلیؒ نے وہ کافر ہوا ہے
مکان اصحاب جنت نار کھولے
امامت اُسکی ورنہ نا روا ہے
وہ بولے مار مت مین ہونگا مسلم
مسلمانی یہ تیری تجھپہ لعنت
کرون مین آشتی کافر نہووے
صریح اقرار ہے یہ کفر کے سات
اگرچہ کفر ہووے نین گذرنا
یہ کافر ہو چکا مت کر تو تکرار
اب آگے ہین برہنہ سے یہ باہر
مقرر کفر لازم بھی ہوا اسکو
کہے برکت نہوگی اس سے اغلب

ذبیحہ گر کرے جن اور بت پر　اُسے بھی گنیے کافر ہے مقرر
حدوثِ عالم اور حشر اور اجساد　جو منکر ہو وہ دین دیتا ہے برباد
خدا کے علم جزئی کا جو منکر　کہے شارح مقاصد اُسکو کافر
کرے انکار جو ہستی خدا کی　زن و فرزند ثابت اُسکو ماکی
بخلقت یا عبادت جس طرح ہو　شریک اُسکو کیا ثابت کسی کو
جو منکر خلق و قدرت علم کا ہو　مکان اور نقص جمع ثابت کرے جو
وہ کھاتا پیتا سوتا جاگتا ہے　اور آتا جاتا اُٹھتا بیٹھتا ہے
تمسخر گر کرے اسماء کی اُسکے　رکھے خوردہ کسی فرمان پہ اُسکے
کہے خالی ز حکمت فعل فاعل　حدوث اوصاف کا یا ہو وہی قائل
اگر حق منصفی اسدن کرے گا　تو بندہ تجھ سے اپنی داد لیگا
کہے مجکو خدا بھی چاہیے ہے　وہ بولا مجکو دوزخ چاہیے ہے
اگر تو ہے خدا تو کر فلان کام　کہا حق کو تو ہے گا کفر انجام
خدا نے جھوٹ تیرا سچ بنایا　قریب کفر یہ کلمہ ہے آیا
مین کھائے بیر تو کھانسی ہوئی ہے　نہین ہر کفر گو شرک خفی ہے
نکالے فال گر جوری کی مُلاّ　نہین ہے کفر یہ ہے گا یہ بیجا
نبی بھی مجکو گر مردک کہے گا　جواب اُسکو وہی بندہ بھی دیگا
گواہ اُسکا جو ہو جبرئیلؑ و میکالؑ　سنونگا مین نہ اُنکی قیل اور قال
فرشتوں کا کرے جو عیب کافر　و یا دشنام دیوے ہو وہی ابتر
جو دے دشنام حضرت عائشہؓ کو　و یا شیخینؓ کو یا لعن گو ہو
کرے انکار شیخینؓ کی خلافت　خلاصے مین ہے مسلم اُسکو کہہ مت
تواتر کی حدیثون سے جو منکر　کوئی اُسکا ہو بنجاوے وہ کافر

خبر مشہور کا منکر ہے گمراہ
خبر آحاد کا عاصی ہے صد آہ

خلاصے مین ولیکن یہ لکھا ہے
سبک جانے جسے کافر ہوا ہے

خراسان سو گئے جو صدر شہدا
باستقبال نکلے سارے علما

پڑھا قاری ذی برہان جاء من رب
کہا زاہدؒ نے تو کافر ہوا اب

یہ وہ برہان نہین جو حق کہہ ہے
یہ قاری کفر مین ناحق پڑے ہے

جو کوئی مدرسے مسجد سے آجا
کوئی اُسکو کہے دہرے سے آیا

جو کوئی حیلہ شرعی کرے ہے
کہے رخنہ سے دوزخ مین پڑے ہے

رکھے پا زیر قرآن کو جو قصداً
نجاست مین پڑھے یا اُسکو عمداً

فقیرون سیدون کی ہو اہانت
اصح مذہب مین کفر اے بادیانت

شریعت نین مین پوجا بت کرونگا
جہان کی رسم پر مین تو چلون گا

کہا تاجر کو جھوٹا مت ہوا کر
تغافل مین خیانت مت کیا کر

کہا اُسنے خیانت جھوٹ کی بن
بنے سودا نہ گذرین گے مرے دن

سبک جانا محارم کو ہے کافر
لکھا تحفے مین یہ مسئلہ ہے نادر

مین حاجت کریے ہے آزمائی
پڑھی الحمد پہ نافع نہ آئی

شہد مین آزمایا کچھ نہ پایا
سب ان باتون سے اُسکو کفر آیا

مزکی بولا مین تاوان کیون دون
رضا ہے حق کی یا طالب نہین ہون

نمازین حق جو کہتا ایسی اکثر
زکوٰۃ اور ہوتی گر چالیسوین پر

نہ کرتا مین قبول اُسکو توزنہار
تو یہ بھی بات ہے گی کفر اے یار

سکے ہر چند مین طاعت کرون ہون
نہین کچھ زیادتی ہے اور نہ افزون

خدا کا دوست جو زیادہ کہا ہے
کہا وہ یہ جو کچھ شیوہ ہوا ہے

کہا کیا جانے کافر ہوکے کرجا
بہشت اُنکو ملے یا نار ہو جا

کہا یا مین نہین دوزخ سے ڈرتا ۔ تو کفر اسمین بھی قائل پر ٹھہرتا
کہے ملا مسلمانون سے نیکو ۔ یہ کافر ہین کہ حق دیتے نہ ہمکو
کرمو دہرے کی یا بیعہ کی تعظیم ۔ وہان گر تو رہے گی کفر کی بیم
جو کافر کے تیوہارین جا ۔ بعظمت کفر الا فسق آیا
کسی کو تو جھگڑتے یون کہا ہو ۔ مسلمان ایسے سے کافر بھلا ہے
جو رسمین کافرون کی نیک جانے ۔ لگے کچھ حسن گروہ اُنکین جانے
حرام اک شے ہی اُسکو جانی ملت ۔ کہے کوئی تو ہے کفر و ضلالت
حلال اس مرد سے کتی کو جانے ۔ تو ہو کافر نہ جو زندے کو مانے
صغیرہ یا کبیرہ ہون یقینی ۔ حلال اُسکو کہے ہین کفر دینی
کہا مسلم جو وہ مومن نہ ہوتا ۔ تو کافر باپ کا وارث تو ہوتا
جو استخفاف پر سے ایسی بدتر ۔ اگر ناپاک کپڑے اور مکان پر
جو رؤیت کا ہو منکر ہے وہ کافر ۔ شفاعت کو نہ مانے کفر ظاہر
نہ یہ مرتا نہ کوئی اسکو مرض ہے ۔ خدا بھی اسکو بھولا الغرض ہے
کہا انشآء ربی کام کرنا ۔ وہ بولا مین تو بے انشار کرونگا
مسانی تو تلا ستیلا جو پوچھے ۔ شفا جانے اُسے بھی کفر ہووے
سخن پر کفر کے ہنس دی رضا سے ۔ ہنسی کا ہے سخن ہونا بلا سے
خدا کو دوست پایا چشم اور گوش ۔ کرے ثابت سو کافر ہووے بیہوش
اگر آواز طائر بولنے سون ۔ کہ آئی نحس لوگو نکو دیے سون
مرے بیمار یا یہ کام بگڑے ۔ یہ باتین کرکے مت لے جیو کو جھگڑ ہی
کرے فاسق جو صانع کو اشارا ۔ طرف فساق کی مجلس کی دین جا
فراخی دے مجھے حق ظلم مت کر ۔ یہی ہے کفر اختلافی اس سے بھی ڈر

خراجی ملک سمجھے ملک سلطان
تو کافر ہو سراجی مین لکھا جان

برہنہ اور تمہید اور عمادی
یہ تینون سے لیے واللہ ہادی

لکھے ہے در مختار یہ سخن اور
کہ کفران سے بھی آتا ہے بہر طور

رسالت مطلقاً جو جن نمانے
عموماً دعوت احمد نہ جانے

خدا کے سب سے ہو جاوے کافر
ولیکن توبہ ہے مقبول ظاہر

کرے آبا کو سید کے جو لعنت
کبھی خنزیر و سگ زادہ کہو مت

بنی ہاشم کی لعنت کفر ہو جا
عقیدہ سحر کا ہوتا ہے ایسا

اگرچہ زن ہو ساحر قتل کیجیے
نہین مقبول توبہ اُسکی کیجیے

تعلم کو بھی بعضے کفر بولین
اگرچہ معتقد حرمت کے ہووین

روا سمجھے ہے ناچون ساتھ جو رقص
تو کافر ہو وے اس حالت سے وہ شخص

جو سجدہ ذات کعبہ کو کرے تو
نمازین بے وضو سے یا پڑھے تو

اہانت علم کے طالب کی مت کر
کہ ہو کافر طلاق آوے گی زن پر

کہے جو اسکو تو نادان وابلہ
اور ابلہ زاد بھی ہو جاوے گمرہ

تو راگ اور باجو نکی تعریف بیت کر
بچا کر تو لسان اللہ سے ڈر

اسے بھی کفر بعضی جا لکھا ہے
بڑا ہے مرد جو اس سے بچا ہے

کہے ہے تحفہ خانی بعض کلمات
اگر آوے کفر بھی اُسنے تہ بات

ابو حفص کبیری سے یہ پوچھا
کرے ترک نماز اک کسب با جا

کیا تعظیم سے اُسکی جو کوئی ترک
ہوا مرتد قضا نہین آتی کر در رک

جو چھوڑی فسق و سستی سے نہین کفر
قضا کر لے نمازین حق کا کر شکر

نہو تا فرض جو روزہ نمازین
تو ہوتا خوب اسکو کفر جانین

جو سمجھے آپ کو فعلون کا خالق
شفاعت سے جو منکر ہے سو فاسق

تناسخ کہتے ہین اوتار ست کو
عذاب حق سی ایمن ہو سو کافر
خدا انصاف کو بیٹھے گا مت کہہ
خدا مجھ سے نہ رکھے رحمت دریغ اب
پیمبر کی گر انسانی مین شک ہو
جو زاہد کو کہا بس اب کرو تم
خدا کے واسطے یہ کام تو کر
کسی کے کفر پر جلدی نہ کیجے
امام ناصر الدین یون کہے ہے
یقینی کفر ہو تو کہیے کافر
یقین اسلام کا شک ہی نہ جاوے
امام اعظمؒ سے ہی یہ قول ثانی
جو ہووے معتقد تو کفر ہووے
وے لے توبہ کرو تجدید ایمان
کہ ہی گی احتیاط اس کام مین خوب
یہین کی ہے اسلیے تطویل کلمات
وگرنہ گر کوئی منہہ سے نکل جاوے
مسلمانون مین کیجو حشر میرا
الٰہی رکھ مرا ایمان سلامت

عقیدہ اسکا اگر دین مت کہو
نہو رحمت سے تو نومید ظاہر
یہ کلمہ کفر کا ہے اس سے بچ رہ
مین وقت موت ناچار ہون اب
وہ کافر ہے جو جن جانے نبی کو
بہشتون سے مباد آگے جاؤ تم
وہ بولا جو نہین کافر ہو یکسر
ہو ہو توجیہ کچھ فتوے نہ دیجیے
اگر کوئی حرف ردت کا کہے ہے
وگر مشکوک پس ایمان ہی ظاہر
یہ بات اسکی ہی میری جی کو بھاوے
ینابیع اندر اور تاتارخانی
بلفظ حرف ایمان کو نہ کھووے
نکاح از نو سے کر لے اسمین ای جان
نہو تا روز محشر مین تو معیوب
رکھے تو یاد اور بولے نہ یہ بات
تو جلدی توبہ کرے مرد دانا ہے
مین عاجز بندہ ولیکن بندہ ہون تیرا
کرم سے اپنے رکھنا تا قیامت

۴۴ عذاب [illegible]

تمام ہوئی کلمات کفر

بیان طلاق

مجھے اک بات اور اب یاد آئی
کہ جہل اس ملک مین شائع ہے بھائی

بچا وہ کفر کے کلمات سے گر
کیا اُسنے نکاح اپنا بھی از سر

مبادا لفظ کوئی مُنھ سے نکلے
کہ پڑجاوے طلاق اور کام بگڑے

صریح اُسنے طلاق اسکو کہا ہے
تو رجعی ہے گی ہر اک جانتا ہے

جو پھر خلوت مین لیجاوے بھلا ہے
کہ رجعت بے نکاح اسمین روا ہے

ولی پہونچے اگر تیجے کی نوبت
حلالہ بن نہین ہوتی ہے حلت

خرابی یہ تو بائن مین بڑی ہین
کہ اسکے لفظ جتنے ہین خفی ہین

جو نکلے مُنھ سے غفلت بین خبر نین
سبب بے علمی کے کچھ اُسکو ڈر نین

ہوئی عورت حرام اور ہے زنا وہ
نکاح پھر نو بنا عاصی ہوا وہ

پس بائن کنایت ہے گی منظور
طلاقی احتمالی غیر مذکور

کنایت کو نہین سمجھے ہین عامی
اسی سے ہوتے ہین لڑکے حرامی

پس انکا جاننا ہے سب پہ لازم
جماع ان کا حلال اولاد سالم

اگر مُنھ سے کوئی ناگہ بر آوے
جو واقف ہو نکاح از سر پڑھاوے

کنایت سے ہو جو رو اسکی بائن
نہین نزدیکی جائز عقد کے بن

کنایت مین ہے نیت شرط اے یار
غضب ہو یا طلاقون کا ہو تکرار

فصل

تو عدت بیٹھ جا اور رحم کر صاف
تجھے ہے ایک رجعی ہے یہ انصاف

سوا اسکے ہین بائن لفظ سارے
ولیکن شافعی رجعی پکارے

تو مجھسے ہے جدی یا کٹ گئی ہے
حرام اور خالی یا مجھسے بری ہے

جبل تیرا ہے ترے کاندھے اوپر
نکل جا اہل اپنے پاس اودھر

تجھے مین نے ترے لوگون کو بخشا
جدا تجکو کیا یا مین نے چھوڑا

یہ تیرا کام تیرے ہاتھ مین ہے
تو جا مختار رہیگی کیون لڑتی ہے

پر اُن دونون مین سی عورت جو مختار
ہووے وہ تو بائن ہووے ناچار

کہا تو سر کو ڈھنک لے اوڑھ چادر
یہان سے تو نکل جا گھر سی باہر

چلی جا اُٹھ کھڑی ہو ڈھونڈھ خاوند
یہ تینون بات بھی توڑے ہین پیوند

نہین ہے تو میری جورو کہا یا
نہین یا مین ترا خاوند ہون بولا

جو نیت ہو طلاق ان دو مین آوے
نہین تو لغو تیری بات جاوے

کہا یا زن کو تو آزاد ہے گی
تو چھپ جا دور رہ تو بھی پڑیگی

کہے مجھ پر ہے تو تو خمر جیسی
و یا خنزیر کے مانند تو ہے گی

رضا مین گر کہے یہ لفظ مستور
غضب ہو تو طلاقونکا ہو مذکور

تو بس نیت پہ ہی موقوف فرقت
اگر نیت نہین تو خوف کر مت

کہے تجھپر حرام اب مین تو ہونگا
جدا ہون تجھسے ہو نیت تو پڑ جا

مین تجھسے ہاتھ اُٹھایا بائنہ ہے
جو نیت ہو تو طلقہ لازمہ ہے

کہے کھولی ہین مین نی پانون تیرے
تو اس سے ایک رجعی پڑتی ہے

بری ہون تجھسے مین تو کچھ نہین ہے
اگرچہ ہووے نیت تو یو نہین ہے

کہے گر تو ہوا مین تجھسے بیزار
جو نیت ہو تو واقع ہووے ناچار

تو بیگانی ہے مجھسے بولا زن کو
یہ نیت سی طلاق اُسکو نہین ہو

کہا مجکو نہین تجھ ساتھ حاجت
نمی خواہم ترا ہووے نہ ثابت

نہ تھا مجھ تجھ مین کچھ عقد نکاحی
نہ واقع ہو یہ نیت سے مزاحی

نکاح اب مجھ مین تجھ مین کچھ نہین ہے
جو نیت سے کہا طلاق بنی ہے

یہی سب کتب سے مین منتخب کر
مسائل بھی لکھے ہین لانودل یہ

لکھے ہے اور باتین در مختار
مین وہ بھی تجھسے کر دیتا ہون اظہار

کہا جورو کو تو دوزخ چلی جا — جو نیت ہو طلاق اک اسکو پڑجا
کہا مین تیری چار دن سونگی راہ — طلاق اسکو نہ نیت ہو تو ہی گاہ
مگر کہدے کہ چار رستہ پکڑ تو — تو ہو جاوے جدا یہ یا دگر تو
کہا جو تو ہے طا و لام الف قاف — فلانے سے بھی اطلق رجعی ہے صاف
کہا جو تو ہے اطلاق پہ بلا شد — پڑیگی ایک رجعی لفظ ہے بد

دربیان ظہار گوید

کہے جورو کو تو ہے یان سے میری — بدن یا پیٹ ران ایسی ہے تیری
بہن یا بھانجی خالہ و پھوپھی — جیسے تشبیہ دے نہین بات اچھی
ظہار آیا اگر نیت ہے بیشک — وطی بوسہ حرام اسکو ہے ہر یک
طلاق اور یا کہ ہو تعظیم منظور — تو نیت معتبر ہے تا بہ مقدور
جو کچھ نیت نہین تو لغو ہے بات — لیا تو مفت مین یہ جھوٹ آفات
محرم مجھ پہ ہے جون پشت مادر — ظہار آیا ہے بے نیت مقرر
کرے آزاد بندہ جو غنی ہے — نہین تو ساٹھ روزے کی بنی ہے
نہین تو ساٹھ مسکین کو کھلاوے — دو وقتہ پیٹ بھر کر انکو لاوے
کفارت ہے یہی روزے کی تو جان — جو توڑے عذر بن کوئی مسلمان
پھر اسکے بعد ہو عورت کے نزدیک — یہ ہین قرآن مین تو جان لے ٹھیک

دربیان ایلا گوید

مہینے چار تک تجھ پاس نجاؤن — قسم کھائی ہے یہ ایلا بتاؤن
قسم کھا کر نہ سو یا ساتھ اسکے — طلاق اک اسکو بائن ہووے کس کے
جو پاس عورت کے اس مدت مین جاوے — کفارت قسم کی اسپر تو آوے
ہمیشہ کو قسم کھاوے تو سن لے — پڑینگی تین اسکو سال پیچھے

پڑیں جب تین تب کرے حلالہ | نہوگا اس قسم سے پھر کے ایلا
قسم کھا جو مسافر ہووے بیمار | زبانی ہے رجوع کرے وہ ناچار
اگر اسلام جو تجکو چاہیے ہے | کتابیں فقہ کی اک دو تو پڑھ لے
الٰہی اپنے دے بندوں کو توفیق | کریں تا علم دین کو خوب تحقیق
طفیل انکے الٰہی بخش کو بخش | محبت اپنی کا گنج اسکو تو بخش
ہزار اوپر دو صد سی سال گذرے ۱۲۳۰ | جو اس تالیف کی سن ہجری کو پوچھے

مناجات

یا الٰہی تجھ سے اب ہے التجا | از طفیل حضرت خیر الوریٰ
مومنوں کو دے تو توفیق صلوٰۃ | تا کریں وہ حفظ ترتیب الصلوٰۃ
دین کے سمجھیں مسائل بالضرور | تا خلاف دین سے انکو ہو نفور
پہلے ہی ماں باپ پر لازم یہ بات | دے تبا اولاد کو راہ نجات
بیٹے علم دین جتنا ہے ضرور | دے سکھا قبل بلوغت بے قصور
کچھ نہیں یاں خاص ہو عربی زبان | غرض مسئلہ سیکھنے سے ہے یہاں
اسلیے ہندی زبانمیں یہ کتاب | چھپ گئی پھر جو پائے ثواب
تیرہ سنو بیس سات از روے حساب | تھے سن ہجری چھپی جب یہ کتاب

یہ نسخہ تپ دق اور ذات الجنب کو بہت مفید ہے

براے افادہ عام درج کتاب ہذا ہے

لاوے طباشیر اور گلاب بوزن پانچ درم اور زعفران تین رتی اور مغز نیلوفر تین درم اور صمغ عربی تین درم اور تخم خیارین اور تخم خرفہ اور اصل السوس اور کشنیز خشک اور مغز تخم کدو پانچ درم صندل سفید گیارہ درم پس ان سب چیزوں کو باریک کوٹ کر گلاب کے پانی میں

گولیان بناوی ہر گولی پاؤتولہ برابر پھر جسکو یہ تپ آتی ہو ایک گولی دودھ مین ہر روز کھلاوے صبح اور شام امید قوی ہے کہ شافی مطلق اُس بیمار کو شفا بخشے اور یہ نسخہ تپ دق اور ذات الجنب دونون بیماریون کو مفید ہے اللہ تعالی سب مومنون کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور ہدایت نصیب کرے اور اس مؤلف کتاب حاجی محمد کاتب سمہ کو بدعا مغفرت یاد فرمائین آمین

خاتمة الطبع

الحمد للہ رب العالمین والصلوة علی رسولہ محمد وآلہ اجمعین اما بعد کتاب مستطاب حاوی مسائل فقہیہ مسمی بہ مجموعۂ ترتیب الصلوة کہ جس مین ستائیس ۲۷ رسالے حسب ذیل شامل ہین

وضو کی نیت اور دعائین	اذان کا بیان	نمازونکی نیتونکا بیان	طریق فاتحہ	نماز جنازہ کی ترکیب
بیان عقیقہ کا	صدقۂ عید الفطر	خطبۂ نکاح	محرمات نکاح	دعائے ختم قرآن شریف
دعائے گنج العرش	رسالۂ فضیلت درود شریف	درود حاضری	درود استغاث	درود اکبر
نود و نُہ نام باری تعالی عزاسمہ	نود و نُہ نام محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	حزب البحر	طریق دعوت حزب البحر	مناجات حضرت ابوبکر صدیق
فوائد متفرقہ	فقہ سعدی	فقہ المبین	دعائے سریانی مترجم	قصیدۂ غوثیہ مترجم

رسالۂ کلمات کفر	بیان طلاق

بعد تصحیح وتنقیح وسعی بالاکلام مؤلفہ مولوی محمد کاتب سمہ صاحب حسب ایماے جناب حاجی محمد عبد القیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ ولسلی اسکوائر نمبر ۱۶ باہتمام محمد قمر الدین مطبع قیومی واقع کانپور محلہ ٹپکاپور مین ماہ رمضان المبارک سنہ ۱۳۲۳ ہجری نبوی کو حلیۂ طبع سے آراستہ ہوکر شائع ہوئی